اُردو زَبان میں اِنفارمیشن ٹیکنالوجی کا وَاحِد مُستند جرَیدہ

مارچ 2014

قیمت 65 روپے

پوسٹل رجسٹریشن نمبر
MC-1264

LastPass

آخری پاس ورڈ جو آپ کو یاد رکھنا ہے

اینڈرویڈ میں چھپے دس مفید فیچرز

ANDROID

اپنے کمپیوٹر میں اینڈرویڈ انسٹال کیجیے

فہرست

10 صفحات پر مشتمل خصوصی مفت ڈاؤن لوڈز

صفحہ نمبر:32

مستقل سلسلے

سرپرستِ اعلیٰ

گوہر رحمن

چیف ایڈیٹر

امانت علی گوہر

ایڈیٹر

علمدار حسین

اسسٹنٹ ایڈیٹر

رانا محمد امین اکبر

مشاورت

شبیر حسین قریشی، محبوب الٰہی مخمور

قیمت شمارہ: 65 روپے

سالانہ خریداری برائے پاکستان

800 روپے

سالانہ خریداری برائے بیرونِ ممالک

500+ پوسٹیج کے اخراجات

خط وکتابت کا پتا

پی او باکس نمبر 786، کراچی 74200

ٹیلی فون نمبرز

021-36990987

0342-2507857

0313-6090662

ویب سائٹ

www.computingpk.com

ای میل ایڈریس

editors@computingpk.com

آئی ایس ایس این نمبر

1993-2952

پوسٹل رجسٹریشن نمبر

MC-1264

سال بھر حاصل کرنا بے حد آسان......!!

آئی ٹی کی دنیا کا منفرد اور آپ کا پسندیدہ میگزین "کمپیوٹنگ" پاکستان بھر میں دستیاب ہے۔ لیکن آپ سالانہ خریدار بن کر حاصل کرسکتے ہیں زبردست فائدہ

بنیے سالانہ خریدار صرف 800 روپے میں......!!

یعنی کمپیوٹنگ کے تمام شمارے حاصل کرسکتے ہیں گھر بیٹھے بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک۔

ساتھ ہی حاصل کرسکتے ہیں ایک درجن سے زائد پرانے شماروں کی سافٹ کاپیز بالکل مفت

سالانہ خریداری حاصل کرنے کا طریقہ

سالانہ خریداری حاصل کرنا بے حد آسان ہے۔ آپ ماہنامہ کمپیوٹنگ کے پتے پر مبلغ آٹھ سو روپے کا منی آرڈر ارسال فرمادیں۔ اگر آپ منی آرڈر بھیجنے کی زحمت سے بچنا چاہتے ہیں تو اپنا پتا ہمیں بذریعہ ای میل، ایس ایم ایس یا ہماری ویب سائٹ پر موجود فارم کے ذریعے بھیج دیں اور ہم آپ کو ماہنامہ کمپیوٹنگ کا تازہ ترین دستیاب شمارہ بذریعہ وی پی پی ارسال کردیں گے۔ اس طرح پہلا شمارہ آپ کے حوالے کرتے ہوئے پوسٹ مین آپ سے سالانہ خریداری کی رقم وصول کرلے گا۔ اس کے علاوہ آپ براہ راست ہمارے بینک اکاؤنٹ میں بھی رقم جمع کرواسکتے ہیں۔

منی آرڈر ارسال کرنے کا پتا

"ماہنامہ کمپیوٹنگ"
57 پریس چیمبرز،
آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی

وی پی پی اور دیگر معلومات کے لئے

0342-2507857

http://www.computingpk.com

نوٹ: منی آرڈر پر اپنا نام و پتا ضرور تحریر کریں

بینک اکاؤنٹ کی تفصیل

بینک: ایچ بی ایل
برانچ: مسلم ٹاؤن برانچ، کراچی
اکاؤنٹ ٹائٹل: **MONTHLY COMPUTING**
اکاؤنٹ نمبر: **04007901559103**

نوٹ: رقم جمع کرانے کی بینک آپ سے کوئی فیس طلب نہیں کرے گا۔ رقم جمع کروانے کے بعد اپنی معلومات سے ہمیں بذریعہ فون یا ای میل ضرور مطلع فرمائیں

اداریہ

ہر سال دنیا کے 500 تیز ترین سپر کمپیوٹرز کی فہرست جاری کی جاتی ہے۔ اس میں سرفہرست رہنے کے لئے امریکہ، چین اور جاپان میں ٹھنی رہتی ہے۔ تینوں کی کوشش ہوتی ہے کہ دنیا کا تیز ترین سپر کمپیوٹر ان کے پاس ہو۔ اس وقت تیز ترین سپر کمپیوٹر چین کے پاس ہے جبکہ دوسرے نمبر پر امریکہ ہے۔ جاپان کے پاس چین کے سب سے تیز سپر کمپیوٹر سے بھی تیز ایک کمپیوٹنگ مشین ہے لیکن چونکہ وہ مشین general-purpose نہیں، اس لئے اسے اس فہرست کا حصہ نہیں بنایا گیا۔ جاپانی اس پر خاصے ناراض بھی ہیں۔ یہ مقابلہ گزشتہ کئی سالوں سے جاری ہے۔ تینوں ملک اربوں ڈالر خرچ کر کے سپر کمپیوٹرز بناتے ہیں، جب ریکارڈ ٹوٹ جاتا ہے پھر وہی کوشش دوبارہ شروع ہو جاتی ہے۔ یہ بظاہر ایک دوسرے پر ٹیکنالوجی کے میدان میں برتری ثابت کرنے کی فضول سی کوشش لگتی ہے۔

کچھ ایسی ہی کوشش Pi کی طویل اور درست ترین قدر معلوم کرنے کے لئے کی جاتی رہتی ہے۔ حالانکہ ہمیں پتا ہے کہ کیکولیٹر میں پائی کا بٹن ہوتا ہے جسے دبانے سے 3.14 لکھا آ جاتا ہے۔ یقیناً ایسے ریکارڈ موج مستی کے لئے بنائے جاتے ہیں۔

کچھ ماہ پہلے چند ایٹموں کی مدد سے لفظ IBM تحریر کر کے آئی بی ایم نے زبردست ریکارڈ بنایا۔ لاکھوں ڈالر خرچ کر کے لکھی گئی اس ننھی تحریر کی الیکٹران مائیکرواسکوپ سے فوٹو بھی کھینچی گئی۔ شاید اس فوٹو کا مقصد یادگاری ہے تاکہ محققین اپنے دوستوں کو دِکھا کر داد وصول کر سکیں۔ دوسری کمپنیاں بھی ایسا ریکارڈ بنانے کی کوشش کر رہی ہیں تاکہ وہ بھی فوٹو کھینچ کر داد وصول کر سکیں۔

کینیڈا میں چونکہ بچوں کا پڑھائی میں دل نہیں لگتا اسی لئے کینیڈا کی 10 سالہ ”کیتھرین ارورا“ نے رات کو آسمان میں جھانکتے جھانکتے ایک نیا سپر نوا ستارہ ڈھونڈ نکالا اور یہ ایک ریکارڈ بن گیا۔ حالانکہ اسے چاہئے تھا کہ وہ سارا دھیان پڑھائی میں لگاتی تاکہ اچھے نمبروں سے پاس ہو جاتی اور بڑی ہو کر ڈاکٹر بن سکتی۔

زیادہ وقت نہیں گزرا جب ڈچ سائنسدانوں نے ایک تقریب کا انعقاد کیا جس میں ملک کے مایہ ناز شیف سے بیف برگر پکوایا گیا۔ اس بیف برگر کی خاص بات یہ تھی کہ اس میں مصنوعی طور پر لیبارٹری میں بنایا گیا گوشت استعمال کیا گیا تھا۔ اس ایک برگر کی قیمت لاکھ ڈالر سے کم نہیں تھی۔ ذائقے میں بھی یہ گوشت اصل گوشت جیسا ہی تھا۔ کیا ہی اچھا ہوتا کہ لاکھ ڈالر خرچ کرنے کے بجائے ہزار، بارہ سو ڈالر کی کوئی گائے بھینس ہی قربان کر لیتے۔ اصل مقصد تو برگر بنانا تھا نا!

یونی ورسٹی آف ٹیکساس کے سائنسدانوں کو بھی پڑھانے میں کوئی خاص مزا نہیں آتا، اسی لئے انہوں نے ایک پیٹا واٹ (peta-watt) جیسی طاقتور لیزر بنا کر ورلڈ ریکارڈ بنا ڈالا، اور وہ بھی صرف 0.000000000001 سیکنڈ کے لئے۔ جو پیسہ اس لیزر کو بنانے میں انہوں نے لگایا، اس سے سیکڑوں دوسرے اچھے ریکارڈ بن سکتے تھے، جیسے کہ سر سے اخروٹ توڑنے کا ریکارڈ ہے۔ اگر آپ کو یقین نہیں آتا کہ یہ کتنا مشکل کام ہے تو سر سے اخروٹ توڑنے کی کوشش کر کے دیکھ لیں!

آپ کا دوست

امانت علی گوہر

ورلڈ وائیڈ ویب کی سلور جوبلی...... پاکستان کی دس فیصد سے زائد آبادی آن لائن

12 مارچ 2014ء کو ورلڈ وائڈ ویب کی سلور جوبلی یعنی 25 ویں سالگرہ منائی جائی گی۔ آج سے پچیس سال پہلے 1989ء میں بابائے ورلڈ وائیڈ ویب ''ٹم برنرزلی'' نے ایک پروجیکٹ پروپوزل تحریر کیا تھا جو بعد میں ورلڈ وائیڈ ویب کی پیدائش کا باعث بنا۔ ورلڈ وائڈ ویب کو پچیس سال گزرنے کے بعد پاکستان میں اس سے مستفید ہونے والی آبادی بھی 10 فیصد سے تجاوز کر چکی ہے۔ پاکستان میں انٹرنیٹ نوّے کی دہائی کے شروع میں ہی دستیاب ہو گیا تھا۔ 2001ء میں جب پاکستان کی آبادی تقریباً ساڑھے چودہ کروڑ تھی، کل آبادی کا صرف 1.3 فی صد حصہ ہی انٹرنیٹ استعمال کرنے کے قابل تھا۔ انفارمیشن اور کمیونی کیشن ٹیکنالوجی پاکستان میں سب سے تیز ترقی کرنے والی صنعتوں میں سے ایک ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سال 2006ء میں کل آبادی کا 6.5 فیصد اور 2012ء میں جبکہ آبادی اٹھارہ کروڑ کو پہنچ چکی تھی، انٹرنیٹ استعمال کرنے والی آبادی کی شرح 10 فی صد ہو چکی تھی۔

براڈ بینڈ انٹرنیٹ کی ملک کے طول و ارض میں دستیابی انٹرنیٹ استعمال کرنے والے صارفین کی تعداد میں اضافے کی سب سے بڑی وجہ ہے۔ جبکہ دوسری بڑی وجہ موبائل فون آپریٹرز کی جانب سے فراہم کردہ انٹرنیٹ ہے جو ان جگہوں پر بھی دستیاب ہے جہاں براڈ بینڈ موجود نہیں۔ پاکستان ٹیلی کمیونی کیشن اتھارٹی کی سال 13-2012 کی سالانہ رپورٹ کے مطابق ملک بھر میں براڈ بینڈ انٹرنیٹ استعمال کرنے والے صارفین کی تعداد ستائیس لاکھ سے زائد تھی۔ پاکستان میں انٹرنیٹ ٹیکنالوجیز پر بیرون ملک اور اندرون ملک سے اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری کی گئی ہے۔ کئی کمپنیوں کی جانب سے انٹرنیٹ سروسز کی فراہمی نے ان کے درمیان مقابلے کی فضا کو انتہائی سخت کر دیا ہے۔ اس وقت ملک بھر میں 50 سے بھی زائد انٹرنیٹ سروس پرووائیڈرز ہیں اور ان کے درمیان مقابلے نے انٹرنیٹ سروسز کی قیمتوں میں زبردست کمی پیدا کی ہے۔ سال 2002ء میں ڈائل اپ انٹرنیٹ کا فی گھنٹہ تقریباً 20 روپے (جبکہ ڈالر کا نرخ تقریباً 60 روپے کا تھا) اور ADSL مہنگی ترین انٹرنیٹ سروسز میں شمار کیا جاتا تھا۔ اب یہ عالم ہے کہ پاکستان میں ایک میگا بٹس فی سیکنڈ سے لے کر 50 میگا بٹس فی سیکنڈ کی رفتار رکھنے والا براڈ بینڈ انٹرنیٹ کنکشن با آسانی دستیاب ہے۔ 1Mbps کی بینڈوڈتھ والا براڈ بینڈ کنکشن صرف ایک ہزار روپے مہینہ پر دستیاب ہے جبکہ 50Mbps والا کنکشن بھی کچھ خاص مہنگا نہیں۔ دوسری جانب اپنے موبائل سے انٹرنیٹ استعمال کرنے والے صارفین کے لئے بھی اس کی قیمتوں میں زبردست کمی ہوئی ہے۔ پاکستان میں انٹرنیٹ کی زبردست مقبولیت کے باوجود اب بھی پاکستان میں آبادی کا ایک بڑا حصہ انٹرنیٹ سے محروم ہے۔ بھارت میں انٹرنیٹ استعمال کرنے والے صارفین کی تعداد پندرہ کروڑ سے زائد ہے۔ افریقی ملک نائیجیریا میں ساڑھے پانچ کروڑ انٹرنیٹ صارفین ہیں یعنی اس کی آبادی کا 32 فیصد آن لائن ہے۔ پاکستان میں یونی ورسل سروس فنڈ کی شکل میں ایک زبردست ادارہ موجود ہے جو انٹرنیٹ کے فروغ کے لئے کوشاں ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت اس فنڈ سے پیسے خرچ کرنے کے بجائے اس کے بہتر استعمال کو یقینی بنائے تا کہ انٹرنیٹ کے ثمرات ملکی آبادی کے ایک بڑے حصے تک پہنچ سکیں۔

فیس بک نے وٹس ایپ کو 19 ارب ڈالر کی خطیر رقم میں خرید لیا

فیس بک نے معروف مسینجر وٹس ایپ (WhatsApp) کو 19 ارب امریکی ڈالر کی خطیر رقم کے عوض خریدنے کا معاہدہ کرلیا ہے۔ مالی اعتبار سے یہ معاہدہ سلیکان ویلی کی تاریخ میں سب سے بڑے معاہدوں میں سے ایک ہے۔ وٹس ایپ نوجوانوں میں مقبول ایک مسینجر ہے جسے 2009ء میں متعارف کروایا گیا تھا اور اس کے دنیا بھر میں صارفین کی تعداد 45 کروڑ سے زائد ہے۔ ہر روز تقریباً 40 کروڑ فوٹو وٹس ایپ کے ذریعے بھیجے اور وصول کئے جاتے ہیں جبکہ روزانہ اس پلیٹ فارم سے ارسال کئے گئے پیغامات کی تعداد 10 ارب سے بھی زیادہ ہے۔ فنانشل ٹائمز کے مطابق وٹس ایپ نے ایس ایم ایس کے ساتھ وہی کیا جو اسکائپ نے انٹرنیشنل کالنگ کے ساتھ کیا۔ اس کے باوجود بہت سے امریکیوں کے لئے یہ اپلی کیشن نامعلوم ہے اور اس کے صارفین کی ایک بڑی تعداد یورپ، افریقہ، بھارت اور چین وغیرہ میں موجود ہے۔ پاکستان میں بھی وٹس ایپ صارفین ایک بڑی تعداد بستی ہے۔ اپنے اجراء کے پہلے چار سالوں میں وٹس ایپ نے مقبولیت میں فیس بک، جی میل اور اسکائپ کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ وٹس ایپ تمام اہم پلیٹ فارمز جیسے اینڈرائیڈ، آئی او ایس، بلیک بیری وغیرہ کے لئے دستیاب ہے۔

فیس بک کی جانب سے یہ خریداری ایک ایسے موقع پر کی گئی ہے جب دنیا بھر میں فیس بک کو ''لت'' قرار دے کر اس کے جلد خاتمے کے بارے میں باتیں کی جارہی ہیں۔ اس خریداری سے اس بات کو قدرے تقویت بھی ملتی ہے کیونکہ فیس بک اپنے فعال صارفین کی تعداد دست روی سے بڑھنے سے پریشان ہے۔ اس خریداری سے فیس بک کو چالیس کروڑ صارفین جن میں سے کئی ایسے صارفین بھی ہوں گے جو فیس بک استعمال نہیں کرتے، حاصل ہوجائیں گے۔ فیس بک پہلے ہی کہہ چکا ہے کہ صارفین کی تعداد میں اضافہ کرنے کے لئے اسے ترقی پذیر معیشتوں والے ممالک کی جانب سے توجہ دینی ہوگی۔

بعض حلقوں کی جانب سے اتنی خطیر رقم میں وٹس ایپ کی خریداری کو تنقید کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔ فیس بک نے اس سے پہلے انسٹاگرام کو ایک ارب امریکی ڈالر میں خریدا تھا اور مائیکروسافٹ نے نوکیا کے موبائل فون ڈویژن کو 7.2 ارب ڈالر میں خریدا تھا۔ ان خریداریوں کے مقابلے میں فیس بک نے وٹس ایپ کی خریداری پر واقعی بہت خطیر رقم خرچ کی ہے۔ 450 ملین صارفین کے لئے 19 ارب ڈالر، جو کیش اور شیئرز کی صورت میں ادا کئے جائیں گے، سے فیس بک کو فی صارف تقریباً 42 ڈالر خرچ کرنے پڑے ہیں۔ حال ہی میں اسکائپ کے حریف وائبر کو جاپانی کمپنی ''راکاٹن'' نے 900 ملین ڈالر میں خریدا۔ وائبر کے صارفین کی تعداد 290 ملین بتائی جاتی ہے۔ یوں، راکاٹن نے فی صارف صرف 3.2 امریکی ڈالر ادا کئے۔ وائبر کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس کے صارفین کی تعداد 100 ملین سے زائد نہیں۔ اس صورت میں بھی فی صارف راکاٹن کی خرچ کردہ رقم 9 ڈالر ہی بنتی ہے جو کہ 42 ڈالر فی صارف سے بہت کم ہے۔ ماہرین فیس بک کی اس خریداری کے پیچھے ''مقابلہ نہ کرسکو تو خریدلو'' کی پالیسی کارفرما سمجھتے ہیں۔ ماضی میں انسٹاگرام فوٹو شیئرنگ کے معاملے میں براہ راست فیس بک کے مقابل آ گیا تھا جسے فیس بک نے خرید کر تقریباً تباہ ہی کرڈالا ہے۔ وٹس ایپ نے اسکائپ، ٹوئٹر اور فیس بک مسینجر کو ناکوں چنے چبوا رکھے تھے جسے قابو کرنا ضروری تھا۔ اس بات کا اعتراف مارک زکر برگ بھی کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ فیس بک کے بعد وٹس ایپ ہی وہ اپلی کیشن ہے جس پر صارفین کی سب سے زیادہ تعداد فعال رہتی ہے۔ ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ گوگل نے بھی وٹس ایپ کو خریدنے کے لئے 10 ارب امریکی ڈالر کی بولی لگائی تھی مگر اس رقم میں وٹس ایپ کو فروخت سے انکار کردیا گیا تھا۔

فیس بک نے اب تک واضح نہیں کیا کہ وٹس ایپ کا مستقبل کیا ہوگا، تاہم یہ ضرور کہا گیا ہے کہ وٹس ایپ جیسا چل رہا تھا، ویسے ہی چلتا رہے گا۔

ونڈوز ایکس پی کو اپ گریڈ کرنے کیلئے مائیکروسافٹ کا مفت ''پی سی موور ایکسپریس'' ٹول کا اعلان
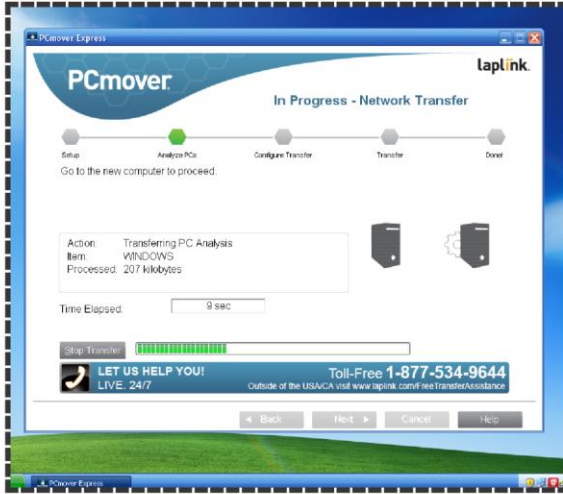
اپریل 2014ء تیزی سے قریب آرہا ہے اور مائیکروسافٹ اپنے صارفین کو نت نئے طریقوں سے اپ گریڈ کرنے پر راغب کر رہا ہے۔ ایسی ہی ایک تازہ کوشش کے طور پر مائیکروسافٹ نے ایک مفت ٹول (سافٹ ویئر) ریلیز کیا ہے جو صارفین کے لئے مائیکروسافٹ ونڈوز ایکس پی کو اپ گریڈ کرنا آسان بناتا ہے۔ یہ سافٹ ویئر لیپ لنک (Laplink) کا بنایا ہوا ہے اور مائیکروسافٹ نے اس کمپنی کے ساتھ شراکت داری کا معاہدہ کر کے اس کا مفت ورژن PCmover Express for Windows XP جاری کیا ہے۔ اس ٹول کے ذریعے صارف ونڈوز ایکس پی پر موجود اپنا ڈیٹا بغیر کسی پریشانی کے دوسرے کمپیوٹر جس میں ونڈوز سیون یا اس سے بہتر ورژن انسٹال ہو، منتقل کرسکتا ہے۔ اس ڈیٹا میں صارف کی ای میلز، آڈیو و ویڈیو فائلز، ڈاکیومنٹس، تصاویر اور پوری یوزر پروفائل شامل ہے۔ یہ ٹول صارف کو یہ سہولت بھی فراہم کرتا ہے کہ وہ اپنی منشاء کے مطابق صرف ضرورت کا ڈیٹا ہی منتقل کرے۔ ''پی سی موور'' مارچ کے پہلے ہفتے کے آخر میں WindowXP.com اور مائیکروسافٹ کے ڈاؤن لوڈ سینٹر سے ڈاؤن لوڈنگ کے لئے دستیاب ہوگا۔ یاد رہے کہ لیپ لنک نے پی سی موور سافٹ ویئر کا ایک پروفیشنل ورژن بھی جاری کر رکھا ہے جو مفت دستیاب نہیں۔ پروفیشنل ورژن کے ذریعے صارف صرف ڈیٹا ہی نہیں بلکہ ونڈوز ایکس پی میں چلنے والی ایپلی کیشنز بھی ونڈوز سیون یا بہتر ورژن رکھنے والے کمپیوٹر پر منتقل کرسکتا ہے، یعنی صارف کو دوبارہ سافٹ ویئر انسٹال کرنے کی بھی ضرورت نہیں پیش آتی۔ تاہم یہ سہولت صرف ان ایپلی کیشنز تک محدود ہے جو ونڈوز کے نئے ورژن پر چل سکتی ہیں۔ وہ ایپلی کیشنز جنہیں ونڈوز سیون، ونڈوز ایٹ یا ونڈوز 8.1 سپورٹ نہیں کرتی، اس کے ذریعے منتقل نہیں کی جاسکتیں۔ پروفیشنل ورژن کی قیمت تقریباً 24 ڈالر ہے۔
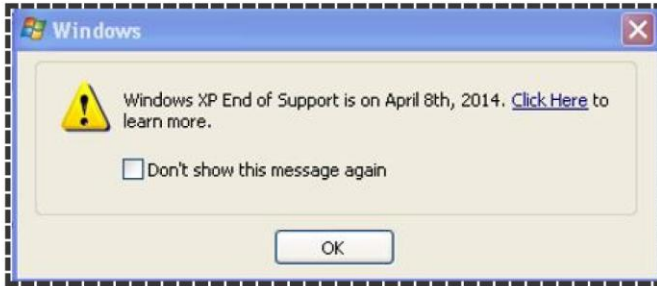
مائیکروسافٹ نے ایک اور اعلان بھی کیا ہے کہ ونڈوز ایکس پی کے وہ صارف جو Windows Update سروس کے ذریعے ونڈوز کی اپ ڈیٹس حاصل کرتے ہیں، کو 8 مارچ 2014ء سے ایک نوٹی فکیشن کے ذریعے مطلع کیا جائے گا کہ ونڈوز ایکس پی کی سپورٹ ختم کی جارہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ایک لنک بھی فراہم کیا جائے گا جہاں ونڈوز ایکس پی کو اپ گریڈ کرنے کے حوالے سے تمام معلومات (بشمول پی سی موور ایکسپریس) موجود ہوں گی۔

اگر آپ بھول گئے ہیں تو آپ کو ایک بار پھر یاد دلا دیں کہ مائیکروسافٹ ونڈوز ایکس پی کی سپورٹ 8 اپریل 2014ء سے ختم کی جارہی ہے اور آئندہ اس آپریٹنگ سسٹم کے لئے مائیکروسافٹ کوئی اپ ڈیٹ یا سیکیورٹی پیچ ریلیز نہیں کرے گا۔ اس طرح نئے سیکیورٹی لوپ ہولز کبھی فکس نہیں ہوں گے اور انہیں استعمال کرنے والے وائرس یا ہیکنگ ٹولز کا توڑ بھی بامشکل ہی دستیاب ہوگا۔ یعنی ونڈوز ایکس پی پر کیا جانے والا ہر حملہ ''زیرو ڈے تھریٹ'' ہی ہوگا اور یہ آپریٹنگ سسٹم ہمیشہ کے لئے ہیکرز کے نشانے پر آجائے گا۔

بیشتر اینٹی وائرس بنانے والے کمپنیوں نے اعلان کر رکھا ہے کہ وہ ونڈوز ایکس پی کے لئے اپنی مصنوعات کی سپورٹ برقرار رکھیں گی۔ سیکیورٹی پیچز کی عدم موجودگی میں اینٹی وائرس اور اینڈ پوائنٹ سیکیورٹی ٹولز کی افادیت محدود ہی ہوگی۔

ایپل کارپلے......گاڑی میں آئی فون

گزشتہ سال ورلڈ وائیڈ ڈیولپر کانفرنس کے دوران ایپل نے جدید کاروں کے لئے iOS کا ایک نیا ورژن جاری کرنے کا اعلان کیا تھا۔ اب اس پروگرام کو باقاعدہ طور پر لانچ کر دیا گیا ہے۔ کارپلے CarPlay کہلانے والے اس پروگرام میں ابتدائی طور پر فراری، مرسڈیز بنز اور ولوو شرکت کررہے ہیں۔ کارپلے دراصل گاڑی میں نصب ایک نظام ہے جو کہ ڈرائیور کے آئی فون سے کنکٹ ہوجاتا ہے۔ اگر اسے گاڑی چلاتے ہوئے محفوظ طریقے سے آئی فون استعمال کرنے کا نظام کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔ ڈرائیور گاڑی کو چلاتے ہوئے اسٹیرنگ پر موجود کنٹرول بٹن دبا کر وائس موڈ ایکٹی ویٹ کرسکتا ہے اور Siri کو مختلف ہدایات جاری کرسکتا ہے۔ ڈرائیور کا آئی فون جب کارپلے سے کنکٹ ہوجاتا ہے، تو ڈرائیور Siri کے ذریعے فون کے contacts تک رسائی حاصل کرسکتا ہے، فون کالز کرسکتا ہے، وائس میلز سن سکتا ہے اور ایس ایم ایس بھی سن سکتا ہے۔ یہی نہیں، سری کو ہدایات دے کر وہ کسی ایس ایم ایس کا ای میل کا جواب بھی بول کر دے سکتا ہے۔

ڈرائیور کو راستے اور سمت کے بارے میں مدد اور ٹریفک کی تازہ ترین صورت حال فراہم کرنے کے لئے کارپلے ایپل کی Map سروس کا استعمال کرتا ہے۔
اس کے علاوہ کارپلے کے ذریعے ڈرائیور آئی ٹیون پر موجود گانے اور ریڈیو بھی سن سکتا ہے۔ ایپل کارپلے iOS7 کی اپ ڈیٹ کی شکل میں آئی فون 5 ایس اور 5 سی کے لئے دستیاب ہوگا جبکہ اس کارپلے کو سپورٹ کرنے والی گاڑیوں کے چند ماڈل اس سال کے آخر تک فروخت کے لئے دستیاب ہوجائیں گے۔ فراری، مرسڈیز بنز اور ولوو کے علاوہ بھی تمام اہم گاڑیاں بنانے والی کمپنیاں کارپلے کو اپنی نئی گاڑیوں میں شامل کرنے کا ارادہ رکھتی ہیں۔

Mt.Gox کا دیوالیہ نکل گیا

Mt.Gox کے بارے میں گزشتہ کئی ہفتوں سے جاری افواہیں حقیقت ثابت ہوئیں اور بٹ کوائن کی ایک خرابی Mt.Gox کو لے ڈوبی۔ Mt.Gox نے جاپان جہاں کمپنی کا ہیڈ آفس ہے، خود کو دیوالیہ ظاہر کردیا ہے۔ اس سے پہلے Mt.Gox نے اپنے صارفین کو بٹ کوائن سے امریکی ڈالر میں بدلنے کی سروس معطل کی اور کچھ دنوں بعد مکمل ویب سائٹ ہی غیر فعال کردی گئی۔ اس وقت ویب سائٹ پر کمپنی کے سی ای او کی جانب سے ایک مبہم سا پیغام موجود ہے جس میں Mt.Gox کو پیش آنے والی مشکلات کا ذکر ہے۔ اطلاعات کے مطابق Mt.Gox نے اپنے دیوالیہ ہوجانے کو ہیکرز کی کارروائی سے جوڑا ہے جنھوں نے بٹ کوائن نظام میں ایک خرابی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ساڑھے آٹھ لاکھ بٹ کوائنز Mt.Gox کے ڈیجیٹل بٹوے سے چوری کئے۔ ان بٹ کوائنز کی مالیت 50 کروڑ امریکی ڈالر بنتی ہے۔

Mt.Gox بٹ کوائنز کا سب سے بڑا ایکسچینج ہے اور اس کے دیوالیہ ہوجانے سے بٹ کوائنز کی افادیت، قدر اور مستقبل کے حوالے سے شدید تحفظات پیدا ہوگئے ہیں۔ بٹ کوائنز کے دیگر ایکسچینج کمپنیوں نے Mt.Gox کے معاملے سے مکمل علیحدگی اختیار کرلی ہے اور ان کا کہنا ہے کہ Mt.Gox اپنی غلطیوں کی وجہ سے دیوالیہ ہوا ہے۔

بٹ کوائن کی جس خرابی کا فائدہ اٹھا کر Mt.Gox کا بٹوہ خالی کیا گیا ہے وہ کسی بھی بٹ کوائن بٹوے کو خالی کرسکتی ہے اور اس کے ذریعے SilkRoad 2 کے بٹوے سے بھی کروڑوں ڈالر مالیت کے بٹ کوائنز چوری کئے گئے ہیں اور سلک روڈ 2 بھی اب بند کردی گئی ہے۔

یوٹیوب سے متنازعہ فلم "انوسنس آف مسلمز" ہٹالی گئی......پھر بحالی کا فیصلہ بھی آ گیا

فروری کے آخری ہفتے میں امریکی اپیل کورٹ نے گوگل کو حکم جاری کیا کہ وہ یوٹیوب سے مسلمانوں کے جذبات مجروح کرنے والی فلم Innocence of Muslims کو ہٹادے۔ اس سے پہلے امریکی ڈسٹرکٹ کورٹ نے فلم کے خلاف دائر کی گئی درخواست مسترد کردی تھی۔ یاد رہے یہ وہی فلم ہے جس کو بنیاد بنا کر پاکستان اور چند دیگر اسلامی ممالک میں یوٹیوب پر پابندی لگائی گئی تھی۔ یہ پابندی پاکستان میں تاحال برقرار ہے اور حکومت کی جانب سے اس کی بحالی متنازعہ فلم کا یوٹیوب سے ہٹائے جانے سے مشروط ہے۔ اس فلم کا ٹریلر جولائی 2011ء میں یوٹیوب پر پیش کیا گیا۔ فلم کے منظر عام پر آتے ہی 2012ء میں پاکستان میں اس کے خلاف مظاہروں کے دوران درجنوں پرتشدد واقعات پیش آئے جن میں تقریباً سترہ لوگ جاں بحق اور درجنوں زخمی ہوئے۔ ساتھ ہی ملک کے مختلف شہروں میں سرکاری و نجی املاک کو شدید نقصان پہنچایا گیا۔ مجموعی طور پر ملک میں کئی ہڑتالیں کی گئیں جس سے معیشت کو اربوں روپے کا نقصان ہوا۔ باقی دنیا میں ہونے والا نقصان بھی کسی طرح سے کم نہیں۔ ایران، بھارت، بنگلہ دیش سمیت کئی عرب ممالک میں اس حوالے سے شدید احتجاج کیا گیا اور ان مظاہروں کے دوران بھی املاک کو نقصان پہنچا اور لوگ زخمی ہوئے۔ کئی سخت گیر مذہبی تنظیموں نے فلمساز اور اس کے فنکاروں کو جان سے مارنے کی دھمکیاں دیں یا انہیں جان سے مارنے پر انعام کا اعلان کیا۔ گوگل شدید احتجاج کے باوجود اس ویڈیو کو ہٹانے سے منکر رہا ہے تاہم چھ ممالک جن میں سعودی عرب اور بھارت بھی شامل ہیں، میں اس ویڈیو تک رسائی گوگل کی جانب سے بند کردی گئی تھی یعنی ان ممالک کے انٹرنیٹ صارفین اس ویڈیو کو نہیں دیکھ سکتے۔ امریکی صدر بارک حسین اوباما ذاتی طور پر یوٹیوب سے اس ویڈیو کو ہٹانے کی درخواست بھی کر چکے ہیں لیکن یوٹیوب نے ایسا نہیں کیا!

فلم کو ہٹانے کا یہ فیصلہ فلم میں کام کرنے والی اداکارہ سنڈی لی گارسیا کی درخواست پر دیا گیا تھا جن کا مؤقف تھا کہ فلم بندی کے دوران فلمساز اور ہدایت کار نکولا باسولی نے انہیں نہیں بتایا تھا کہ فلم اسلام مخالف ہے یا اس میں پیغمبر اسلام ﷺ کا کردار بھی شامل ہوگا۔ اس کے بجائے انہیں بتایا گیا تھا کہ یہ قدیم مصر سے متعلق ایک ایڈونچر فلم ہے اور اس کا نام Desert Warrior بتایا گیا۔ فلم بندی کے دوران بھی یہی تاثر دیا جاتا رہا ہے کہ یہ فلم ایک عام نوعیت کی فلم ہے۔ لیکن اب چونکہ فلم شدید متنازعہ ہے، اس لئے سنڈی لی گارسیا کو قتل کی دھمکیاں بھی دی گئی ہیں، انہیں ان کی نوکری سے نکال دیا گیا اور بچوں کی حفاظت کے پیش نظر ان کے خاندان نے انہیں بچوں سے ملنے سے بھی روک دیا۔ اسی لئے فلم کے اداکاروں کی جانب سے یہ درخواست دائر کی گئی تھی۔ یعنی یہ فیصلہ اس لئے نہیں کیا گیا کہ اس سے مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوئے ہیں بلکہ اس فیصلے کے پیچھے کارفرما عوامل دوسرے ہیں۔ عدالت کا فیصلہ 37 صفحات پر مشتمل ہے اور اس میں جج ایلکس کزنوسکی نے تحریر کیا ہے کہ "اگر فلم کو نہ ہٹایا گیا تو سنڈی لی گارسیا کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچ سکتا ہے کیونکہ انہیں جان سے مارنے کی دھمکیاں دی گئی ہیں"۔ اس سے پہلے ستمبر 2012ء میں بھی اس اداکارہ نے کیلی فورنیا کی ایک عدالت میں اس ویڈیو پر پابندی لگانے کے لئے درخواست دائر کی تھی مگر عدالت نے مدعی کی درخواست مسترد کردی تھی۔ گوگل ابتداء میں اس نئے فیصلے کے خلاف اپیل کرنے کا ارادہ ظاہر کر چکا تھا تاہم یہ ویڈیو یوٹیوب سے ہٹالی گئی تھی۔ لیکن کچھ ہی دن بعد یوٹیوب نے ایک بار پھر عدالت کا دروازہ بجایا ہے اور اس فیصلے کے خلاف اپیل دائر کردی۔ اس اپیل کا فیصلہ آنے تک عدالت نے گوگل کو اجازت دے دی ہے کہ وہ ویڈیو کو یوٹیوب پر بحال کرسکتا ہے لیکن اس کے لئے اسے ویڈیو میں سے سنڈی لی گارسیا کی اداکاری والا حصہ حذف کرنا ہوگا یا اسے دھندلا کرنا ہوگا تا کہ اداکارہ کی شناخت نہ کی جا سکے۔ تاوقت تحریر یہ ویڈیو بحال نہیں کی گئی تھی لیکن چونکہ عدالت نے یوٹیوب کو اجازت دے دی ہے، اس لئے یہ ویڈیو کسی بھی دوبارہ یوٹیوب پر شائع ہو سکتی ہے۔

مائیکروسافٹ کا مبینہ مفت آپریٹنگ سسٹم "ونڈوز 8.1 وِد بنگ"

پرانے آپریٹنگ سسٹم کو چھوڑنا کئی لوگوں کے لیے کبھی بھی آسان نہیں ہوتا۔ اگر ایسا ہوتا تو آج بھی لوگوں کی اکثریت ونڈوز ایکس پی استعمال نہ کررہی ہوتی۔ ونڈوز ایکس پی کا مارکیٹ میں حصہ مائیکروسافٹ کے متعارف کرائے گئے نئے آپریٹنگ سسٹم ونڈوز 8 سے تین گنا زیادہ ہے۔ حالانکہ مائیکروسافٹ گلا پھاڑ پھاڑ کر ونڈوز ایکس پی کی ریٹائرمنٹ کا اعلان کررہا ہے۔ لیکن ونڈوز ایکس پی کے عاشقین اس کا پیچھا چھوڑنے کو تیار ہی نہیں۔ ایسا ہوتا نظر نہیں آرہا کہ مستقبل قریب میں مائیکروسافٹ کے نئے آپریٹنگ سسٹم یک دم اتنا زیادہ مارکیٹ شیئر حاصل کرسکیں گے۔ انہی وجوہ کو مدنظر رکھتے ہوئے مائیکروسافٹ کا ارادہ ہے کہ وہ جلد ہی ونڈوز 8.1 کا سستا یا مفت ورژن متعارف کرائے گا۔ اس ورژن کو "ونڈوز 8.1 وِد بنگ" (Windows 8.1 with Bing) کا نام دیا گیا ہے۔ یہ ورژن موجودہ ونڈوز ایکس پی، ونڈوز 7، ونڈوز وستا اور ونڈوز سیون کے صارفین کو مفت یا انتہائی کم قیمت میں فراہم کیا جائے گا تاکہ یہ
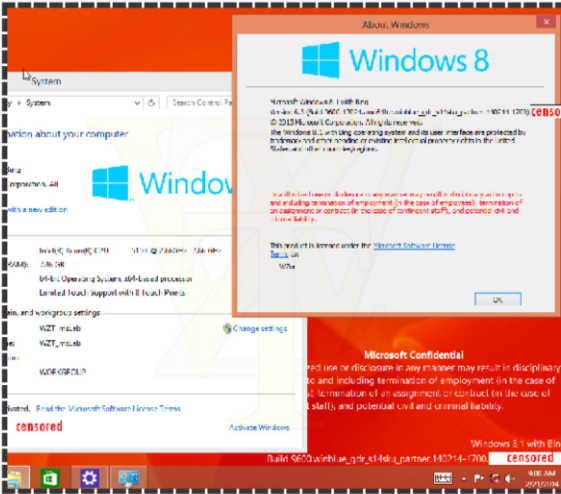
صارفین مائیکروسافٹ پر "احسان فرماتے ہوئے" جلد از جلد نئے آپریٹنگ سسٹم پر منتقل ہوجائیں اور مسابقت کے اس دور میں ونڈوز 8.1 کا مارکیٹ میں حصہ بڑھائیں۔ مائیکروسافٹ کو امید ہے کہ مفت یا سستا ورژن فراہم کرنے سے مائیکروسافٹ کی جو آمدن کم ہوگی، اسے وہ مائیکروسافٹ کی دوسری سروسز جیسے Bing، OneDrive اور مائیکروسافٹ آفس وغیرہ سے پورا کرلے گا۔ 2014ء کی موبائل ورلڈ کانگریس (MWC) میں مائیکروسافٹ نے اپنا یہ ارادہ بھی ظاہر کیا ہے کہ وہ موبائل فون آپریٹنگ سسٹم کی مارکیٹ میں اپنا حصہ بڑھانے کے لیے بھی اسی طرح کے اقدامات کررہا ہے۔

اس دفعہ پھر ونڈوز 8.1 وِد بنگ (Windows 8.1 with Bing) کے متعلق یہ خبر Wzor نے لیک کی ہے۔ Wzor جس کا مبینہ طور پر تعلق روس ہے، کی شناخت کے بارے میں کوئی نہیں جانتا۔ ٹوئٹر پر یہ صاحب یا صاحبہ مائیکروسافٹ اور ونڈوز کے بارے میں خبریں "ٹویٹ" کرتے رہتے ہیں اور ان کی اکثر و بیشتر خبریں بعد میں سچ ثابت ہوتی ہیں۔ ابھی تک یہ بات طے نہیں ہوئی کہ ونڈوز کا یہ مبینہ مفت ورژن، 8 اپریل کو جاری ہونے والی ونڈوز 8.1 کی اَپ ڈیٹ 1 کے ساتھ ہی جاری کیا جائے گی یا اس کے لیے الگ سے کسی تاریخ کا اعلان کیا جائے گا۔ Wzor کے "لیک" کردہ اسکرین شاٹس سے بظاہر ایسا لگ رہا ہے کہ ونڈوز 8.1 اپ ڈیٹ 1 دراصل ونڈوز 8.1 وِد بنگ ہی ہے۔

مفت یا سستا آپریٹنگ سسٹم دے کر مائیکروسافٹ اپنا مالی نقصان کررہا ہے۔ مگر دوسری پراڈکٹ جیسے ون ڈرائیو (سابقہ اسکائی ڈرائیو) اور اسکائپ جو ونڈوز 8.1 میں پہلے سے ہی انسٹال ہوتا ہے، کی وجہ سے مائیکروسافٹ وہ اربوں ڈالر نہیں کماسکتا جو مائیکروسافٹ لائسنس کی مد میں دنیا بھر سے کماتا ہے۔ ممکنہ طور پر مائیکروسافٹ اپنے سرچ انجن بنگ کو ونڈوز 8.1 کا لازمی حصہ بناکر اسے اپنی کمائی کا ذریعہ بنانا چاہتا ہے۔ مائیکروسافٹ گزشتہ کئی سالوں سے Bing کو بہتر سے بہتر کرنے کی کوشش کرتا آرہا ہے لیکن گوگل کے مقابلے میں بنگ کا استعمال کافی محدود ہے۔

اگر مائیکروسافٹ میں آج سے پانچ چھ سال پہلے کوئی مفت آپریٹنگ سسٹم فراہم کرنے کی بات کرتا تو اسے پاگل و سنکی سمجھا جاتا۔ کیونکہ مائیکروسافٹ کی روزی روٹی کا بندوبست ہی آپریٹنگ سسٹم کے لائسنس کی فروخت سے ہوتا ہے۔ لیکن جس طرح پرسنل کمپیوٹرز زوال پذیر ہیں یا اسمارٹ فونز ان کی جگہ لے رہے ہیں، ماہرین مائیکروسافٹ کی مفت آپریٹنگ سسٹم والی کوشش کو عین وقت کی ضرورت قرار دے رہے ہیں۔ مائیکروسافٹ کے لئے لازمی ہوگیا ہے کہ وہ ایسی تبدیلیوں اور جدتوں کے ساتھ سامنے آئے جو اسے کمپیوٹرز اور اسمارٹ فونز کی مارکیٹ میں اس کے مقام پر قائم رکھیں اور مائیکروسافٹ حریفوں کا سامنا کرنے کے لئے تیار رہے۔

افواہ سچ ثابت ہوئی......نوکیا کی اینڈرائیڈ پر مبنی اسمارٹ فون سیریز

گزشتہ کئی ماہ سے یہ افواہیں گردش میں تھیں کہ نوکیا ایک ایسے فون پر کام کررہا ہے جس میں بطور آپریٹنگ سسٹم گوگل اینڈرائیڈ کو استعمال کیا گیا ہے۔ یہ خبریں عموماً evleaks کی جانب سے لیک کی جاتی رہی ہیں۔ ہر بار کی طرح اس بار بھی ''ای وی لیکس'' نے ثابت کردیا ہے کہ اس کی لیک کردہ خبریں غلط نہیں ہوتیں کیونکہ نوکیا نے واقعی اینڈرائیڈ پر مبنی اسمارٹ فونز کی پوری ایک سیریز متعارف کروادی ہے۔ نوکیا ایکس نامی اسمارٹ فونز کی یہ فیملی ابتدائی طور پر تین موبائل فونز پر مشتمل ہے جو سائز، قیمت اور فیچرز کے لحاظ سے ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ دسمبر 2013ء میں ای وی لیکس نے نوکیا کے اینڈرائیڈ فونز کی دو مبینہ تصاویر جاری کی تھیں۔ اس حوالے سے ایک خبر ماہنامہ کمپیوٹنگ کے دسمبر 2013ء کے شمارے میں بھی شائع کی گئی تھی۔ اس وقت ان فونز کا کوڈ نیم Normandy بتایا گیا تھا۔ یہ بھی لکھا گیا تھا کہ یہ فونز بالکل نوکیا لومیا سیریز جیسے ہوں گے۔

نوکیا کے موبائل فون ڈویژن کو حال ہی میں مائیکروسافٹ نے خریدا ہے اور اس خریداری کے پیچھے مائیکروسافٹ کی اپنے ونڈوفون آپریٹنگ سسٹم کو مقبول بنانے کی نیت نظر آتی ہے۔ اس بات کو اگر مدنظر رکھا جائے تو نوکیا کا گوگل اینڈرائیڈ پر مبنی فون بنانا ایک اچنبھے کی بات معلوم ہوتی ہے۔ تاہم گزشتہ کئی سالوں سے یہ افواہیں سرگرم تھیں کہ نوکیا دیگر کمپنیوں کی دیکھا دیکھی، اینڈرائیڈ فون پر کام کررہا ہے۔ مائیکروسافٹ نے نوکیا کو مائیکروسافٹ ونڈوز فون پر مبنی اسمارٹ فون بنانے کے لئے ایک خطیر رقم دی تھی۔ لیکن اس کے باوجود یہ خبریں تواتر سے آتی رہیں کہ نوکیا اینڈرائیڈ فون بنانے میں مصروف ہے۔ نوکیا کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ مائیکروسافٹ کی اس کوشش کہ ونڈوز فون کے سستے ورژن بھی مارکیٹ میں متعارف کئے جائیں، سے کوئی خاص خوش نہیں تھا۔ اسمارٹ فون کی مارکیٹ میں نوکیا مات کھا چکا تھا لیکن سستے فونز کے معاملے میں ابھی بھی نوکیا کے پاس مارکیٹ کا ایک بڑا حصہ ہے اور نوکیا کے چھوٹے فون خاصے مقبول ہیں۔ نوکیا کا خیال ہے کہ سستے فون بنانے کے لئے ونڈوز فون کے مقابلے میں اینڈرائیڈ زیادہ بہتر ہے۔ کیونکہ ونڈوز فون کے لئے درکار ہارڈویئر ضروریات پوری کرتے کرتے فون ''سستا'' نہیں رہتا۔ تاہم مائیکروسافٹ کے لئے اینڈرائیڈ فون جاری کرنے میں کوئی قباحت نہیں تھی۔ اینڈرائیڈ میں مائیکروسافٹ کی ملکیت کئی پیٹنٹ ٹیکنالوجیز استعمال کی جاتی ہیں اور مائیکروسافٹ ان کے لئے اینڈرائیڈ پر مبنی فون بنانے والی کمپنیوں سے اچھی خاصی لائسنسنگ فیس بھی وصول کرتا ہے۔ نوکیا ایکس سیریز میں شامل تینوں اسمارٹ فونز بالترتیب نوکیا ایکس، نوکیا ایکس پلس، نوکیا ایکس ایل ہیں۔ ان میں نصب شدہ جیلی بین 4.1.2 اینڈرائیڈ میں نوکیا نے خوب تبدیلیاں کی ہیں اور اس کا انٹرفیس بالکل ونڈوز فون (ٹائل انٹرفیس) جیسا کردیا ہے۔ گوگل کی بیشتر سروسز جیسے جی میل، پلے اسٹور اور گوگل میپس وغیرہ کو بھی نکال دیا ہے اور ان کی جگہ نوکیا نے اپنی سروسز جیسے نوکیا میپس اور آؤٹ لک وغیرہ شامل کی ہیں۔ بیشتر ماہرین نے گوگل پلے اسٹور کی عدم شمولیت پر نوکیا کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ گوگل پلے اسٹور پر اس وقت لاکھوں ایپلی کیشنز موجود ہیں جنہیں کوئی بھی اینڈرائیڈ صارف مفت یا خرید کر انسٹال کرسکتا ہے۔ نوکیا کے ان اینڈرائیڈ فونز میں انسٹالیشن نوکیا کی اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد یعنی ایپلی کیشن اسٹور سے کی جاسکتی ہے۔ تاہم صارف کے پاس اگر APK فائل موجود ہے تو وہ اسے براہ راست بھی انسٹال کرسکتا ہے۔ قیمت کے معاملے میں ان فونز کی بالترتیب قیمت 89 یورو، 99 یورو اور 109 یورو ہے۔ تینوں فونز 1 گیگا ہرٹز کے ڈوئل کور پروسیسر پر مشتمل ہیں اور پہلے دو فونز کی اسکرین کا سائز 4 انچ جبکہ ایکس ایل کی اسکرین 5 انچ کی ہے۔ ان میں بیک وقت دو سمز استعمال کی جاسکتی ہیں۔

گوگل کا نیا پروجیکٹ......ٹینگو اسمارٹ فون

گوگل نے ایک نئے پروجیکٹ ٹینگو (Tango) کا اعلان کیا ہے۔ ٹینگو ایک اسمارٹ فون ہے جس میں تھری ڈی کمپیوٹر وژن ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جائے گا۔ اسے ایک ایسے اسمارٹ فون سے تعبیر کیا جاسکتا ہے جس میں مائیکروسافٹ کنکٹ (Kinect) جیسی خصوصیات ہوں۔ یہ اسمارٹ فون خاص طرز کے ہارڈویئر اور سافٹ ویئر سے مزین ہوگا جس کے ذریعے صارف اپنے محلہ وقوع کے تھری ڈی نقشے تیار کرسکے گا یا کسی شے کا تھری ڈی ماڈل بنا سکے گا۔

ٹینگو اسمارٹ فون 5 انچ کا ایک اینڈرائیڈ اسمارٹ فون ہے جسے گوگل کے ایڈوانسڈ ٹیکنالوجی اینڈ پروجیکٹس گروپ نے تیار کیا ہے۔ یہ گروپ موٹورولا کا حصہ تھا اور گوگل نے موٹورولا کو لینوو کے ہاتھوں بیچ دیا ہے۔ تاہم گوگل نے ایڈوانسڈ ٹیکنالوجی اینڈ پروجیکٹس گروپ کو فروخت نہیں کیا۔ اس اسمارٹ فون میں عام اسمارٹ فون میں پائے جانے والے کیمروں اور سینسرز کے علاوہ حرکت پر نظر رکھنے والا سینسر (موشن ٹریکنگ سینسر)، گہرائی ناپنے والا سینسر (depth سینسر) اور 1 Myriad نامی 2 عدد کمپیوٹر وژن co-processor بھی شامل ہیں۔ یہ تمام سینسر مل کر صارف کے گردونواح کا مسلسل جائزہ لیتے رہتے ہیں اور صرف ایک سیکنڈ میں ڈھائی لاکھ سے زائد تھری ڈی پیمائشیں ریکارڈ کرتے ہیں۔ ان پیمائشوں کے ذریعے تھری ڈی اسپیس یا ماڈل بنایا جاتا ہے اور ریئل ٹائم میں صارف کی موجودہ پوزیشن کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔

اس فون سے صارف کرے گا کیا، یہ بات فی الحال مکمل طور پر واضح نہیں۔ اس کا ایک عام استعمال بڑی عمارتوں میں نیوی گیشن ہوسکتا ہے۔ اس وقت ٹینگو کے علاوہ ایسا کوئی طریقہ کار موجود نہیں جس کے ذریعے بڑی عمارتوں میں اسمارٹ فونز کے ذریعے نقل و حرکت کی جاسکے۔ یہ خاص طور پر بینائی سے محروم لوگوں کے لئے رہنمائی کا کام کرسکے گا۔ ابتدائی طور پر اس اسمارٹ فون کے تقریباً دوسو نمونے منتخب ڈیویلپرز کے حوالے کئے گئے ہیں تاکہ وہ اس کے لئے ایپلی کیشنز لکھ سکیں اور اس کے سینسرز سے حاصل ہونے والے زبردست ڈیٹا کا زبردست استعمال دریافت کریں۔

یاہو! جلد ہی فیس بک اور گوگل کے ذریعے لاگ ان ہونے کی سہولت ختم کردے گا

یاہو! اپنی سابقہ کھوئی ہوئی عزت اور مقام کمانے کے لئے مسلسل ہاتھ پاؤں مار رہا ہے۔ گوگل اور فیس بک نے یاہو! کے سنہرے دور کا بالکل خاتمہ کردیا ہے اور یاہو! شاید اسی بات کا غصہ نکالنے کے لئے اپنی تمام سروسز پر گوگل اور فیس بک کے یوزرنیم/ پاس ورڈ سے لاگ ان ہونے کی سہولت ختم کرنے جارہا ہے۔ ابتداء میں یہ کام یاہو! اسپورٹس سے شروع کیا گیا ہے اور جلد ہی یاہو! کی دیگر تمام سروسز پر بھی فیس بک اور گوگل کے سائن ان بٹنز ہٹا دیئے جائیں گے۔

صارفین کے لئے اب یہ لازم ہوجائے گا کہ وہ یاہو! کی کسی بھی سروس بشمول یاہو! میل، Flickr استعمال کرنے کے لئے یاہو! کی آئی ڈی سے لاگ ان ہوں۔ اس سے پہلے صارفین کو یہ سہولت حاصل تھی کہ وہ اپنا فیس بک یا گوگل کا اکاؤنٹ بھی یاہو! کی سروسز پر لاگ ان ہونے کے لئے استعمال کرسکتے تھے۔ یہ سہولت جنوری 2011ء سے فعال ہے۔ جب یوزر فیس بک یا گوگل کی آئی ڈی سے یاہو! کی سروسز استعمال کرتا ہے تو یاہو! کے پاس صارف کی انتہائی محدود معلومات ہی جمع ہو پاتی ہیں اور وہ انٹرنیٹ پر صارف کی سرگرمیوں سے مکمل طور پر بے خبر رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یاہو! نے اپنے صارفین کی زیادہ سے زیادہ معلومات اکٹھی کرنے کے لئے یہ قدم اٹھایا ہے تاکہ صارف کی ترجیحات کو مدنظر رکھتے ہوئے یاہو! کی سروسز کو خاص طور پر اس صارف کے لئے بہتر کرکے پیش کیا جائے۔

علمدار حسین

اینڈروئیڈ آپریٹنگ سسٹم
پی سی پر انسٹال کیجئے

اینڈروئیڈ آپریٹنگ سسٹم کسی تعارف کا محتاج نہیں ہے۔ گوگل اینڈروئیڈ موبائل ڈیوائسز کا مقبول ترین اوپن سورس آپریٹنگ سسٹم ہے۔ اپنی خوبیوں کی وجہ سے یہ اس قدر مقبول ہوا کہ آج ہر دوسرے اسمارٹ فون میں یہی آپریٹنگ سسٹم موجود ہوتا ہے۔

اینڈروئیڈ کے سورس کوڈ کی مفت دستیابی نے اس کی مقبولیت میں اہم کردار ادا کیا۔ گوگل اینڈروئیڈ میں لینکس کرنل (kernel) کا ہی ایک ترمیم شدہ ورژن استعمال کیا جاتا ہے۔ پوری دنیا سے ہزاروں پروگرامرز اس کرنل کو بہتر سے بہتر بنانے کے لیے مسلسل کام کرتے ہیں اس لیے ہر چھ ماہ بعد لینکس کرنل کا نیا اور مزید محفوظ و مستحکم ورژن جاری کیا جاتا ہے۔ اسی طرح گوگل کی جانب سے بھی قریباً ہر چھ ماہ بعد اینڈروئیڈ کا نیا یا پچھلے سے بہتر ورژن متعارف کرایا جاتا ہے۔ اگر آپ اینڈروئیڈ کے حوالے سے کسی قسم کی ڈیویلپمنٹ میں دلچسپی رکھتے ہوں یا اس کے مختلف ورژنز آزمانا چاہتے ہوں تو اینڈروئیڈ کو پی سی، لینکس اور میک پر بھی انسٹال کرسکتے ہیں۔
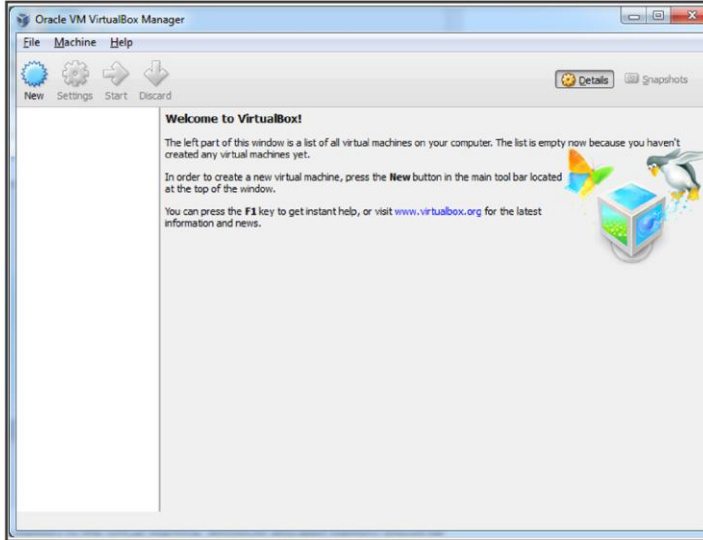
ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ آپ کی ڈیوائس میں اینڈروئیڈ کا پرانا ورژن ہو جبکہ آپ اس کے نئے ورژن کی خوبیاں دیکھنا چاہتے ہوں، اینڈروئیڈ کی اپلی کیشنز کو آزمانا چاہتے ہوں یا آپ کے پاس سرے سے اینڈروئیڈ موجود ہی نہ تو اسے باآسانی پی سی پر انسٹال کرسکتے ہیں۔

اس مضمون میں ہم آپ کو بتائیں گے کہ کیسے اینڈروئیڈ کو ایک پی سی پر انسٹال کیا جاتا ہے۔ اس کام
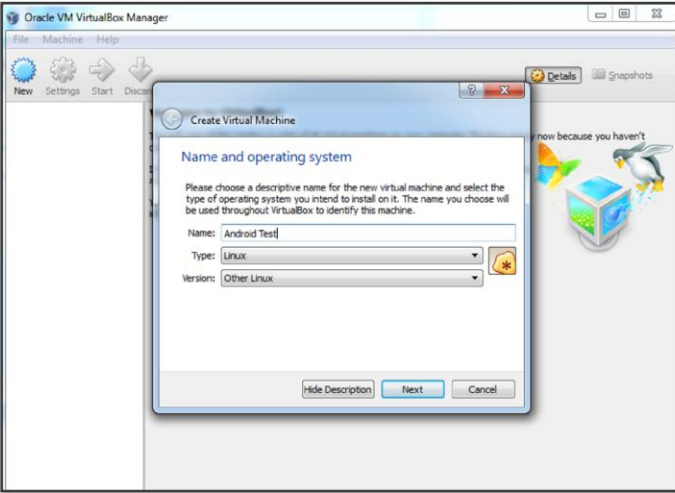
کے لیے آپ کو ایک پروگرام ''ورچوئل باکس'' اور اینڈرائیڈ کی آئی ایس او فائل ڈاؤن لوڈ کرنا ہوگی۔

ورچوئل باکس

ورچوئل باکس ایک ایسا سافٹ ویئر ہے جس کے ذریعے آپ ایک آپریٹنگ سسٹم میں رہتے ہوئے دیگر آپریٹنگ سسٹمز آزما سکتے ہیں۔ مثلاً ونڈوز میں رہتے ہوئے کوئی لینکس یا لینکس میں رہتے ہوئے ونڈوز۔ اگر تکنیکی اصطلاحات استعمال کی جائیں تو ''ورچوئل باکس ایک ورچوئلائزیشن سافٹ ویئر ہے''۔ ورچوئلائزیشن اس وقت آئی ٹی کی دنیا میں ''ہاٹ ٹاپک'' ہے اور بڑی بڑی کمپنیاں اپنے انفرا اسٹرکچر کو ورچوئلائز کر رہی ہیں۔ اس مقصد کے لئے درجنوں کمرشل اور مفت سافٹ ویئر دستیاب ہیں۔
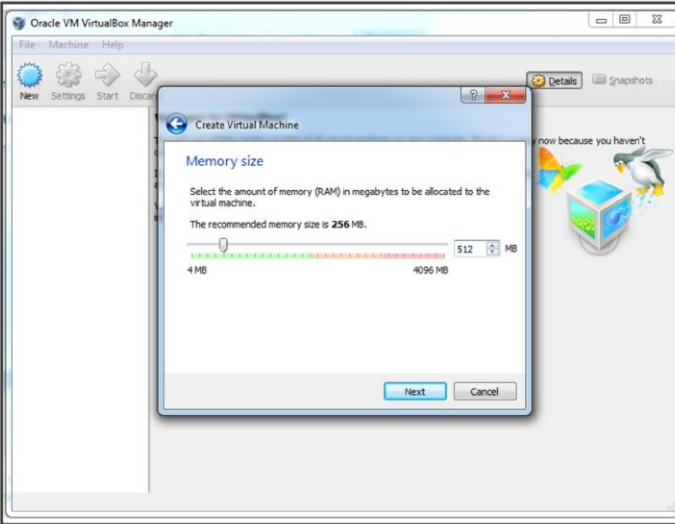
اوریکل کی جانب سے ورچوئل باکس ونڈوز کے علاوہ میک اور لینکس کے لیے بھی دستیاب ہے۔ یہ پروگرام اوپن سورس کے تحت بالکل مفت دستیاب ہے۔ مختلف آپریٹنگ سسٹمز کے لیے اس کا سائز چالیس سے لے کر سو میگا بائٹس کے درمیان ہے۔ اسے ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے درج ذیل ربط ملاحظہ کریں:

https://www.virtualbox.org/wiki/Downloads
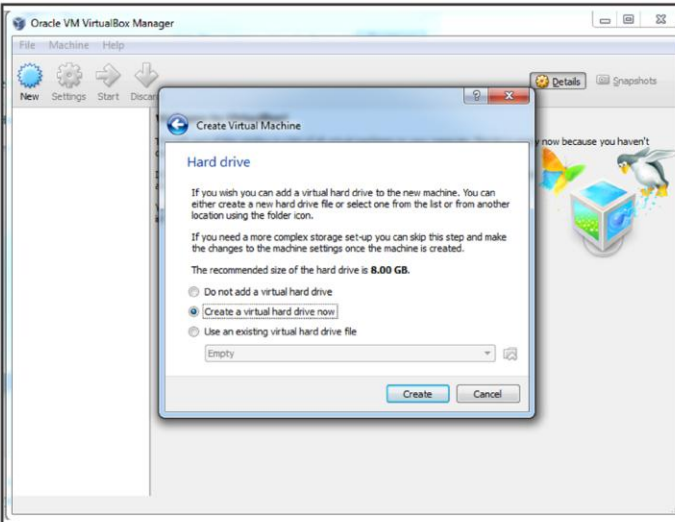
اینڈرائیڈ آئی ایس او امیج

اینڈرائیڈ کے تمام ورژنز کی آئی ایس او فائلز مفت ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے موجود ہیں:

www.android-x86.org/download

اس ربط سے آپ اینڈرائیڈ کا جو ورژن چاہیں ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ تادمِ تحریر اینڈرائیڈ کٹ کیٹ ورژن 4.4 ڈاؤن لوڈنگ کے لیے دستیاب نہیں۔ کٹ کیٹ کا ریلیز امیدوار (Release Candidate) ضرور دستیاب ہے لیکن اس مضمون میں ہم اینڈرائیڈ جیلی بین 4.3 استعمال

کریں گے کیونکہ اس کا اسٹیبل ورژن ڈاؤن لوڈنگ کے لیے موجود ہے۔ جیلی بین کا سائز 199MB ہے۔

ورچوئل باکس انسٹالیشن

ورچوئل باکس کو ڈاؤن لوڈ کرنے کے بعد اس کی انسٹالیشن شروع کریں۔ اس کی انسٹالیشن زیادہ توجہ اور وضاحت کی متقاضی نہیں ہے، چند کلکس کے بعد یہ پروگرام باآسانی انسٹال ہوجائے گا۔

ورچوئل باکس میں اینڈرائیڈ انسٹال کریں

ورچوئل باکس کی انسٹالیشن مکمل ہونے کے بعد اسے چلائیں تو اس کی پہلی سادہ سی ونڈو آپ کے سامنے موجود ہو گی۔ (تصویر:01)

اس میں اینڈرائیڈ انسٹال کرنے کے لیے New کے بٹن پر کلک کریں۔ ایک نئی ورچوئل مشین بنانے کا کام شروع ہو جائے گا۔

سب سے پہلے آپ کو آپریٹنگ سسٹم کی تفصیلات دینا ہوں گی۔ اس کے لیے کوئی بھی نام لکھ کر Type کے ڈراپ ڈاؤن مینو سے Linux جب کہ ورژن کے مینو سے Other Linux منتخب کرلیں۔ (تصویر:02)

اگلے مرحلے پر نئی مشین کے لیے میموری کا تعین کرنا ہوگا۔ کوشش کریں کہ کم از کم recommended میموری ضرور اسے فراہم کریں۔ اگر آپ کے پاس بہتر ریم لگی ہو تو اس سے زیادہ میموری متعین کرنے سے اس کی کارکردگی مزید بہتر کی جاسکتی ہے۔ (تصویر:03)

Next کے بٹن پر کلک کریں تو اگلے مرحلے پر مشین کے لیے ہارڈ ڈرائیو اسپیس متعین کرنا ہو گی۔ یہاں بھی آپ recommended سائز نوٹ کرلیں اور Create a virtual hard drive now کے ساتھ موجود بٹن پر چیک لگا کر نیچے موجود Create کے بٹن پر کلک کر دیں۔ (تصویر:04)
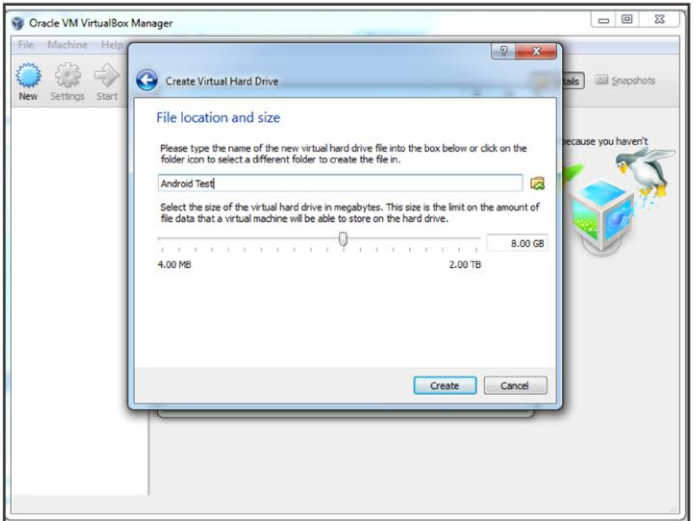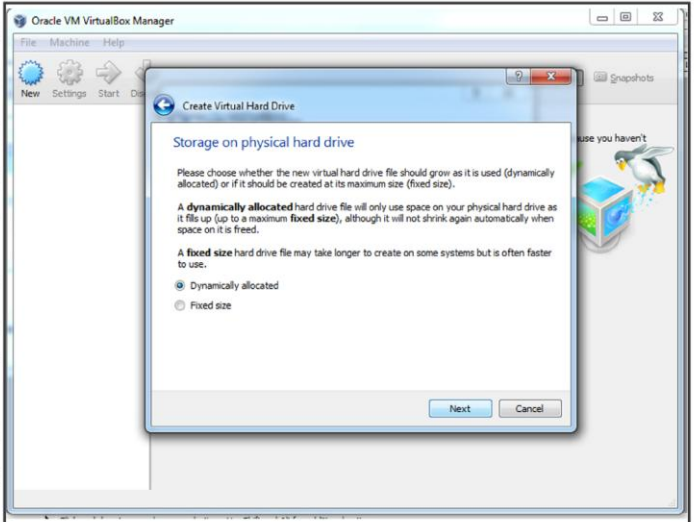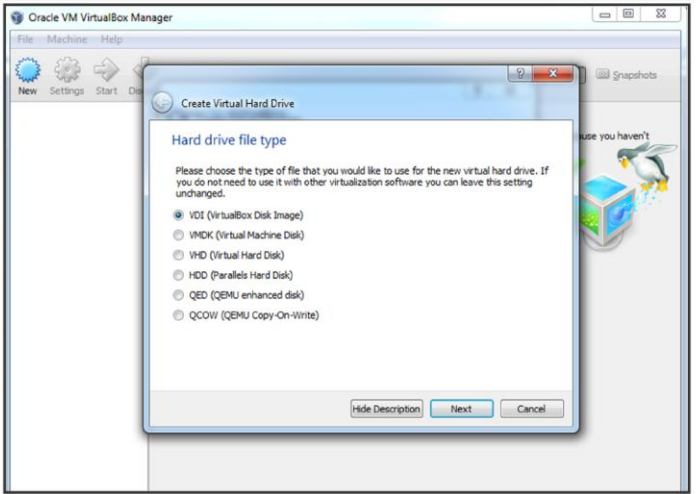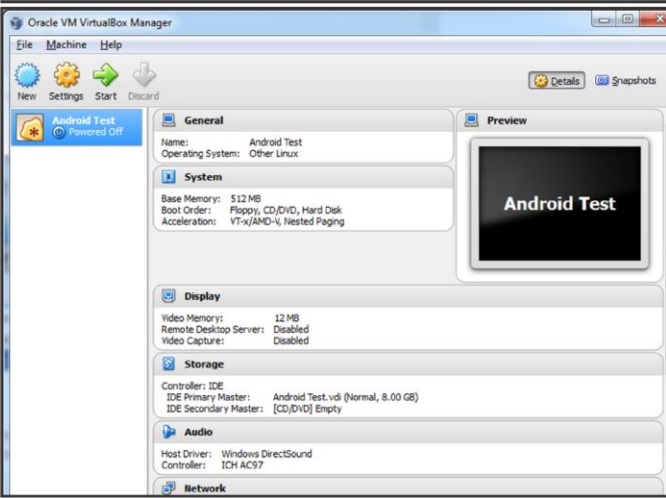
اگلی ونڈو میں ہارڈ ڈرائیو فائل ٹائپ کے بارے میں استفسار کیا جائے گا۔ یہاں کوئی بھی تبدیلی کیے بغیر Next کے بٹن پر کلک کردیں۔(تصویر:05)

اگلا مرحلے پر ہارڈ ڈرائیو کے حوالے سے دو آپشنز میں سے ایک کا انتخاب کرنا ہو گا اور وہ آپشنز ہیں Dynamically allocated اور Fixed size۔ ہمارا انتخاب پہلا آپشن ہوگا۔اس آپشن کے تحت ورچوئل مشین کو جتنی ڈسک اسپیس کی ضرورت ہوگی، ورچوئل باکس اسے اس کی ضرورت کے مطابق فراہم کرتا رہے گا۔تاہم یہ آپ کی متعین کردہ حد سے تجاوز نہیں کرے گا۔جبکہ فکسڈ سائز میں ورچوئل ڈرائیو کو فوراً ہی متعین کردہ اسپیس فراہم کردی جائے گی۔ یہ آپشن اگرچہ کارکردگی میں اچھا ہے لیکن کافی وقت طلب ہے۔اس کے علاوہ ہارڈ ڈسک پر اضافی بوجھ بھی ہے۔

اس لیے ہم Dynamically allocated کے ساتھ موجود ریڈیو بٹن کو چیک لگا کر نیکسٹ پر کلک کریں گے۔(تصویر:06)

اگلے مرحلے پر فائل لوکیشن اور سائز کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ لوکیشن کے معاملے میں ہمیں کچھ بدلنے کی ضرورت نہیں ہے۔بس نیچے recommended اسپیس کی نشاندہی کرنا ہوگی۔ جیسے کہ مثال کے طور پر آٹھ جی بی۔ اس کے بعد Create کے بٹن پر کلک کردیں۔(تصویر: 07)

اگلے مرحلے پر تیار ورچوئل مشین آپ کے سامنے ہوگی۔ جس میں مشین کے حوالے سے تمام تفصیلات دی گئی ہوں گی۔(تصویر:08)

اینڈرائیڈ کی انسٹالیشن کے لیے سیٹنگز پر کلک کریں۔سیٹنگز کی ونڈو کھل جائے گی۔ بائیں طرف موجود لسٹ میں سے Storage پر کلک کریں۔

Storage Tree میں دیکھیں تو ڈسک کے ساتھ Empty لکھا ہوگا۔اس پر کلک کریں اور دائیں طرف
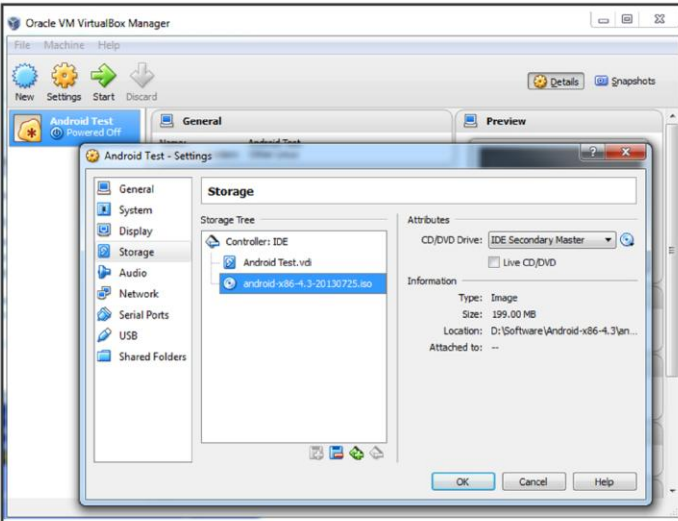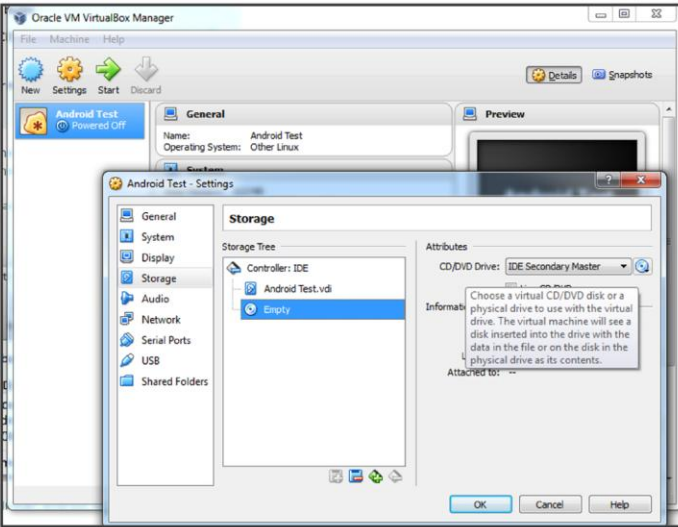
Attributes کے نیچے CD/DVD Drive کے سامنے سی ڈی کے آئی کن پر کلک کریں۔ براؤز کی ونڈو کھل جائے گی۔ اب اینڈ رویئڈ کی ڈاؤن لوڈ کی ہوئی آئی ایس او فائل کو منتخب کر کے او کے کر دیں۔ (تصویر:09)

اب آپ دیکھیں تو Empty کی جگہ اینڈ رویئڈ آئی ایس او فائل موجود ہو گی۔ نیچے موجود او کے کے بٹن پر کلک کر کے اسے بند کر دیں۔ (تصویر:10)

اب مشین اینڈ رویئڈ کی انسٹالیشن کے لیے تیار ہے۔

انسٹالیشن کا آغاز کرنے کے لیے Start کے بٹن پر کلک کریں۔ (تصویر:11)

انسٹالیشن کی پہلی اسکرین سامنے آ جائے گی۔ پہلا آپشن ہے کہ کیا آپ اینڈ رویئڈ کو انسٹالیشن کے بغیر بطور لائیو سی ڈی چلانا چاہیں گے۔ چونکہ ہمارا مقصد اینڈ رویئڈ کو انسٹال کرنا ہے تا کہ اس میں کی گئی سیٹنگز وغیرہ محفوظ رہیں اور اگلی بار جب اسے آن کریں تو وہ ویسی ہی حالت میں ملے اس لیے آخری آپشن ''انسٹال اینڈ رویئڈ ٹو ہارڈ ڈسک'' کا انتخاب کریں گے۔ (تصویر:12)

کوئی بھی آپشن منتخب کرنے کے لیے کی بورڈ سے اوپر اور نیچے کی ایرو کیز استعمال کریں اور انٹر پریس کریں۔

اینڈ وئیڈ کی انسٹالیشن میں مشکل کام صرف اس کی فائلز ڈاؤن لوڈ کرنا ہے باقی کام دس منٹ سے بھی کم وقت میں مکمل ہو سکتا ہے۔

انسٹالیشن کو آگے بڑھانے کے لیے آپ نے صرف درست آپشن پر انٹر پریس کرتے جانا ہے۔

اگلی اسکرین پر "Create/Modify partitions" اس کے بعد New اور اس کے بعد Primary سلیکٹ کریں۔ (تصویر:13)

اگلے مرحلے پر پارٹیشن کا سائز منتخب کرنا ہوگا۔ پوری اسپیس کا ایک ہی پارٹیشن بہتر ہے۔

اس کے بعد جو کالی اسکرین آئے گی یہ تھوڑی سی پیچیدہ ہے۔ یہاں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں بس آپ نے درست
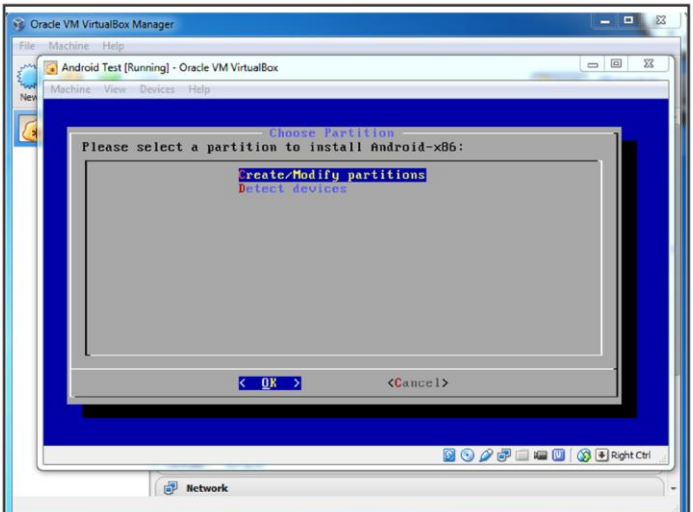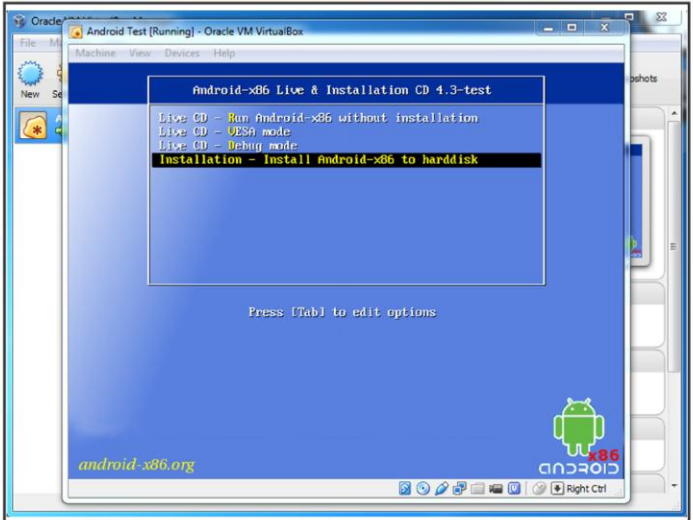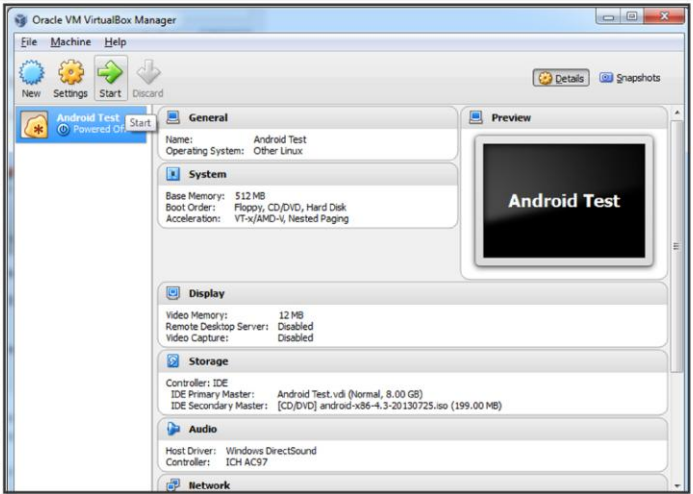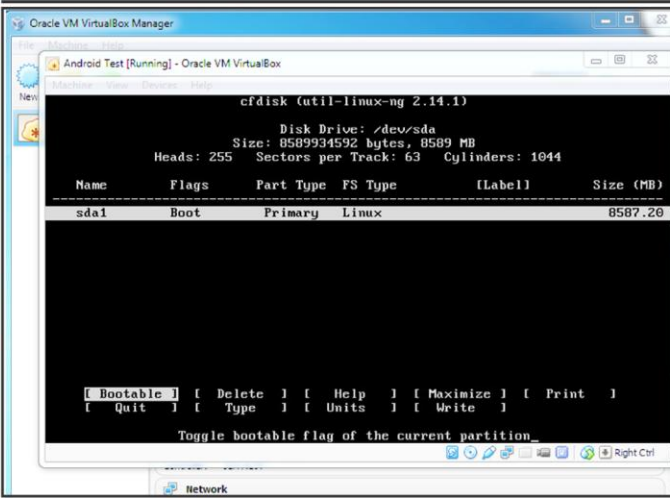
آپشن پر آ کر انٹر پریس کرتے جانا ہے۔ یاد رکھیں کہ یہاں آپشن دو لائنز میں موجود ہیں لیکن نیچے والا ایرو بٹن کام نہیں کرے گا بلکہ دائیں بائیں کے بٹنز سے آگے پیچھے چلنا پڑے گا۔ لائن ختم ہونے کے بعد وہ اگلی لائن میں خود ہی پہلے آپشن پر آجائے گا۔ (تصویر:14)

یہاں آپ نے کچھ اس ترتیب سے جانا ہے:

Select “Bootable” -> Select “Write” ->Type “Yes” and Select “Quit”.

یعنی پہلے بوٹ ایبل، اس کے بعد رائٹ کو سلیکٹ کر کے انٹر پریس کریں۔ آگے یس ٹائپ کریں اور آخر میں Quit منتخب کریں۔
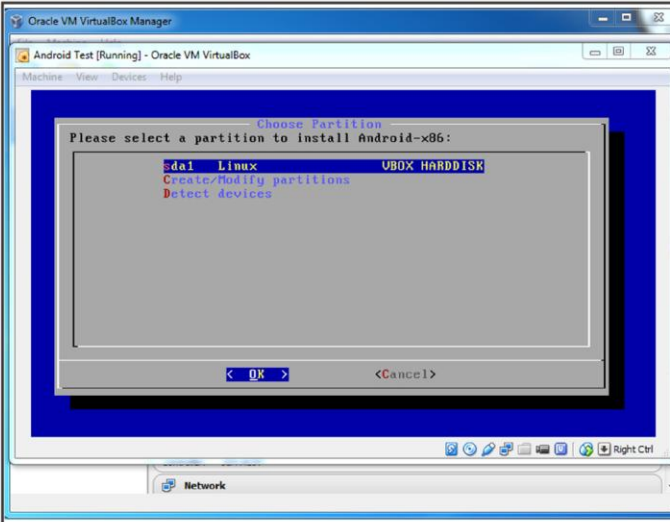
اگلے مرحلے پر پوچھا جائے گا کہ اینڈرائیڈ کو کس پارٹیشن پر انسٹال کرنا ہے۔ نیا بنایا گیا پارٹیشن انسٹالیشن کے لیے تیار ہے اس لیے پہلے ہی آپشن "sda1" کو اوکے کر دیں۔ (تصویر:15)

اگلی اسکرین پر فائل سسٹم کے بارے میں پوچھا جائے گا یہاں "ext3" کا انتخاب کریں۔ (تصویر:16)

پارٹیشن کا فائل فارمیٹ تبدیل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ اسے فارمیٹ کیا جائے گا۔ اگلی اسکرین پر اسی بارے میں پوچھا جائے گا۔ Yes کو منتخب کر کے یہ کام باآسانی کیا جاسکتا ہے۔ (تصویر:17)
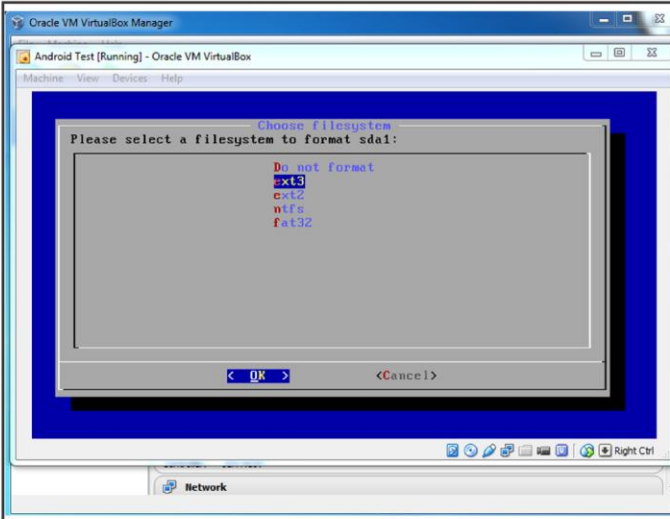
اگلے مرحلے پر ”بوٹ لوڈر گرب“ کو انسٹال کرنے کے لیے اجازت مانگی جائے گی۔ اسے بھی Yes کرتے ہوئے انسٹال کرلیں۔ یہ زیادہ دیر نہیں لے گا۔ (تصویر:18)

اگلی اسکرین پر موجود پیغام سے آپ کو پتا چلے گا کہ اینڈرائیڈ کی انسٹالیشن مکمل ہو چکی ہے۔

Run Android -x86 پر اوکے کر کے آپ اسے چلا سکتے ہیں۔ (تصویر19)

اگلی اسکرین پر اینڈرائیڈ کی جانب سے خوش آمدید کا پیغام موجود ہوگا۔ جہاں لینگویج کے بارے میں پوچھا جا رہا ہوگا۔ پہلے ہی سے منتخب انگلش لینگویج میں تبدیلی کی کوئی

ضرورت نہیں اس لیے اسٹارٹ کو سلیکٹ کر کے انٹر پریس کر دیں۔

اس کے بعد آپ کو اینڈرائیڈ کی بنیادی سیٹنگز کرنا ہوں گی۔ جیسے کہ اپنا جی میل ایڈریس دینا ہوگا، ٹائم زون وغیرہ منتخب کرنا ہوگا۔ تمام سیٹنگز کرنے کے بعد اینڈرائیڈ باقاعدہ طور پر آپ کے سامنے موجود ہوگا جیسے کوئی ٹیبلٹ ہو (تصویر: 20)۔ اسکرین پر ڈبل کلک کرنے سے آپ کا ماؤس بھی اس کے اندر کام کرنا شروع کر دے گا تا کہ کسی آپشن کو منتخب کرنے کے لیے آپ براہِ راست اس پر کلک کر سکیں۔ لیکن ماؤس اینڈرائیڈ کی اسکرین کے اندر ہی رہے گا، باہر نہیں آئے گا۔ ماؤس کا باہر لانے کے لیے کنٹرول، آلٹر اور ڈیلیٹ کا بٹن دبائیں۔ اگر ورچوئل باکس کے اندر آپ کا ماؤس کام نہ کر رہا ہو تو اوپر موجود Devices کے مینو میں جائیں۔ اگر یو ایس بی ماؤس پلگ ہے تو یہاں سے USB کے مینو سے اسے سلیکٹ کر لیں۔ ورچوئل باکس ماؤس کا ڈرائیور انسٹال کرنا شروع کر دے گا۔ ڈرائیور کی انسٹالیشن کے بعد ماؤس کام کرنا شروع کر دے گا۔

اسی طرح دیگر مینوز میں سے مختلف کام کے آپشنز کو دیکھا جا سکتا ہے۔ اگر اسے استعمال کرنے میں آپ کو کوئی مسئلہ درپیش ہو یا کوئی آپشن کام نہ کر رہا ہو تو اس کا حل انہی مینوز میں موجود ہوگا۔ ویسے بھی اگر آپ ورچوئل باکس سے صحیح طور پر استفادہ کرنا چاہتے ہیں تو ان تمام مینوز کو ضرور دیکھیں اور ان میں موجود مختلف آپشنز کو چیک کریں کہ ان سے کیا کام انجام دیے جا سکتے ہیں۔

اگر پی سی پر انٹرنیٹ چل رہا ہو تو وہ اینڈرائیڈ میں بھی چل رہا ہوتا ہے۔ اس لیے گوگل پلے اسٹور سے مختلف ایپلی کیشنز اور گیمز وغیرہ بھی ڈاؤن لوڈ کر کے استعمال کی جا سکتی ہیں۔ (تصویر:21)

سیٹنگز میں جا کر اینڈرائیڈ کے ورژن کی تصدیق کی جا سکتی ہے، جو ورژن انسٹال کیا ہوگا اس کی تفصیل موجود ہوگی۔ اگرچہ یہ ایک مکمل اینڈرائیڈ ڈیوائس کا نعم البدل تو نہیں لیکن
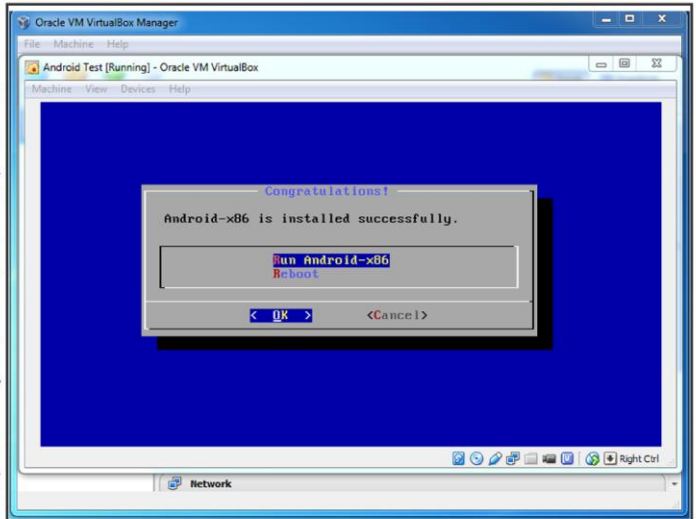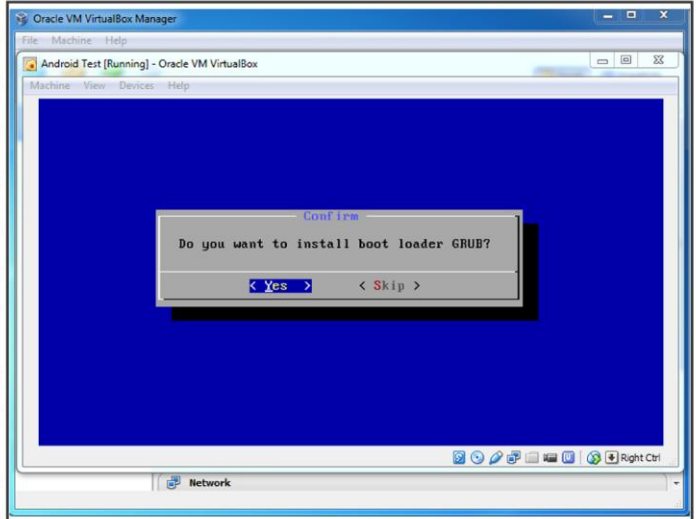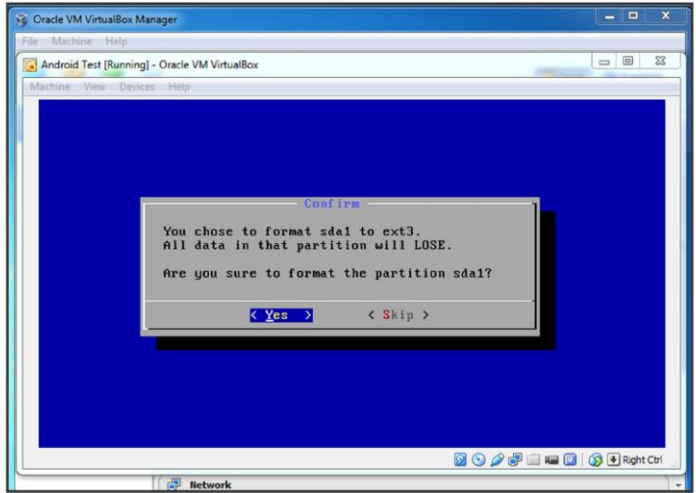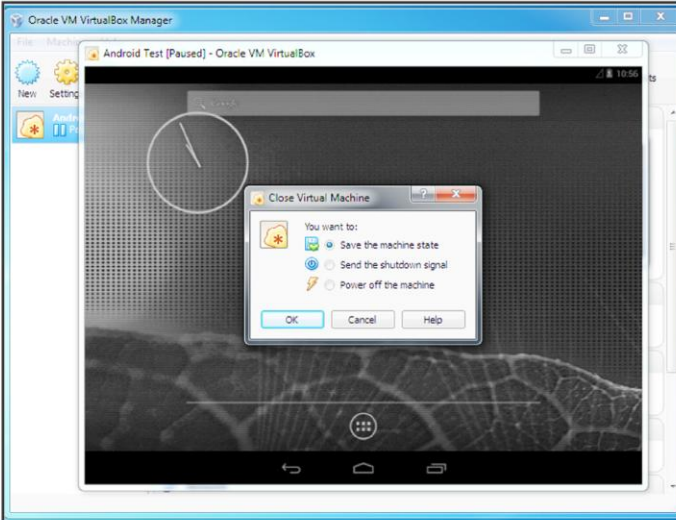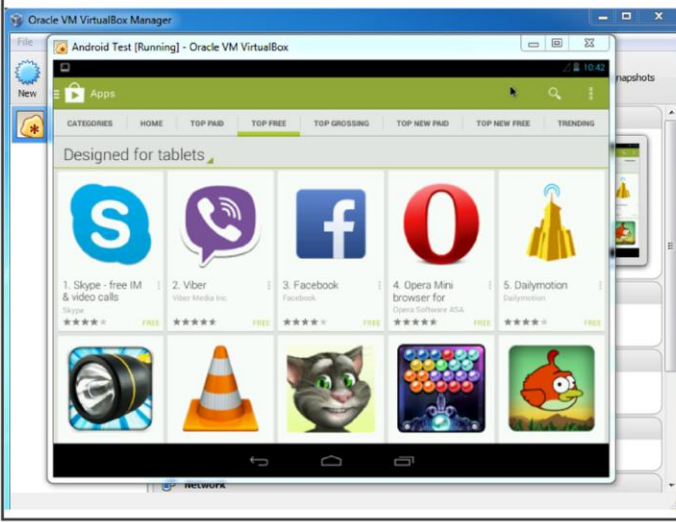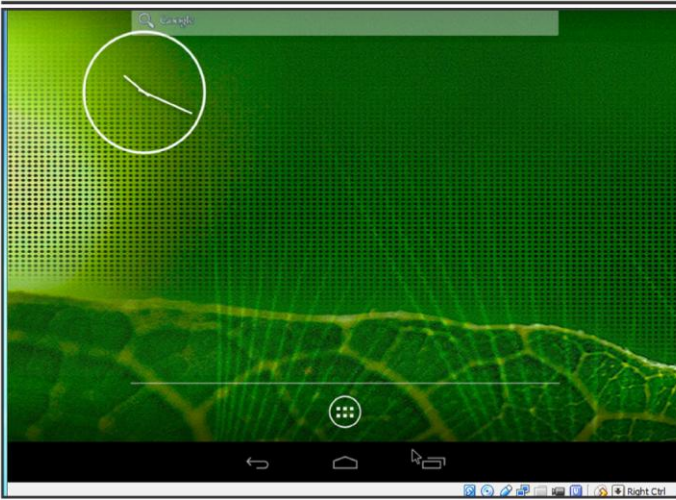
اینڈرائیڈ ڈیویلپمنٹ کے حوالے سے اہم پیش رفت ضرور ہے۔ جس کی طرف ہمارے طلبا کو توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

اینڈرائیڈ کو انسٹال کرنے کے لیے اگر آپ ان ہدایات پر عمل کریں تو انتہائی آسانی سے اسے انسٹال کرلیں گے۔ لیکن اگر کہیں کوئی گڑبڑ ہوجائے تو پریشانی کی کوئی بات نہیں۔ آپ یہ انسٹالیشن دوبارہ چلا سکتے ہیں۔ بالکل انہی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے دوبارہ انسٹالیشن ہوجائے گی۔

یا آپ چاہیں تو یہ بنائی پوری کی پوری مشین ہی ڈیلیٹ کر سکتے ہیں۔ اس کے لیے مشین کے نام پر رائٹ کلک کریں اور ریموو پر کلک کردیں۔ اور پھر اسی طرح نئی مشین بنا کر اس میں انسٹالیشن کرسکتے ہیں۔

اینڈرائیڈ کی انسٹالیشن مکمل کرنے کے بعد ورچوئل مشین کو بند کرتے ہوئے اپنی پسند کے حساب سے آپشن منتخب کیا جا سکتا ہے۔ اگر آپ بالکل اسی جگہ سے دوبارہ اینڈرائیڈ کو شروع کرنا چاہتے ہوں تو Save the machine state پر کلک کریں۔ (تصویر:22)

مشین کو آف کرنے کے بعد اینڈرائیڈ کی آئی ایس او فائل سے اس کا رابطہ ختم کردیں۔ ورنہ اگلی دفعہ آن ہونے پر یہ پھر سے انسٹالیشن شروع کردے گی۔ اس کے لیے ویسے ہی مشین کی سیٹنگز میں آ کر اسٹوریج میں پر کلک کریں اور سی ڈی کے آئی کن پر کلک کرکے آئی ایس او فائل کو ریموو کردیں۔

ورچوئل باکس ایک بہت ہی بہترین پروگرام ہے ضروری نہیں کہ اسے آپ اینڈرائیڈ تک محدود رکھیں، اس میں آپ کوئی بھی آپریٹنگ سسٹم انسٹال کرسکتے ہیں یا لائیو سی ڈیز ٹیسٹ کرسکتے ہیں۔ لینکس کی مختلف قسم کی ڈسٹروز اور لینکس کے مختلف ورژنز وغیرہ کو ونڈوز میں رہتے ہوئے اس کے ذریعے استعمال کرکے آپ بہت کچھ نیا سیکھ سکتے ہیں۔

اس میں بنائی گئی مشین میں چونکہ باقاعدہ ورچوئل ہارڈ ڈسک بنائی جاتی ہے اس لیے آپ پارٹیشنز کے حوالے سے سیکھنا چاہیں تب بھی یہ سافٹ ویئر انتہائی کارآمد ہے۔

"لاسٹ پاس" ایک آسان اور محفوظ پاس ورڈ مینیجر ہے۔ اس میں اپنے تمام آسان و مشکل پاس ورڈز محفوظ کیے جا سکتے ہیں۔ ایسے محفوظ پاس ورڈز جنھیں آپ بار بار ٹائپ نہیں کرنا چاہتے یا ایسے مشکل پاس ورڈز جنھیں یاد رکھنا مشکل ہو کو لاسٹ پاس کی مدد سے با آسانی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس میں رکھی اپنی تمام لاگ اِن تفصیلات آپ کہیں بھی اور کسی بھی ڈیوائس پر دیکھ اور استعمال کر سکتے ہیں۔ اس کا یہی فیچر اس کی مقبولیت کی وجہ ہے۔ اسے آپ یوں سمجھ سکتے ہیں کہ اپنے لاسٹ پاس اکاؤنٹ میں آپ نے فیس بک کا یوزر نیم اور پاس ورڈ محفوظ کر رکھا ہے تو جہاں بھی آپ کے پاس لاسٹ پاس انسٹال ہو گا وہاں آپ کو صرف لاسٹ پاس کا یوزر نیم اور پاس ورڈ یاد رکھنا ہے، فیس بک کا یوزر نیم اور پاس ورڈ یہ خود داخل کر دے گا۔ اس کے علاوہ آپ چاہیں تو آٹو لاگ اِن کا فیچر بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

ڈاؤن لوڈ کریں

لاسٹ پاس ونڈوز کے تمام ورژنز کے علاوہ میک اور لینکس کے لیے بھی دستیاب ہے۔ گوگل کروم، موزیلا فائرفوکس، اوپرا، سفاری اور انٹرنیٹ ایکسپلورر براؤزرز کے ساتھ اسے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ اینڈرائیڈ، آئی او ایس، ونڈوز فون اور بلیک بیری کے لیے بھی دستیاب ہے۔

lastpass.com

انسٹالیشن و کنفگریشن

لاسٹ پاس کا انسٹالر ڈاؤن لوڈ کرنے کے بعد چلائیں۔ پہلی اسکرین پر لاسٹ پاس کے بارے میں کچھ معلومات اور نیچے نیکسٹ کا بٹن موجود ہو گا۔ جس پر کلک کرتے ہوئے اگلی اسکرین پر آ جائیں۔

اگلی اسکرین پر منتخب کریں کہ لاسٹ پاس کس کس براؤزر میں انسٹال کیا جائے۔ آپ اسے جس براؤزر میں انسٹال کرنا چاہیں اس کے لیے چیک لگا دیں۔ اگر آپ مزید ایڈوانس انسٹالیشن آپشنز دیکھنا چاہتے ہیں تو آخری آپشن کے ساتھ بھی چیک لگا کر نیکسٹ کے بٹن پر کلک کر دیں۔

کسی بھی پروگرام کی انسٹالیشن کے دوران ایڈوانس یا کسٹم انسٹالیشن کے آپشنز دیکھنا اچھا رہتا ہے۔ کیونکہ اس طرح آپ فالتو آپشنز اور چیزوں کو انسٹال ہونے سے روک سکتے ہیں۔

نیکسٹ کرتے ہوئے آگے آئیں تو پوچھا جائے گا کہ آپ کے پاس لاسٹ پاس کا اکاؤنٹ موجود ہے یا نہیں۔ اگر اکاؤنٹ نہیں ہے تو پہلے آپشن کو منتخب کرتے ہوئے نیکسٹ کے بٹن پر کلک کر دیں تاکہ نیا اکاؤنٹ بنایا جا سکے۔ اور اگر آپ کے پاس پہلے سے ہی اکاؤنٹ موجود ہے تو دوسرے آپشن کا انتخاب کریں۔
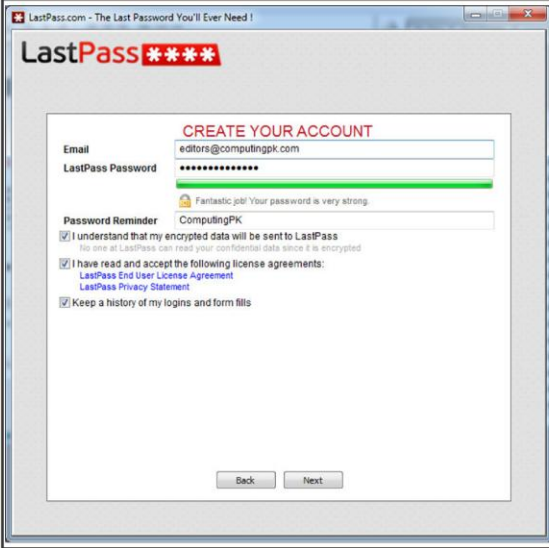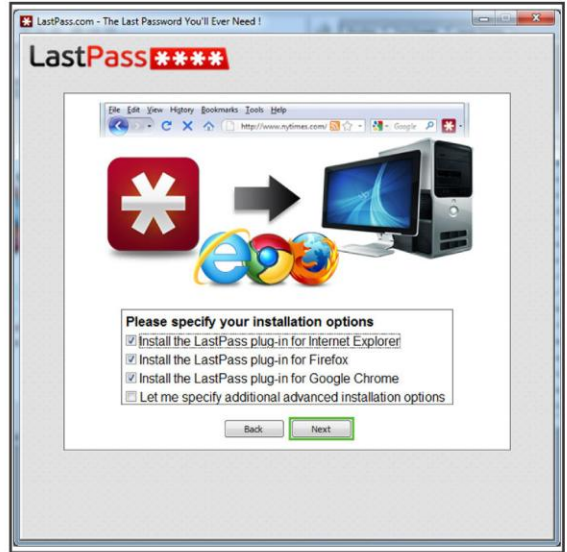
نیا اکاؤنٹ بنانا بالکل آسان ہے۔ آپ کو صرف تین چیزیں ٹائپ کرنی ہیں اپنا ای میل ایڈریس، لاسٹ پاس کے لیے پاس ورڈ اور ایک پاس ورڈ ریمائنڈر۔ یعنی جب آپ کو پاس ورڈ یاد نہ آرہا ہو تو ریمائنڈر میں آپ جو لکھیں گے وہ آپ کو بھیجا جائے گا۔

فارم بھرنے کے بعد نیکسٹ کے بٹن پر کلک کردیں۔ اس بات کا یقین کرنے کے لیے کہ آپ نے درست پاس ورڈ لکھا ہے دوبارہ پاس ورڈ ڈالنے کا کہا جائے گا۔ اگر آپ نے دونوں مرتبہ ایک ہی جیسا پاس ورڈ لکھا ہے تو فوراً اکاؤنٹ بنادیا جائے گا۔

اگلی ونڈو میں ڈیٹا امپورٹ کرنے کا آپشن موجود ہے۔ یعنی آپ کے

براؤزر میں محفوظ یوزر نیم اور پاس ورڈز اس میں امپورٹ کیے جاسکتے ہیں۔ لاسٹ پاس میں لاگ اِن تفصیلات شامل کرنے کے علاوہ پہلے سے براؤزر میں موجود ڈیٹا بھی امپورٹ کیا جاسکتا ہے۔

اگر آپ اس سہولت کو استعمال کرنا چاہیں تو پہلے آپشن پر چیک لگاتے ہوئے نیکسٹ کردیں۔

اگلی ونڈو پر آپ دیکھیں گے کہ براؤزر میں محفوظ تمام لاگ ان تفصیلات لاسٹ پاس میں آچکی ہیں۔ اگر آپ وائی فائی استعمال کرتے ہیں تو اس کے پاس ورڈز بھی موجود ہوں گے۔ جو پاس ورڈز آپ لاسٹ پاس پر رکھنا چاہتے ہوں انھیں چیک لگاتے ہوئے نیکسٹ پر کلک کردیں۔

لاسٹ پاس کا کہنا ہے کہ کمپیوٹر براؤزر میں موجود پاس ورڈز بالکل محفوظ نہیں ہوتے۔ اس لیے بہتر یہ ہے کہ لاسٹ پاس میں پاس ورڈز محفوظ کرنے کے بعد انھیں کمپیوٹر سے ڈیلیٹ کر دیں۔ اگلی ونڈو پر آپ سے اسی حوالے سے پوچھا جائے گا۔ اپنی پسند کا آپشن منتخب کرتے ہوئے نیکسٹ پر کلک کر دیں۔
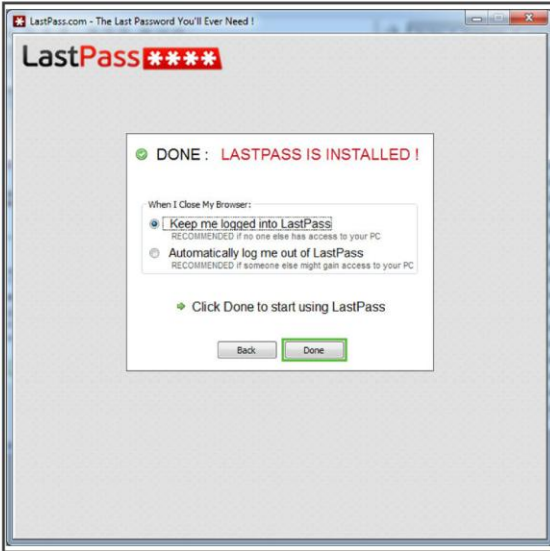
انسٹالیشن کے آخری مرحلے پر پوچھا جائے گا کہ اگر آپ ایک ذاتی کمپیوٹر استعمال کرتے ہیں جسے آپ کے علاوہ کوئی دوسرا استعمال نہیں کرتا تو لاسٹ پاس کو خودکار طریقے سے ہر وقت لاگ اِن رکھیں تاکہ دیگر ویب سائٹس پر لاگ اِن کرنا آسان ہو۔

اس کے برعکس اگر آپ اسے صرف ضرورت کے وقت استعمال کرنا چاہتے ہیں تو دوسرے آپشن کو استعمال کریں جس سے آپ کو خود بخود لاگ آؤٹ کردیا جائے گا۔

اس کے بعد نیکسٹ کرتے ہی ایک پاپ اَپ کے ذریعے اس بات کی نوید سنائی جائے گی کہ لاسٹ پاس انسٹال ہو چکا ہے۔

لاسٹ پاس کیسے استعمال کریں

لاسٹ پاس کا آئی کن براؤزر کی ٹول بار پر موجود ہوگا۔ جب بھی اس کی ضرورت پڑے اس پر کلک کرتے ہوئے لاگ اِن ہو جائیں۔ لاگ ان ہو کر آپ اپنا والٹ دیکھ سکتے ہیں جس میں سارے محفوظ پاس ورڈز موجود ہوتے ہیں۔ یہاں موجود کسی بھی ویب سائٹ کے حوالے سے لاگ ان تفصیلات آپ ڈیلیٹ بھی کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ محفوظ پاس ورڈز دیکھے بھی جا سکتے ہیں۔

کسی بھی ویب سائٹ کے لیے آٹو لاگ اِن کا آپشن بھی استعمال کیا جا سکتا ہے اور اس کی لاگ ان تفصیلات کو استعمال کرنے کے لیے ہر حال میں پاس ورڈ ٹائپ کرنے کے لیے Require password reprompt کا آپشن بھی منتخب کیا جا سکتا ہے۔

لاسٹ پاس آپ کے براؤزر میں انسٹال ہونے کی صورت میں جس ویب سائٹ پر لاگ ان فیلڈز موجود ہوں گی وہاں لاسٹ پاس کا نشان اسٹار کی صورت میں موجود ہوگا۔ جس پر کلک کر کے آپ لاسٹ پاس میں موجود اس ویب سائٹ کی لاگ اِن تفصیلات کو استعمال کرتے ہوئے لاگ ان ہو سکتے ہیں۔

لاسٹ پاس انسٹال ہونے کی صورت میں آپ کہیں بھی لاگ اِن کریں گے تو یہ آپ سے ان لاگ اِن تفصیلات کو لاسٹ پاس پر محفوظ کرنے کے لیے پوچھے گا۔ تاکہ اگلی بار آپ کو دوبارہ یہ یوزر نیم اور پاس ورڈ ٹائپ نہ کرنا پڑے۔

فارم فِل پروفائلز

لاسٹ پاس صرف ایک پاس ورڈ منیجر ہی نہیں اس میں ایک فارم فلر بھی موجود ہے۔ یعنی ایک فارم بھرتے ہوئے جو تفصیلات آپ کو بار بار ٹائپ کرنی پڑتی ہوں وہ لاسٹ پاس میں شامل کر دیں۔ اگلی بار جب آپ کو کوئی فارم بھرنا ہو تو سب کچھ دوبارہ

ٹائپ کرنے کی بجائے لاسٹ پاس میں محفوظ تفصیلات کو ایک کلک سے فارم میں شامل کر دیں۔

بک مارکلیٹ

لاسٹ پاس میں ایک بک مارکلیٹ بھی دستیاب ہے جس میں آپ اپنی پسندیدہ ویب سائٹس کو محفوظ کر سکتے ہیں۔ اس طرح آپ جہاں بھی جائیں آپ کی پسندیدہ ویب سائٹس کے یوآر ایل تک رسائی آپ کو حاصل رہتی ہے۔

پاس ورڈ جنریٹر

اگر آپ مشکل پاس ورڈز بنانا چاہتے ہوں تو لاسٹ پاس میں ایک پاس ورڈ جنریٹر بھی موجود ہے۔ اسے استعمال کرنے کے لیے براؤزر میں موجود لاسٹ پاس کے آئی کن پر کلک کرتے ہوئے Generate secure password پر کلک کریں۔

اس کی مدد سے آپ جتنا طویل اور جتنا مشکل پاس ورڈ بنانا چاہیں با آسانی بنا سکتے ہیں۔

محفوظ نوٹس

لاسٹ پاس میں ''سیکیور نوٹس'' کا فیچر بھی موجود ہے۔ اسے استعمال کرنے کے لیے براؤزر کی ایڈاون بار میں موجود لاسٹ پاس کے آئی کن پر کلک کرتے ہوئے Secure nots کے مینو میں آئیں۔ یہاں آپ اپنے پہلے سے موجود نوٹس ملاحظہ کر سکتے ہیں اور نئے نوٹس بھی محفوظ کر سکتے ہیں۔ یہ نوٹس بھی آپ کے لاسٹ پاس اکاؤنٹ میں محفوظ اور صرف آپ کی دسترس میں رہیں گے۔

نوٹس کے سیکشن میں آپ مختلف قسم کے نوٹس بنا سکتے ہیں، اس لیے ہر طرح کے نوٹس بنانے کے لیے موزوں ٹیمپلیٹس موجود ہیں۔ جیسے کہ اگر آپ کسی سافٹ ویئر کا لائسنس محفوظ کرنا چاہتے ہیں تو اسی حساب سے ڈیٹا انٹر کرنے کے لیے فیلڈز موجود ہوں گی۔

سکیوریٹی

اس کے فیچرز تو بہت اچھے ہیں لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہم اپنے اہم پاس ورڈز اس پر کیوں محفوظ کریں؟ اگر لاسٹ پاس نے انھیں چوری کر لیا

تو؟ لیکن ایسا نہیں ہے۔ لاسٹ پاس پر تمام تفصیلات اِنکرپٹڈ صورت میں موجود ہوتی ہیں۔ اس سے زیادہ خطرناک بات اپنے براؤزر میں پاس ورڈ محفوظ کرنا ہے۔ لاسٹ پاس کو استعمال کرنے کے لیے بنایا گیا ماسٹر پاس ورڈ لاسٹ پاس کے پاس محفوظ نہیں ہوتا، یہ صرف آپ کو معلوم ہوتا ہے۔

گرڈ ملٹی فیکٹر اتھنٹی کیشن

اکاؤنٹ سیٹنگز میں سکیوریٹی کے ٹیب میں آ کر اس آپشن کو فعال کیا جاسکتا ہے۔ اس آپشن کو استعمال کرنے کی صورت میں آپ کو ایک گرڈ فراہم کی جاتی ہے۔ اس طرح لاسٹ پاس کا یوزر نیم اور پاس ورڈ ڈالنے کے بعد آپ سے اس گرڈ کے کوئی مختلف نمبرز یا اسپیلنگ پوچھے جاسکتے ہیں۔ مثال کی تصویر سے آپ اسے سمجھ سکتے ہیں۔ آپ کے پاس گرڈ موجود ہوگی تو آپ باآسانی
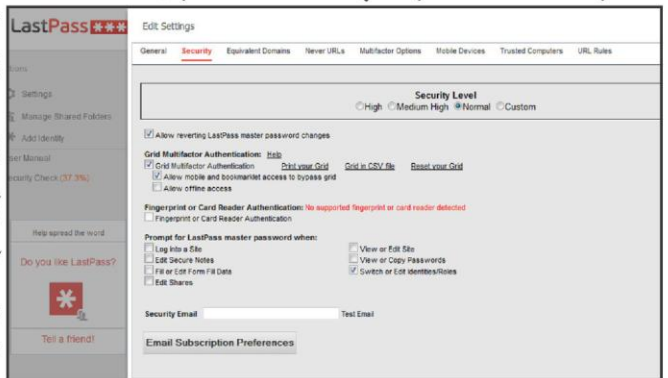
اس میں سے دیکھ کر درست جواب ٹائپ کر کے لاگ اِن ہوسکتے ہیں۔

احتیاطی تدابیر

یاد رکھیں کہ لاسٹ پاس پر موجود آپ کے انتہائی اہم ڈیٹا تک پہنچنے کا

	A	B	C	D	E	F	G	H	I	J	K	L	M	N	O	P	Q	R	S	T	U	V	W	X	Y	Z	
0	b	i	h	v	2	q	z	k	b	u	z	7	s	q	3	s	r	w	7	j	i	y	r	z	g	k	0
1	a	f	r	b	n	s	z	n	p	y	n	4	a	5	h	c	i	i	6	j	q	z	2	u	z	a	1
2	c	9	f	y	j	u	a	c	j	7	a	j	u	p	i	7	5	k	x	4	t	q	s	t	n	i	2
3	e	b	m	j	z	z	y	a	3	5	c	4	r	x	4	j	a	x	t	i	f	p	y	i	q	h	3
4	a	i	2	v	i	d	k	f	h	j	j	c	r	c	7	k	m	9	a	p	2	k	3	3	6	r	4
5	b	2	x	i	m	e	9	2	p	h	q	g	m	n	n	d	n	b	p	k	v	n	3	j	n	9	5
6	i	z	n	n	q	b	z	9	5	t	a	k	2	y	7	q	h	3	u	a	m	9	c	4	q	3	6
7	c	7	2	p	t	z	q	i	2	x	9	y	d	d	n	q	2	p	d	f	d	9	p	z	z	w	7
8	t	v	y	i	b	z	i	4	g	v	p	d	n	n	f	i	c	p	z	z	m	p	2	2	i	q	8
9	6	y	9	4	u	f	i	r	g	x	j	a	7	h	c	m	9	6	v	z	a	p	j	y	w	v	9
	A	B	C	D	E	F	G	H	I	J	K	L	M	N	O	P	Q	R	S	T	U	V	W	X	Y	Z	

لاسٹ پاس گرڈ

واحد راستہ آپ کا لاسٹ پاس ماسٹر پاس ورڈ ہے۔ اس لیے کوئی مضبوط پاس ورڈ استعمال کریں اور ہمیشہ اس کی حفاظت کریں۔ اس کے علاوہ اپنے ای میل ایڈریس کی حفاظت کرنا بھی ایک انتہائی اہم بات ہے۔ کیونکہ ای میل ایڈریس کے ذریعے پاس ورڈ بدلا بھی جاسکتا ہے۔

ہمارا مشورہ یہ ہے کہ ''پاس ورڈ ریمائنڈر'' مت استعمال کریں۔ یا ریمائنڈر کچھ ایسا سیٹ کریں کہ کوئی دوسرا بھی اسے دیکھ کر پاس ورڈ بوجھ نہ پائے۔

لاسٹ پاس اکاؤنٹ ڈیلیٹ کریں

اگر آپ لاسٹ پاس کا استعمال بند کرنا چاہیں تو یہ بھی ممکن ہے۔ آپ جب چاہیں اپنے سسٹم سے لاسٹ پاس کو اَن انسٹال کرسکتے ہیں۔ تمام ویب براؤزرز میں موجود اس کے ایڈ اون کو اَن انسٹال کرنے کے بعد درج ذیل ربط پر جائیں اور اپنے اکاؤنٹ کی تصدیق کرنے کے بعد اپنا اکاؤنٹ ڈیلیٹ کردیں۔ اس طرح لاسٹ پاس پر موجود آپ کا سارا ڈیٹا ڈیلیٹ کر دیا جائے گا جسے واپس حاصل کرنے کسی کے لئے ممکن نہیں ہوگا:

https://lastpass.com/delete_account.php

کیا آپ نے کبھی نوٹ کیا ہے کہ آپ کی اینڈرائیڈ ڈیوائس میں ''ڈیولپر آپشنز'' نامی ایک خفیہ فیچر موجود ہے؟ ویسے تو اینڈرائیڈ کے کئی مفید فیچرز سے آپ آگاہ ہی ہوں گے لیکن ''ڈیولپر آپشنز'' فعال ہونے کی صورت میں مزید کئی فیچرز استعمال کر سکتے ہیں۔ اس حوالے سے آپ نے کمپیوٹنگ کے گزشتہ شمارے میں اینڈرائیڈ کے دس ایسے فیچرز کے بارے میں پڑھا ہوگا جو ہر اینڈرائیڈ صارف کو پتا ہونے چاہئیں۔ جیسے کہ ڈیوائس کی اسپیڈ بڑھانے کے لیے اینی میشنز کو بند کرنا، جو گیمز کے رینڈرنگ کے عمل کو تیز بنانے میں بھی مددگار ہے ڈیولپرز آپشنز کے فعال ہونے کی صورت میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔
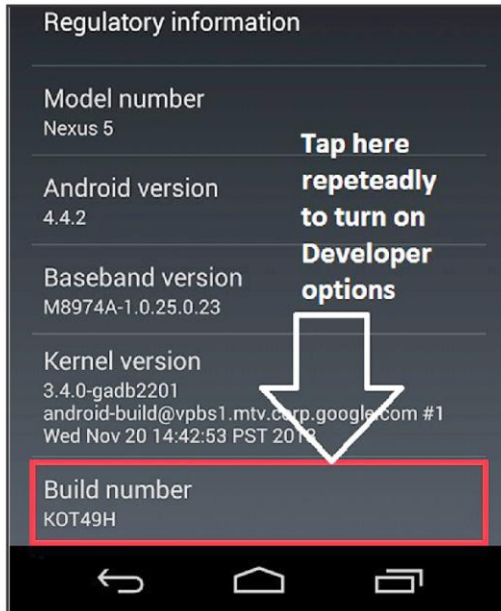
اس کے علاوہ بھی ڈیولپر آپشنز میں کئی مفید فیچرز پوشیدہ ہیں، آیئے آپ کو ایسے ہی دس خفیہ اور مفید فیچرز کے بارے میں بتاتے ہیں۔

ہوسکتا ہے کچھ قارئین ان فیچرز کو فعال کرنا پسند نہ کریں، چاہے اس کی وجہ ان فیچرز کی ضرورت نہ ہونا ہو یا کچھ خوف ہو کہ کہیں فون میں کوئی گڑبڑ نہ ہو جائے۔ اگر بات کسی گڑبڑ کی ہو تو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں، کیونکہ کوئی آپشن بدلنے کے بعد بالکل اسی طریقے سے پرانی حالت پر بھی لایا جاسکتا ہے۔ اس لیے تجربہ کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

اگر آپ کے پاس ڈیولپر آپشنز فعال نہیں ہیں تو اس کے لیے سیٹنگز میں سے اباؤٹ میں آئیں اور پھر Build Number پر بار بار ٹچ کریں حتیٰ کہ ایک پاپ اپ پیغام ملے کہ ڈیولپر آپشنز فعال ہو چکے ہیں۔

یو ایس بی ڈی بگنگ موڈ

"USB debugging" اپنے نام سے ایسا فیچر لگتا ہے جیسے صرف اینڈرائیڈ ڈیولپرز کو اس کی ضرورت پڑتی ہوگی۔ حالانکہ اینڈرائیڈ صارفین کے لیے یہ سب سے اہم خفیہ فیچر ہے۔
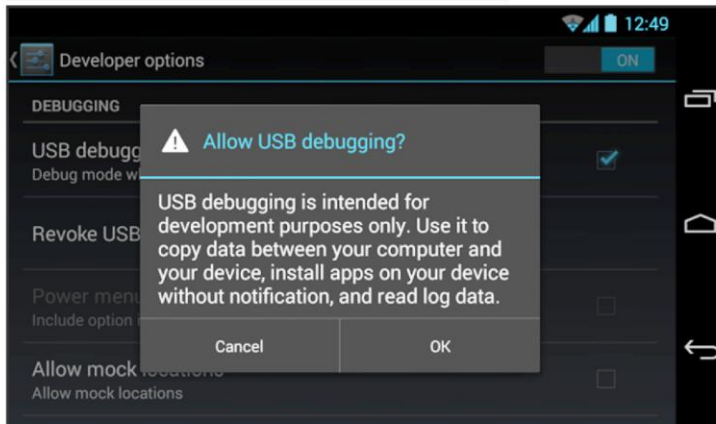
اگر آپ اینڈرائیڈ کے کوئی پی سی ٹولز استعمال کرتے ہیں مثلاً کوئی فون منیجر پروگرام تو آپ نے نوٹ کیا ہوگا کہ یو ایس بی ڈی بگنگ موڈ کا فعال ہونا ضروری ہے تاکہ سافٹ ویئر صحیح طریقے سے ڈیوائس کے ساتھ کنکشن بنا سکے۔ اس آپشن کے غیر فعال ہونے کی صورت میں صحیح طور پر ڈیسک ٹاپ اور ڈیوائس کے بیچ کنکشن نہیں بن پاتا۔ یو ایس بی ڈی بگنگ موڈ کو فعال کرنے کے لیے سیٹنگز سے ڈیویلپر آپشنز میں جائیں۔

یہاں موجود USB Debugging کے ساتھ موجود باکس کو چیک لگا دیں۔ "Allow USB Debugging?" کے ظاہر ہونے والے الرٹ کو اوکے کر دیں۔

اس آپشن کو غیر فعال کرنے کے لیے بھی جو چیک باکس لگایا ہے اسے اَن چیک کر دیں۔

آپ سوچ رہے ہوں گے کہ یو ایس بی ڈی بگنگ موڈ اگر اتنا مفید فیچر ہے تو اسے اینڈرائیڈ میں خفیہ کیوں رکھا جاتا ہے؟ دراصل اس فیچر کے آن ہونے کی صورت میں فون کسی وائرس زدہ کمپیوٹر سے کنیکٹ ہوتے ہی وائرس کا نشانہ بن سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس آپشن کے آن ہونے کی صورت اینڈرائیڈ کو پی سی سے کنیکٹ کرتے ہی ایک وارننگ بھی دکھائی جاتی ہے۔
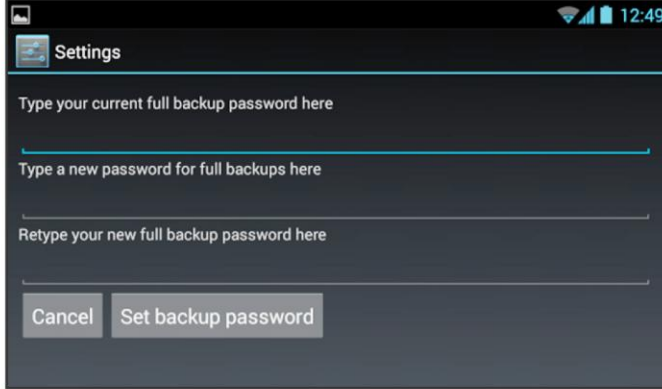
ڈیسک ٹاپ بیک اَپ پاس ورڈ سیٹ کریں

اینڈرائیڈ ٹولز استعمال کرتے ہوئے اپنی ڈیوائس کا ڈیسک ٹاپ پر بیک اپ بنانے سے پہلے ڈیویلپر آپشنز سے اس پر پاس ورڈ ضرور سیٹ کر لیں۔ اس طرح بیک اَپ کی حفاظت یقینی ہو جاتی ہے۔

سیٹنگز سے ڈیویلپر آپشنز میں جائیں۔

Desktop backup password پر tap کریں۔

بیک اپ پر پاس ورڈ سیٹ کر دینے سے ڈیٹا اِنکرپٹ کر دیا جاتا ہے۔ اس لیے بغیر پاس ورڈ کے اس تک رسائی ناممکن ہو جاتی ہے۔
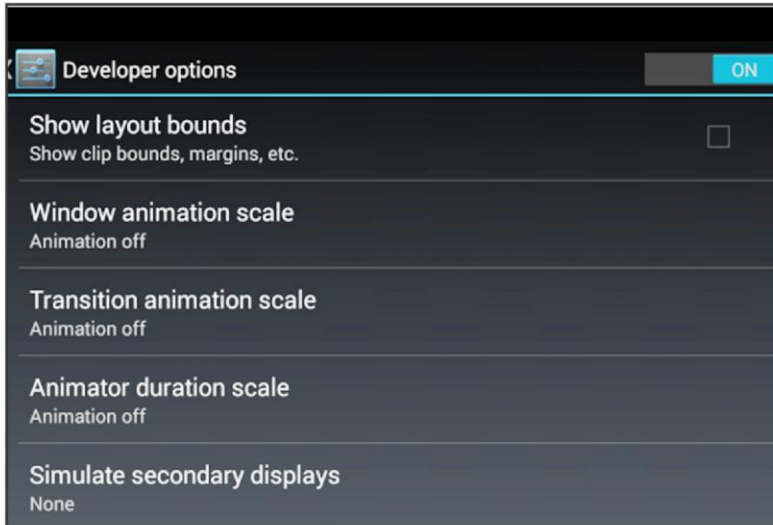
اینی میشن سیٹنگز بدلیں

جب آپ ایک اسکرین سے دوسری اسکرین پر جاتے ہیں تو ان دو اسکرینز کے درمیان ایک اینی میشن موجود ہوتی ہے۔ یعنی کس طرح ایک اسکرین کے بعد دوسری اسکرین آئے اس کے لیے اینی میشن استعمال ہوتی ہے۔ اینی میشن اسکیل کو جتنا کم درجے پر رکھا جائے گا اس کی رفتار اسی حساب سے تیز ہوگی۔ اگر آپ ڈیوائس کی رفتار کو تیز رکھنا چاہتے ہیں تو بہتر ہے اینی میشنز کو مکمل طور پر آف رکھیں۔

سیٹنگز سے ڈیویلپر آپشنز میں جائیں۔ یہاں اسکرول کرتے ہوئے نیچے آئیں تو اینی میشن کے حوالے سے درج ذیل آپشنز موجود ہوں گے:

Animator duration scale　Transition animation scale　Window animation scale
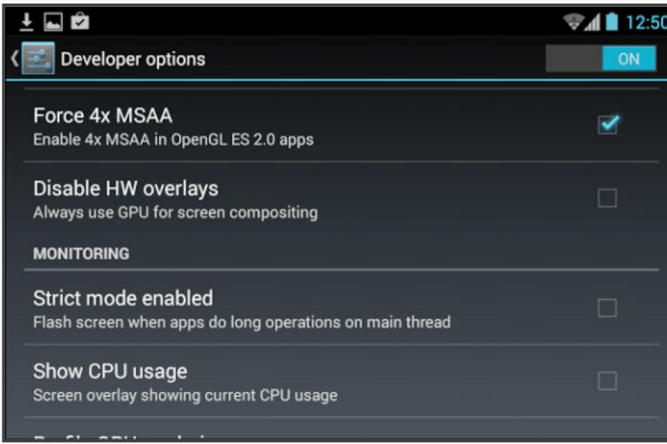
MSAA کو فعال کریں

اگر آپ اینڈرائیڈ پر گیمز کھیلنا پسند کرتے ہیں، آپ کے پاس ایک اچھے ہارڈ ویئر کی حامل اینڈرائیڈ ڈیوائس ہے تو MSAA کو فعال کریں۔ دراصل کچھ گیمز میں یہ فیچر فعال نہیں ہوتا، کیونکہ یہ فعال ہونے کی صورت میں گیم اپنی پوری کوالٹی کی گرافکس کے ساتھ چلتی ہے جس کی وجہ سے بیٹری جلدی ختم ہوجاتی ہے۔

اگر آپ گیمز کا صحیح لطف اُٹھانا چاہتے ہیں تو اس فیچر کو ڈیویلپر آپشنز سے فعال کرسکتے ہیں۔

ڈیویلپر آپشنز میں جائیں اور Force 4x MSAA پر ٹیپ کرتے ہوئے اسے فعال کردیں۔
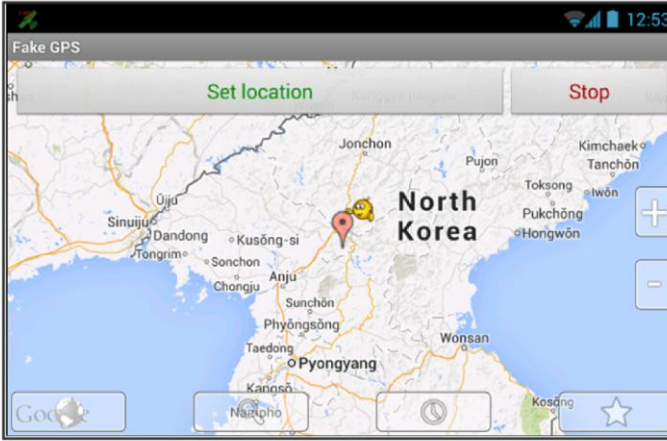
موک لوکیشن آن کریں

آپ جانتے ہوں گے کہ جی پی ایس کی مدد سے اینڈرائیڈ ڈیوائس آپ کی لوکیشن سے باخبر ہوتی ہے۔ اگر آپ اسے چکمہ دے کر اپنی غلط لوکیشن دینا چاہتے ہوں تو اس کے لیے کوئی ایپلی کیشن درکار ہوتی ہے لیکن یہ ایپلی کیشن اُسی صورت میں کام کرتی ہے جب موک لوکیشن فعال ہو۔ پلے اسٹور سے Fake GPS location نامی ایپلی کیشن کے ذریعے آپ کسی ملک یا شہر گئے بغیر دوستوں کو حیران کرسکتے ہیں۔

اسے فعال کرنے کے لیے سیٹنگز سے ڈیویلپر آپشنز میں جائیں۔ اور Allow Mock Location پر ٹِک لگادیں۔
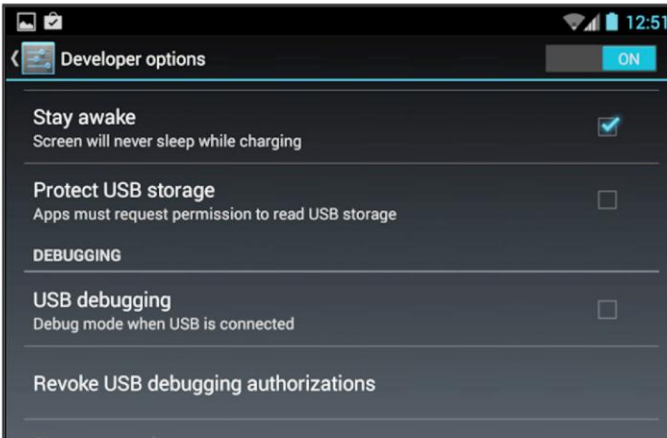
چارجنگ کے دوران اسکرین آن رکھیں

جب فون کو چارجنگ پر لگائیں تو اسکرین خود بخود آف ہو جاتی ہے۔ اگر آپ کسی وجہ سے اسکرین کو چارجنگ کے دوران آن رکھنا چاہیں تو اس آپشن کو فعال کرسکتے ہیں:

سیٹنگز سے ڈیویلپر آپشنز میں جائیں۔ یہاں Stay Awake کے آپشن کو چیک لگادیں۔

سی پی یو کے استعمال پر نظر رکھیں

کیا آپ اپنی ڈیوائس کے سی پی یو کے استعمال پر نظر رکھنا چاہتے ہیں؟ اینڈرائیڈ میں موجود ایک فیچر کی مدد سے دیکھا جا سکتا ہے کہ کون کون سے پراسیس سی پی یو کو استعمال کر رہے ہیں۔ لیکن تمام پراسیس کی لسٹ اسکرین پر دائیں طرف دکھائی جاتی ہے، جو کہ پراسیس کی تعداد زیادہ ہونے کی صورت میں پوری اسکرین پر بھی پھیل سکتی ہے۔ اس لیے اس آپشن کو ہر وقت فعال نہیں رکھنا چاہیے۔

اس آپشن کو فعال کرنے کے لیے سیٹنگز سے ڈیویلپر آپشنز میں جائیں۔

Show CPU Usage کو چیک لگا دیں۔

سی پی یو کے استعمال کی تفصیل اسکرین پر ظاہر ہو جائے گی۔

ایپلی کیشنز کا ایکٹیو رہنا آف کریں

ایک ایپلی کیشن کو بند کرنے کے بعد بھی وہ ایکٹیو ہی رہتی ہے تاکہ آپ اسے دوبارہ کھولیں تو اسی حالت میں ملے۔ اینڈرائیڈ پر جب ٹاسک کلر ایپلی کیشنز استعمال کی جاتی ہیں تو ان کا ڈیوائس پر انتہائی منفی اثر پڑتا ہے کیونکہ ان کی مدد سے ایپلی کیشنز کی ایکٹیویٹیز کو بند کر کے آپ ڈیوائس کو سست رفتار بنا رہے ہوتے ہیں۔ اگلی دفعہ جب ایپلی کیشن کھلے گی تو بالکل نئے سرے سے کھلنے کی کوشش میں کافی وقت لیتی ہے۔ اگر آپ کو اس بات کا یقین نہیں آتا تو ایپلی کیشنز کی ایکٹیویٹیز بند کر کے دیکھیں:

سیٹنگز سے ڈیویلپر آپشنز میں جائیں۔

اور Don't keep activities پر ٹِک لگا دیں۔

اس آپشن کو استعمال کرنے کا مشورہ کم ہی دیا جاتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ گوگل نے اسے خفیہ رکھا ہے۔

Dalvik کو Art سے بدلیں

گوگل کی جانب سے نیا تجرباتی رن ٹائم Art متعارف کروایا گیا ہے جو کہ مستقبل قریب میں پہلے سے موجود رن ٹائم Dalvik کی جگہ لے لے گا۔ کیونکہ اس کے مقابلے میں برق رفتار اور بہتر ہے۔ اگر آپ آرٹ کو اپنی ڈیوائس پر آزمانا چاہیں تو اس کے لیے آپ کے پاس کم از کم اینڈرائیڈ کٹ کیٹ ورژن 4.4 ہونا چاہیے۔ اسے فعال کرنے کا

طریقہ درج ذیل ہے: سیٹنگز سے ڈیویلپر آپشنز میں جائیں۔

Select runtime پر ٹیپ کریں اور سلیکٹ رن ٹائم کے ظاہر ہونے والے پاپ اَپ سے Use ART منتخب کر لیں۔

یاد رہے کہ یہ رن ٹائم تا حال تجرباتی مراحل میں ہے اور کافی ایپلی کیشنز میں اس کی سپورٹ موجود نہیں ہے اس لیے یہ آپ کی ڈیوائس کو سست بھی کر سکتا ہے۔ اگر اسے منتخب کرنے کے بعد کوئی مسئلہ محسوس ہو تو اسی طرح واپس Dalvik فعال کر لیں۔
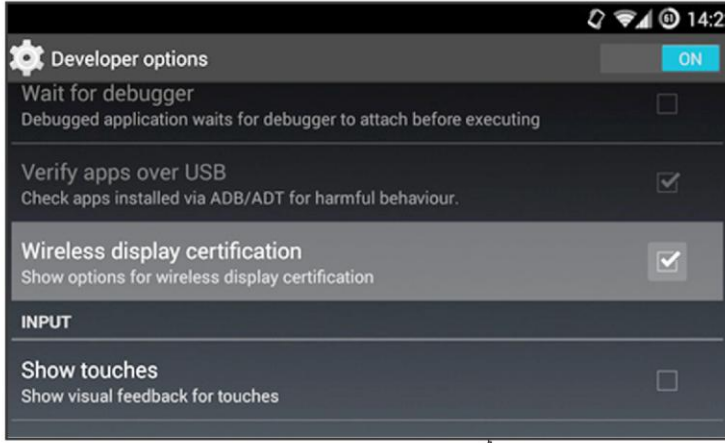
وائرلیس ڈسپلے سرٹیفیکیٹ فعال کریں

یہ آپشن اسی صورت میں فائدے مند ہے جب آپ کے پاس Miracast-ready ڈسپلے یا اس سے ملتی جلتی کوئی ٹیکنالوجی موجود ہو۔ دراصل اس کے ذریعے اینڈرائیڈ ڈیوائس کو ٹی وی کے ساتھ کنیکٹ کیا جا سکتا ہے۔ اسٹریمنگ پر موجود وڈیوز کو فون یا ٹیبلٹ پر چلا کر ٹی وی سے کنیکٹ ہو کر انھیں ٹی وی پر دیکھا جا سکتا ہے۔ اس آپشن کو فعال کرنے کے لیے سیٹنگز میں سے ڈیویلپر آپشنز میں جائیں۔

Wireless display certification کا آپشن یہاں موجود ہوگا۔ اسے ٹِک لگا دیں۔

مائیکروسافٹ آفس یا کسی بھی ورڈ پراسیسر کے بغیر سی وی کیسے بنائیں؟

ایک پروفیشنل ریسومی بنانے کے لیے آپ کو کسی مائیکروسافٹ آفس کی کوئی ضرورت نہیں۔ اس کام کے لیے گوگل ڈاکس ہی کافی ہے، جس میں کئی خوبصورت اور پروفیشنلز ٹیمپلیٹس مفت موجود ہیں۔

اگرچہ مائیکروسافٹ آفس بھی آن لائن ''آفس ویب ایپس'' کی صورت میں دستیاب ہے لیکن اس میں محدود ٹیمپلیٹس ہیں جبکہ ریسومی کا تو ٹیمپلیٹ ہی موجود نہیں۔ اس کے علاوہ فارمیٹنگ وغیرہ بھی خود ہی کرنی پڑتی ہے۔

اس کام کے لیے گوگل ڈاکس بہت ہی آسان اور تیز طریقہ ہے۔ گوگل کی دیگر کئی سروسز کی طرح گوگل ڈاکس بھی مفت دستیاب ویب ایپلی کیشن ہے۔ گوگل ڈاکس اب گوگل ڈرائیو کا حصہ ہے جو کہ گوگل کی آن لائن فائل اسٹوریج سروس ہے۔

گوگل ڈاکس کو اپنا انتخاب بنانے کی ہماری وجہ اس میں موجود ٹیمپلیٹس ہیں۔ مائیکروسافٹ آفس میں ایک صفحے کی ہی سی وی بناتے ہوئے آپ پریشان ہو جائیں گے، کیونکہ اس میں کتنی
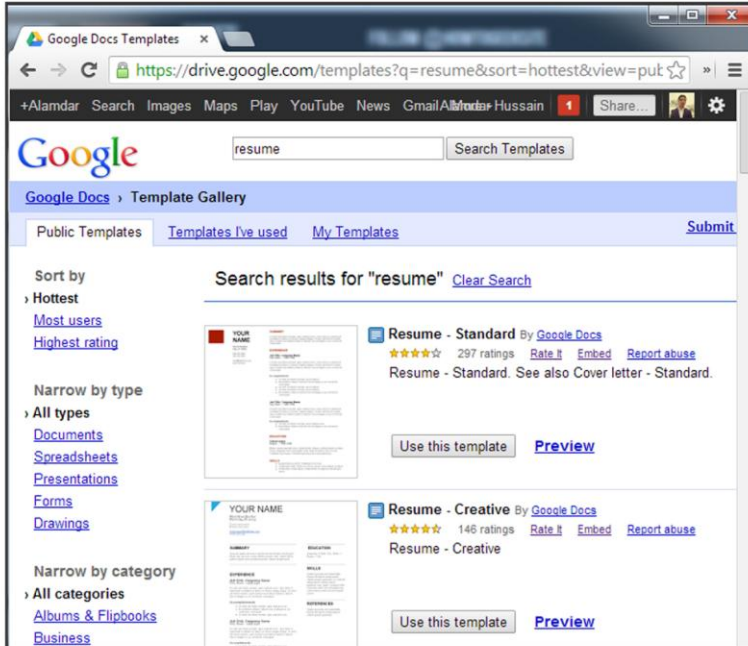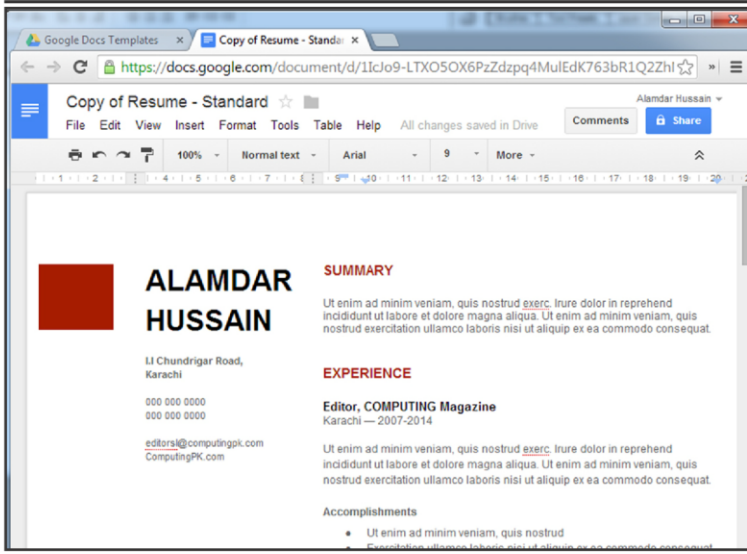
ہی فارمیٹنگ کرنی پڑتی ہے۔ جبکہ یہی کام گوگل ڈاکس پر کرتے ہوئے آپ کو صرف اپنے کوائف کا اندراج کرنا ہے اور سی وی تیار ہو جائے گی۔

گوگل ڈاکس ٹیمپلیٹ گیلری میں جانے کے لیے درج ذیل یو آر ایل ملاحظہ کریں:

https://drive.google.com/templates?view=public#

ٹیمپلیٹس استعمال کرنے کے لیے ضروری ہے کہ آپ پہلے اپنی جی میل آئی ڈی سے لاگ اِن ہو جائیں۔ اگر آپ کے پاس آئی ڈی نہیں ہے تو یہ بھی مفت بنائی جا سکتی ہے۔

گوگل ڈاکس کی ٹیمپلیٹ گیلری میں جائیں اور Resume لکھ کر سرچ کریں۔ کئی مفت ٹیمپلیٹس آپ کے سامنے موجود ہوں گے۔ ابتدائی سات ٹیمپلیٹس کے آگے لکھے By Google Docs کا مطلب ہے کہ یہ ٹیمپلیٹس گوگل نے خود تیار کر کے آپ کے لیے مفت فراہم کر رکھے ہیں۔

کسی بھی ٹیمپلیٹ کا مکمل ڈیزائن دیکھنے کے لیے اس کے سامنے موجود Preview پر کلک کریں۔

جو ٹیمپلیٹ آپ کو پسند آئے اور اسے آپ سی وی بنانا چاہیں تو اس کے آگے موجود Use this template کے بٹن پر کلک کریں۔

گوگل ڈاکس فوراً ہی اس ٹیمپلیٹ کو استعمال کرتے ہوئے آپ کے لیے نیا ڈاکیومنٹ پیش کر دے گا۔

اب اس میں تدوین کرنا بہت ہی آسان ہے۔ اپنے تمام کوائف کا اس میں اندراج کر دیں۔ ڈاکیومنٹ کو محفوظ کرنے کے معاملے میں بھی پریشان ہونے کی ضرورت نہیں، کیونکہ گوگل ڈاکس آپ کی ہر تبدیلی کو خودکار طریقے سے محفوظ کرتا جائے گا۔ یہ فائل آپ کے گوگل ڈرائیو اکاؤنٹ میں محفوظ ہو جائے گی۔ جسے دیکھنے کے لیے آپ اس ربط پر جائیں:

drive.google.com
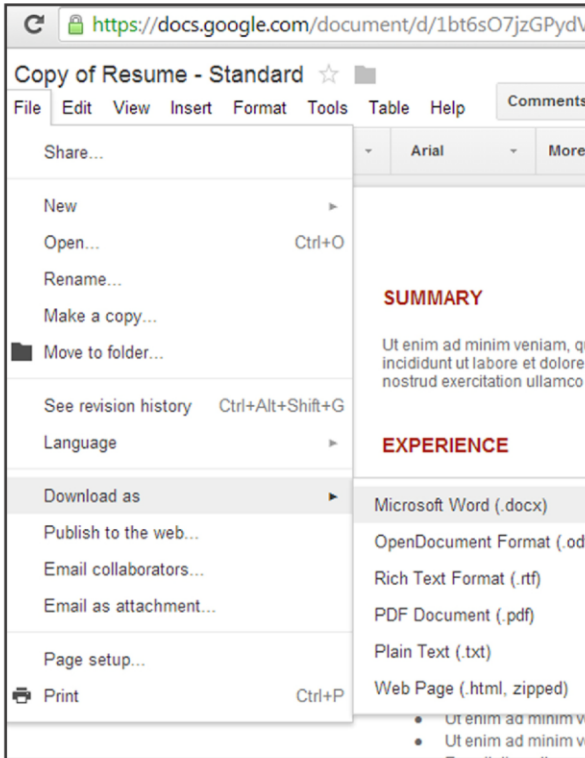
ریسومی مکمل ہو جانے کے بعد اسے گوگل ڈاکس سے ڈاؤن لوڈ کرنا ہو گا۔ اگر آپ اسے براہِ راست پرنٹ کرنا چاہیں تو فائل مینو میں سے پرنٹ پر کلک کریں۔ پرنٹنگ کے لیے براؤزر کا پرنٹ آپشن مت سلیکٹ کریں، ورنہ پورا ویب پیج پرنٹ ہو جائے گا۔

اور اگر آپ کو فائل ای میل کرنے کے لیے ڈاؤن لوڈ کرنی ہو تو فائل مینو میں سے Download as پر کلک کریں اور اپنا مطلوبہ فارمیٹ جیسے کہ ڈاک یا پی ڈی ایف وغیرہ سلیکٹ کر کے فائل ڈاؤن لوڈ کر لیں۔

پارٹیشن لاک کریں

ایسا کمپیوٹر جسے ایک سے زائد لوگ استعمال کرتے ہوں، پر اپنے اہم ڈیٹا کو دوسروں کی پہنچ سے محفوظ رکھنا ایک مشکل کام ہے۔ کبھی تو ہم اس کام کے لیے فائلوں کو چھپا دیتے ہیں تو کبھی ان پر پاس ورڈ لگاتے ہیں۔ اگرچہ یہ طریقے بھی کارآمد ہیں لیکن پورے پارٹیشن کو ہی دوسروں کی دسترس سے باہر کر دینا کہیں زیادہ دلچسپ بات ہے۔

''پارٹ لاکر'' ایک چھوٹا سا مفت دستیاب ٹول ہے جس کی مدد سے آپ ہارڈ ڈسک پارٹیشنز کو لاک کر سکتے ہیں۔ پارٹ لاکر استعمال میں انتہائی آسان پروگرام ہے اور اسے سیکھنا ایسے لوگوں کے لئے کچھ مشکل نہیں آپریٹنگ سسٹم کی تھوڑی بہت سمجھ ہو۔ اس کا استعمال کچھ یوں ہوتا ہے کہ جس پارٹیشن کو لاک کرنا ہو اس کے ذریعے منتخب کر کے ''لاک'' کے بٹن پر کلک کر دیں۔ اسی طرح پارٹیشن کو اَن لاک کرنے کا بٹن بھی موجود ہے۔

اس پروگرام کو استعمال کرتے ہوئے آپ کو کسی قسم کی پیچیدہ سیٹنگز کرنے کی یا کوئی پاس ورڈ سیٹ کر کے اسے یاد رکھنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ ''پارٹ لاکر'' ونڈوز کے تمام ورژنز (بشمول ونڈوز ایکس پی) کے ساتھ استعمال کیا جا سکتا ہے اور یہ پورٹ ایبل اپلی کیشن ہے یعنی اسے انسٹال کرنے کی بھی کوئی ضرورت نہیں، بس ڈبل کلک کیجئے اور اپلی کیشن آپ کے سامنے حاضر!

ایک بات یاد رکھیں کہ پارٹیشن لاک ہونے کے بعد نہ تو کھلتا ہے نہ ہی اس میں آپ کوئی فائل محفوظ کر سکتے ہیں۔ جب بھی آپ لاک کی گئی پارٹیشن میں کوئی فائل محفوظ کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو ایک ایرر پیغام نظر آتا ہے۔ یہ ایرر پیغام اس وقت تک نظر آتا رہے گا جب تک کہ پارٹیشن کو دوبارہ اَن لاک نہ کر دیا جائے۔

فائل سائز: 90KB

http://partlocker.rcpsoft.net

ورچوئل وائی فائی راؤٹر بنا کر اپنا انٹرنیٹ شیئر کریں

mHotspot کی مدد سے آپ ونڈوز سیون اور ایٹ کے حامل لیپ ٹاپ پر ورچوئل وائی فائی راؤٹر یعنی ہاٹ اسپاٹ بنا کر سسٹم پر چلنے والے انٹرنیٹ کو دیگر ڈیوائسز کے ساتھ شیئر کر سکتے ہیں۔ بالکل مفت دستیاب ''ایم ہاٹ اسپاٹ'' پروگرام کی مدد سے لین، ایتھرنیٹ، ڈیٹا کارڈ یا وائی فائی کے ذریعے چلنے والے انٹرنیٹ کو شیئر کیا جا سکتا ہے۔ بیک وقت دس دیگر ڈیوائسز بشمول اسمارٹ فونز، ٹیبلٹس، لیپ ٹاپس کو کنیکٹ کیا جا سکتا ہے۔ انٹرنیٹ شیئرنگ کے علاوہ وائرلیس نیٹ ورک بنانے کے لیے بھی صرف 400KB کے اس پروگرام کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔

اس پروگرام کے چند نمایاں فیچرز درج ذیل ہیں:

اپنی پسند کا ہاٹ اسپاٹ نام رکھنے کی اجازت۔

اپنی مرضی سے پاس ورڈ سیٹ کرنے کی سہولت۔

WPA2 PSK پاس ورڈ سکیوریٹی کی مدد سے وائرلیس ہاٹ اسپاٹ کی حفاظت۔

کنیکٹ ہونے والی ڈیوائسز کی تفصیلات دیکھنے کی سہولت مثلاً کمپیوٹر نیم، آئی پی ایڈریس اور میک ایڈریس۔

نیٹ ورک کے استعمال ہونے (اپ لوڈ، ڈاؤن لوڈ اسپیڈ اور ریٹ) کی تفصیلات۔

محدود ڈیوائسز کو کنیکٹ کرنے کی سہولت۔

ہاٹ اسپاٹ بنانے کے لیے کنیکٹی فائی ایک معروف پروگرام ہے، جس پر تفصیلی مضمون ہم کمپیوٹنگ میں شائع کر چکے ہیں۔ لیکن کنیکٹی فائی کو استعمال کرنا ایک دردِ سر سے کم نہیں۔ اس کے مقابلے میں ''ایم ہاٹ اسپاٹ'' کہیں بہتر پروگرام ہے۔

اس کی انسٹالیشن بالکل سادہ سی ہے۔ بنیادی سیٹنگز کرنے کے بعد آپ ہاٹ اسپاٹ کو اسٹارٹ کر سکتے ہیں۔

اگر آپ ایم ہاٹ اسپاٹ کو کمپیوٹر آن ہوتے ہی خود کار طریقے سے چلانا چاہتے ہیں، اسے ہر وقت منی مائز رکھنا چاہتے ہیں یا نوٹی فیکیشنز وغیرہ فعال رکھنا چاہتے ہوں تو سیٹنگز کے بٹن پر کلک کریں۔

فائل سائز: 909KB

http//:www.mhotspot.com/1/

پرنٹر کے اخراجات پر قابو پائیں

چھوٹے اداروں و اسکولوں کے لیے ضروری ہے کہ پرنٹر منیجر پروگرام استعمال کریں۔ اس طرح پرنٹر سے نکالے گئے تمام پرنٹس کا ریکارڈ بہتر طریقے سے رکھا جا سکتا ہے۔ پروگرام کی فراہم کردہ رپورٹس سے پتا لگایا جا سکتا ہے کہ کتنے فالتو پرنٹس نکالے گئے، جن پر قابو پا کر ٹونر اور پیپر کے اخراجات میں کمی لائی جاسکتی ہے۔

اس کام کے لیے آبجیکٹ پرنٹ (ObjectPrint) کا مفت ورژن موجود ہے۔ اس کے ذریعے تمام پرنٹنگ کے کام پر نظر رکھی جاتی ہے۔ تمام پرنٹر استعمال کرنے والے صارفین کے پرنٹر کا استعمال محدود کیا جاسکتا ہے۔

آبجیکٹ پرنٹ بتیس بٹ اور چونسٹھ بٹ دونوں ورژنز میں دستیاب ہے۔ اگر آپ کے پاس چونسٹھ بٹ آپریٹنگ سسٹم ہے تو اسی حساب سے آبجیکٹ پرنٹ بھی چونسٹھ بٹ انسٹال کریں تاکہ اس کے ایڈوانسڈ فیچرز حاصل کرسکیں۔

پروگرام کی خاص بات اس کا ویب بیسڈ ہونا ہے، یعنی ایک جگہ انسٹالیشن کے بعد دیگر نیٹ ورک پر ویب براؤزر میں ایڈمنسٹریٹر پاس ورڈ کے ذریعے اس تک رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔ ونڈوز کے تمام ورژنز کے لیے کارآمد یہ پروگرام غیر تجارتی اور تعلیمی مقاصد (اسکولز، یونی ورسٹیز، لائبریریز) کے لیے مفت دستیاب ہے۔

فائل سائز: 19.4 MB

http://www.fitosoft.com/free

رائٹ پروٹیکٹڈ یو ایس بی فارمیٹ کریں

mUsbFixer ٹول کی مدد سے رائٹ پروٹیکٹڈ یو ایس بی فلیش ڈرائیوز کو فارمیٹ کیا جاسکتا ہے۔ یو ایس بی اور میموری کارڈز کا رائٹ پروٹیکٹڈ ہوجانا آج کل ایک عام مسئلہ ہے۔ اس کی وجہ سے یو ایس بی اور میموری کارڈ استعمال کے قابل نہیں رہتا۔ اس ٹول کی مدد سے آپ ایسی یو ایس بی کو فارمیٹ کر کے دوبارہ کام کے قابل بنا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ شارٹ کٹس بن جانے والے فولڈرز کو بھی اس کی مدد سے ریکور کیا جاسکتا ہے۔ ونڈوز ایکس پی، وستا، سیون اور ایٹ کے ساتھ اس ٹول کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔

فائل سائز: 575 KB

http://musbfixer.in/

ورڈ ڈاکیومنٹ کو بنائیں آڈیو ڈاکیومنٹ
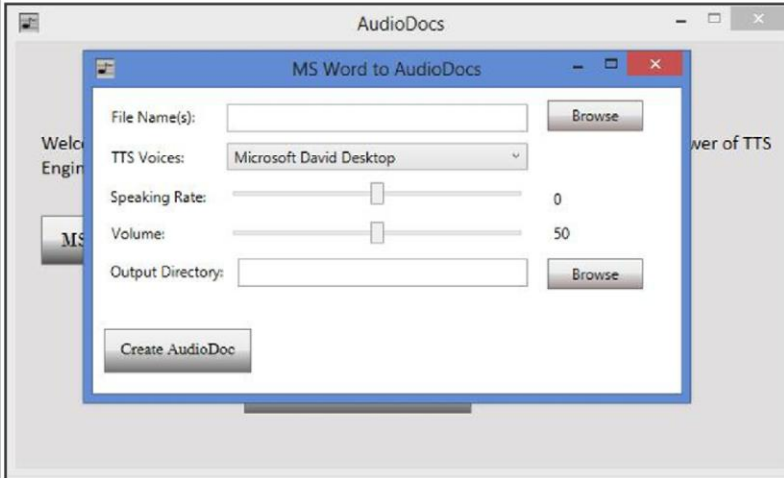
''آڈیوڈاکس'' کی مدد سے آپ ورڈ ڈاکیومنٹ کو آڈیو ڈاکیومنٹ بنا سکتے ہیں وہ بھی بالکل آسانی کے ساتھ۔

یہ پروگرام مائیکروسافٹ ٹی ٹی ایس یعنی ''ٹیکسٹ ٹو اسپیچ'' API اور مائیکروسافٹ ورڈ کوم کمپونینٹ کو استعمال کرتے ہوئے ایک ورڈ ڈاکیومنٹ کو ویو (.wav) فائل میں کنورٹ کر دیتا ہے۔یعنی ورڈ ڈاکیومنٹ ایک آڈیو فائل میں کنورٹ ہو جاتا ہے جسے آپ ''ٹیکسٹ ٹو اسپیچ'' کی طرح سن سکتے ہیں۔

ایک ہی وقت میں کئی ڈاکیومنٹس کو کنورٹ کرنے کے علاوہ پی ڈی ایف فائلز کو بھی آڈیو میں کنورٹ کرنے کی سہولت اس میں موجود ہے۔

ڈاکیومنٹ کو کنورٹ کرنے کا مرحلہ بالکل آسان ہے۔آڈیوڈاکس کو چلائیں، اپنی ضرورت کے آپشن پر کلک کریں۔ اگلے مرحلے پر براؤز کے بٹن پر کلک کر کے فائل یا فائلیں منتخب کر لیں۔ساؤنڈ کے مختلف کنٹرولز اپنی پسند کے حساب سے منتخب کیے جا سکتے ہیں مثلاً والیم، اسپیکنگ ریٹ وغیرہ۔اپنی پسند سے آواز بھی منتخب کی جا سکتی ہے۔ساری سیٹنگز کے بعد ''کری ایٹ آڈیو ڈاک'' کے بٹن پر کلک کر دیں۔آڈیو ڈاکس کو استعمال کرنے کے لیے ڈاٹ نیٹ فریم ورک 4.5 ضروری ہے اس لیے یہ اس کے انسٹالر میں ہی شامل کر دیا گیا ہے۔

فائل سائز: 3.7 MB

bit.ly/audiodocs

ایک خراب پی سی سے نمٹنے کے لیے آل اِن ون یوٹیلیٹی بنڈل

سسٹم کا کبھی بھی خراب ہو جانا ایک عام سی بات ہے۔ ہماری کوشش ہوتی ہے کہ سسٹم کی عام خرابیوں سے نمٹنے کی اہلیت ہم میں موجود ہو، بلکہ اس سلسلے میں ہم اپنے عزیز و اقارب کی مدد کرنا بھی پسند کرتے ہیں۔ چاہے اس کے پیچھے واقعی مدد کا جذبہ ہو یا اگلے کو متاثر کرنا کہ ہمیں کمپیوٹر کی کافی معلومات ہے۔ بہر حال کسی کا کمپیوٹر ٹھیک کرنے کی نیت سے جاتے ہوئے ہمیں بالکل اندازہ نہیں ہوتا کہ کس طرح کی گمبھیر صورت حال ہماری منتظر ہے۔ اپنے بارے میں ہمیشہ اچھا تاثر چھوڑنے کے لیے ضروری ہے کہ بندہ پوری تیاری کے ساتھ جائے مثلاً کوئی ایسی ڈی وی ڈی یا خاص کر یو ایس بی ساتھ لے جائے جس میں کئی یوٹیلیٹی سافٹ ویئر، ونڈوز اپ ڈیٹس، مختلف قسم کے ٹربل شوٹنگ ٹولز اور اینٹی وائرسز وغیرہ موجود ہوں۔

کیا اس کام کے لیے کوئی ایک سافٹ ویئر موجود ہے؟

اگر اس کام کے لیے صرف ایک ہی سافٹ ویئر ہو جس میں تمام ضرورت کے ٹولز موجود ہوں تو کیسا رہے گا؟ جی ہاں ''سوئچ بلیڈ'' نامی سافٹ ویئر آپ کو پی سی ریپئر اور ٹربل شوٹنگ کرنے میں بہت مدد دے سکتا ہے۔

یہ سوئچ بلیڈ کیا ہے؟

سوئچ بلیڈ ایک پورٹ ایبل یوٹیلیٹی بنڈل ہے جو کہ خاص طور پر آئی ٹی پروفیشنلز اور ایڈمنسٹریٹرز کے لیے تیار کیا گیا ہے تاکہ وہ اپنے کمپیوٹرز کو کلین اور آپٹمائز رکھ سکیں۔ سوئچ بلیڈ بالکل مفت اور مال ویئر وغیرہ سے پاک ہے۔

سوئچ بلیڈ کے فیچرز

اس کے فیچرز کی ایک لمبی فہرست ہے۔ مختلف ٹولز کو سیکشن کے اعتبار سے تقسیم کیا گیا ہے جیسے کہ سکیوریٹی ٹولز، سسٹم ٹولز، نیٹ ورکنگ و دیگر۔ اگر سکیوریٹی ٹولز کی بات کی جائے تو اس کی مدد سے مائیکروسافٹ سکیوریٹی ایسینشلز، مال ویئر بائٹس اینٹی مال ویئر، ٹروکرپٹ، آرکل، کومبوفکس، ہیش چیکر اور وائرس ٹوٹل اپ لوڈر انسٹال کیے جاسکتے ہیں۔

سسٹم ٹولز کے حصے میں Revo اَن انسٹالر، کے سی کلینر، ایرر لُک اپ، نوٹ پیڈ پلس پلس، ڈرائیوری اسٹور و بیک اپ، ڈسک مون، ایپ کریش ویو، پراسیس ایکسپلورر، فری پی سی آڈٹ، ٹیسٹ ڈسک، الٹرا ڈی فریگ وغیرہ انسٹال کیے جاسکتے ہیں۔

نیٹ ورکنگ کے حصے میں فائل زیلا، پُٹی، ویب براؤزر، الٹرا وی این سی ویوور، ری سیٹ وِن ساک وغیرہ دستیاب ہیں۔

دیگر کے ٹیب سے ایپلی کیشن لاگز، سسٹم لاگز، ونڈوز اپ ڈیٹس لاگز اور سکیوریٹی لاگز جمع کیے جاسکتے ہیں۔

اس میں موجود چیٹ کے حصے میں کئی لوگ آن لائن موجود ہوتے ہیں جن سے تکنیکی مدد بھی حاصل کی جاسکتی ہے۔

غرض ایک خراب سسٹم سے نمٹنے کے لیے سوئچ بلیڈ میں تمام ٹولز موجود ہیں اور یہ انتہائی اہم سافٹ ویئر سبھی کے پاس موجود ہونا چاہیے۔ اس بنڈل میں موجود ایک ٹول ''نیٹ کیٹ'' کی وجہ سے شاید آپ کا اینٹی وائرس اسے ڈاؤن لوڈ اور چلنے نہ دے تو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں، اس مکمل پیکیج میں کسی بھی قسم کا کوئی وائرس نہیں ہے۔ اس لیے آپ بے فکر ہو کر اسے چلا سکتے ہیں۔

فائل سائز: 220 MB

http://switchblade.helgesverre.com

تصاویر کا سائز کم کریں انتہائی آسانی کے ساتھ
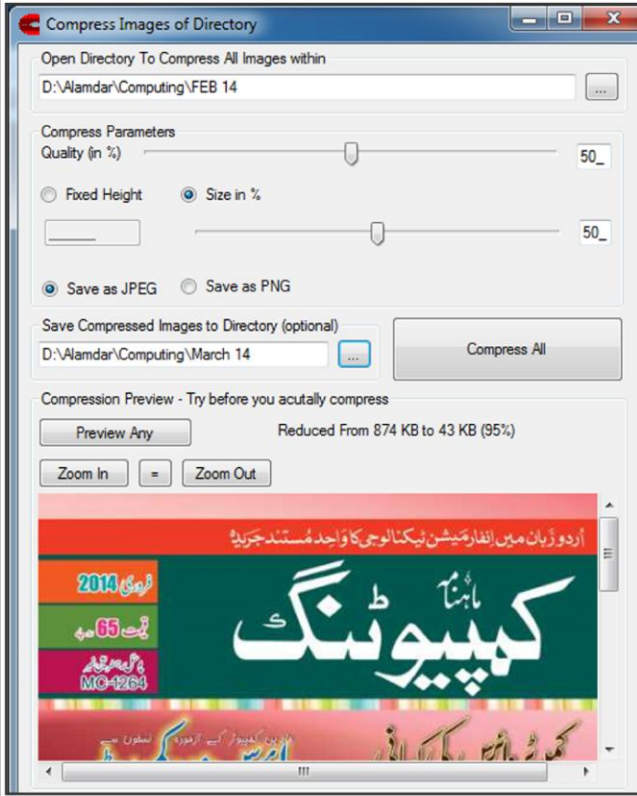
تصاویر کے سائز کم کرنے کی ضرورت کب پڑتی ہے؟ فرض کریں آپ کسی مقام کی سیر و تفریح سے واپس آئے، آپ نے اپنی تمام تصاویر کیمرے سے کمپیوٹر میں منتقل کیں۔ اب ظاہر ہے انتظار کس کو پسند، انھیں فوراً فیس بک پر پوسٹ کرنا ہوگا یا کسی دوست رشتے دار کو ای میل کرنا ہوگا۔ لیکن یہ کام آسان نہیں......

وجہ تصاویر کا سائز میں بڑا ہونا ہے۔ آج کل زیادہ میگا پکسلز کے کیمرے انتہائی عام ہو چکے ہیں، جن سے بننے والی تصاویر کا سائز کئی ایم بی میں ہوتا ہے۔ یہ سائز اس لیے زیادہ ہوتا ہے کہ تصویروں کی پرنٹنگ اچھی ہو، یہ کہیں اپ لوڈ کرنے کے لیے نہیں ہوتیں۔ تصاویر کی لمبائی اور چوڑائی اتنی زیادہ ہوتی ہے کہ انھیں فُل سائز میں مونیٹر پر دیکھنا بھی ممکن نہیں ہوتا۔ اگرچہ تصاویر کو ری سائز کرنے کے لیے آپ نے کئی سافٹ ویئر دیکھے اور استعمال کیے ہوں گے جن کی مدد سے آپ ایک ایک کر کے تصاویر ری سائز کر سکتے ہیں۔ جبکہ ”ماس امیج کمپریسر“ سے یہ کام چند کلکس سے کیا جا سکتا ہے۔ اس پروگرام کو بس فولڈر کا ایڈریس دیں، یہ اس فولڈر میں موجود تمام تصاویر کو ری سائز کر دے گا۔ آپ چاہیں تو اپنی پسند کا سائز اسے بتا سکتے ہیں۔ چند سیکنڈز میں آپ کی تصاویر آدھے سے بھی کم سائز کی ہو جائیں گی۔ اگر اصل سائز میں بھی تصاویر محفوظ رکھنا چاہیں تو آؤٹ پُٹ ڈائریکٹری مختلف سلیکٹ کریں اس طرح ری سائز کی گئی تصویریں اس فولڈر میں منتقل ہو جائیں گی ورنہ تمام تصویریں اصل سائز کی تصویروں پر اوور رائٹ ہو جائیں گی۔

اس سافٹ ویئر کو آپ دوسری صورت میں بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ وہ اس طرح کہ فون میں بھی آج کل اچھے کیمرے نصب ہوتے ہیں جس کی وجہ سے تصاویر بڑے سائز کی بنتی ہیں۔ یہ تصاویر اپنے پاس رکھنے کے لیے یا پرنٹ کرنے کے لیے تو ٹھیک ہیں لیکن انھیں موبائل فون میں رکھنے کا کیا فائدہ؟ فون جتنا بھی بڑا ہو جائے اس کی مکمل اسکرین پر دیکھنے کے لیے آپ کو چند کے بی سائز کی تصویر درکار رہوتی ہے۔ تو ایسی صورت میں یہ پروگرام استعمال کریں، تمام بڑے سائز کی تصویروں کو کمپیوٹر میں منتقل کریں اور فون کے لیے موزوں سائز کی تصویریں اس پروگرام سے کمپریس کر کے فون میں رہنے دیں۔

تصویروں کو کمپریس کرنے کے لیے کسی قسم کی مہارت کی ضرورت نہیں، بس فیصد کے حساب سے سلیکٹ کریں جیسے تصویر کو پچاس فیصد چھوٹا کرنا ہو تو دیے گئے پیرامیٹرز میں تبدیلی کر کے اوکے کر دیں۔

پروگرام کی خاص بات یہ ہے کہ اوپن سورس کے تحت بالکل مفت دستیاب ہے اور سائز بھی انتہائی کم ہے۔ اس کی انسٹالیشن میں آپ کو کسی قسم کی دقت نہیں آئے گی۔ بس ڈاؤن لوڈ کر کے سیٹ اپ چلائیں، چند کلکس کے بعد انسٹال ہو جائے گا۔

مطابقت: ونڈوز ایکس پی، وستا، سیون، ایٹ

فائل سائز: 186 KB

http://sourceforge.net/projects/icompress/

AKU وڈیو کنورٹر......ایک طاقت ور وڈیو اِنکوڈنگ اپلی کیشن

آڈیو اور وڈیوز کو ایک فارمیٹ سے دوسرے فارمیٹ یا ڈیوائسز کے لیے کنورٹ کرنے کے لیے ''اے کے یو وڈیو کنورٹر'' ایک لاجواب ٹول ہے۔ اس کی مدد سے مشہور وڈیو فارمیٹس کو کو آڈیو میں کنورٹ کیا جا سکتا ہے، انکرپٹڈ ڈی وی ڈی موویز کو کنورٹ کیا جا سکتا ہے، وڈیوز میں سے آڈیوز کو نکال کر ایم پی تھری و دیگر فارمیٹس میں محفوظ کیا جا سکتا ہے۔

اپنے کام کے حوالے سے اس پروگرام میں لاتعداد فیچرز موجود ہیں۔ وڈیوز کو ڈیوائسز کے لیے بھی کنورٹ کیا جا سکتا ہے جیسے آپ کوئی وڈیو آئی فون یا اینڈرائیڈ کے لیے کنورٹ کرنا چاہیں۔ وڈیوز کے حوالے سے اس میں قریباً تمام مشہور فارمیٹس کی سپورٹ موجود ہے۔ ڈی وی ڈی موویز کو اس کی مدد سے باآسانی mpg، avi، mp4، flv، 3gp اور mpeg4 وغیرہ فارمیٹس میں کنورٹ کیا جا سکتا ہے۔

وڈیو ایڈیٹنگ کے حوالے سے اگر بات کریں تو اس کی مدد سے وڈیوز Crop کی جا سکتی ہیں، ان میں سب ٹائٹلز ڈالے جا سکتے ہیں اور واٹر مارک بھی شامل کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ مختلف وڈیوز کو ملا کر ایک وڈیو بھی بنائی جا سکتی ہے۔ اس میں شامل کیے گئے سب ٹائٹلز کا رنگ بدلا جا سکتا ہے، اپنی پسند کا فونٹ منتخب کیا جا سکتا ہے اور انھیں sync کیا جا سکتا ہے اور ایفیکٹس بھی دیے جا سکتے ہیں۔

ایس ڈی وڈیوز کو ایچ ڈی میں بدلنے کے لیے اس پروگرام کو استعمال کیا جا سکتا ہے جبکہ اس کا کنورژن سسٹم بھی بہت برق رفتار ہے۔

بیچ کنورژن فیچر کے ذریعے ایک زائد وڈیوز کو کنورٹ کرنے کے لیے اس میں ایڈ کیا جا سکتا ہے جو باری باری کنورٹ کر دی جاتی ہیں۔

ایک اور خاص فیچر Video Enhance کی صورت میں موجود ہے۔ جس کے ذریعے وڈیو کی برائٹ نیس، کنٹراسٹ، آڈیو بیلینس، مکسر وغیرہ کو سیٹ کر کے وڈیو کا رزلٹ بہتر بنایا جا سکتا ہے۔

اس پروگرام کو استعمال کرنے کا مکمل طریقہ کار باتصویر ٹیوٹوریل کی صورت میں اس کی ویب سائٹ پر موجود ہے۔ مفت دستیاب اس پروگرام کو ونڈوز ایکس پی، وستا، سیون اور ایٹ کے ساتھ استعمال کیا جا سکتا ہے جبکہ اس کا سائز 26.4 MB ہے۔

اس پروگرام کو ڈاؤن لوڈ کرنے سے پہلے اس کی سسٹم ضروریات کو ضرور دیکھ لیں کیونکہ اسے 1GHz Intel/AMD processor یا اس سے اضافی طاقت کے حامل پراسیسر والے پی سی پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔

akusw.com/akuvideoconverter.html

پورٹ ایبل ورڈ پراسیسر

ہمارے ہاں اکثر لوگ سمجھتے ہیں کہ ٹائپنگ کے لیے صرف ایم ایس ورڈ پروگرام ہی استعمال ہوتا ہے۔ حالانکہ ایسا نہیں ہے، ایم ایس ورڈ ایک اچھا ورڈ پراسیسر ہے لیکن اس کے متبادل بھی موجود ہیں۔ ایسا کمپیوٹر جہاں ایم ایس آفس انسٹال نہ ہو، ایک ڈاکیومنٹ بنانا مشکل ہو جاتا ہے۔ اگرچہ ورڈ پیڈ تو استعمال کیا جا سکتا ہے لیکن یہ ایک بالکل ہی بنیادی قسم کا پروگرام ہے۔ ایسی صورت میں Jarte استعمال کیا جاسکتا ہے۔

"جارتے" ایک مفت اور پورٹ ایبل ورڈ پراسیسر ہے۔ اسے آپ ورڈ پیڈ کا بہتر ورژن کہہ سکتے ہیں کیونکہ یہ ونڈوز میں موجود ورڈ پیڈ کا ہی ورڈ پراسیسنگ انجن استعمال کرتا ہے۔

اس میں ٹیکسٹ فائلز، RTF، DOC اور DOCX فارمیٹس کی سپورٹ موجود ہے۔ اس کا انٹرفیس ٹیبز پر مبنی ہے، یعنی ایک ساتھ کئی فائلز کھولی جاسکتی ہیں۔ اسپیل چیک، کلپ بورڈ مینجر، ملٹی لیول اَن ڈو/ری ڈو اور یونی کوڈ کی سپورٹ بھی اس میں موجود ہے البتہ فائلوں کے نام یونی کوڈ میں نہیں محفوظ کیے جا سکتے۔

مطابقت: ونڈوز ایکس پی، وستا، سیون، ایٹ

ڈاؤن لوڈ کریں:

http://www.jarte.com/download.html

پورٹ ایبل پانڈا کلاؤڈ کلینر

وائرس سے متاثرہ ایسا کمپیوٹر جس پر اینٹی وائرس انسٹال نہ ہو پا رہا ہو "پورٹ ایبل پانڈا کلاؤڈ کلینر" استعمال کریں۔ یہ ایک پورٹ ایبل اینٹی وائرس ہے، جسے ڈاؤن لوڈ کر کے براہ راست چلایا جاسکتا ہے۔ وائرس عموماً ونڈوز کے جو حصے متاثر کرتا ہے مثلاً اسٹارٹ اپ، رجسٹری ایڈیٹر اور سسٹم میموری وغیرہ یہ انھیں فوراً اسکین کر کے وائرس پر قابو پا لیتا ہے۔ اس کے علاوہ دیگر ڈائریکٹریز بھی اسکین کی جاسکتی ہیں۔

اگر سسٹم پر انٹرنیٹ چل رہا ہو تو یہ ٹول اور زیادہ کارآمد ثابت ہوتا ہے کیونکہ یہ مشکوک فائلوں کو اپنی کلاؤڈ سروس سے رابطہ کر کے تصدیق کر لیتا ہے کہ وہ وائرس زدہ ہیں یا نہیں۔

غرض انٹرنیٹ موجود ہو یا نہ ہو، دونوں صورتوں میں یہ ٹول کارآمد ثابت ہوتا ہے لیکن انٹرنیٹ کی موجودگی میں یہ ایک مکمل اینٹی وائرس ٹول بن جاتا ہے۔ یقیناً آپ کے علم میں ہوگا کہ اینٹی وائرس پروگرام سسٹم ریسورسز کا کس قدر زیادہ استعمال کرتے ہیں، اگر آپ اینٹی وائرس انسٹال کیے بغیر سسٹم اسکین کرنا چاہیں تو اس پورٹ ایبل ٹول کو جب ضرورت پڑے استعمال کر سکتے ہیں۔

ڈاؤن لوڈنگ لنک پر جا کر PandaCloudCleaner.zip فائل ڈاؤن لوڈ کر لیں۔ اسے اَن زپ کریں اور اس میں موجود PCCLauncher.vbs فائل کو چلا دیں۔ لیکن اسے چلانے سے پہلے اپنی تمام فائلیں محفوظ کر کے بند کر دیں کیونکہ یہ سب ونڈوز کو بند کر دے گی۔

دستیابی: مفت فائل سائز: 32 MB

http://bit.ly/pandacloudcleaner

ون پٹرول فری ایڈیشن 30

بہترین سسٹم مونیٹر ''وِن پٹرول'' آپ کے سسٹم کو کئی خطرات سے بچاتا ہے مثلاً ہائی جیکنگ اور مال ویئر وغیرہ سے۔ جب بھی کوئی پروگرام آپ کو مطلع کیے بغیر سسٹم میں کوئی تبدیلی کرنے کی کوشش کرے یہ اس کا اسکرین شاٹ بنا کر آپ کو بتاتا ہے۔ آج کل کوئی بھی سافٹ ویئر انسٹال کریں وہ سسٹم میں کئی غیر ضروری تبدیلیاں کر دیتے ہیں جیسے کہ ویب براؤزر کا ہوم پیج بدل دینا، کسی ایپلی کیشن کو کھولنے کے لیے خود کو ڈیفالٹ پروگرام بنا دینا وغیرہ۔

اس کی مدد سے اسٹارٹ اپ پر لوڈ ہونے والے غیر ضروری پروگرامز کو تاخیر سے لوڈ کر کے سسٹم بوٹ ٹائم کو تیز کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ ایسے پروگرامز جو سسٹم کو چلنے میں پریشان کر رہے ہوں ان کے پراسیس کو زبردستی بند کیا جا سکتا ہے۔

آپ کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ یہ سافٹ ویئر پندرہ سال سے اپنی لاجواب کارکردگی پیش کر رہا ہے۔ اس پروگرام کا ریویو ہم پہلے بھی کمپیوٹنگ میں شائع کر چکے ہیں لیکن دوبارہ شائع کرنے کی وجہ اس کا تازہ ورژن 30 ہے۔ اس میں کئی زبردست فیچرز موجود ہونے کے باوجود کبھی اس میں غیر ضروری ٹولز شامل نہیں کیے گئے۔ اس کا ایک ایم بی سے بھی کم سائز اس بات کا گواہ ہے۔ ان تمام خوبیوں کے ساتھ یہ ٹول بالکل مفت دستیاب ہے۔

www.winpatrol.com

WinPatrol [FREE Edition]

Startup Programs | Delayed Start | IE Helpers | Scheduled Tasks 1.0 | Services | PLUS REQUIRED | PLUS REQUIRED | PLUS | Options | Active Tasks | Cookies | File Types | Hidden Files | Recent

The files listed below are marked as hidden. Many are legitimate system files which are required by Windows. This list is provided only for malware cleanup. Use extreme caution removing any of these files.

Select the filename and press Info... or double-click an item to see if information is available.

Module	Path	First Detected	Last Written	Type
bootmgr	C:\	12/11/2012 10:00 AM	07/25/2012 10:44	
BOOTNXT	C:\	12/11/2012 10:00 AM	06/02/2012 9:30	
hiberfil.sys	C:\	12/11/2012 10:00 AM	File in Use	
pagefile.sys	C:\	12/11/2012 10:00 AM	File in Use	
swapfile.sys	C:\	12/11/2012 10:00 AM	File in Use	
90C7D912BE2316.sys	C:\Windows	12/11/2012 10:00 AM	11/01/2012 4:41	
WindowsShell.Manifest	C:\Windows	12/11/2012 10:00 AM	06/02/2012 9:32	SYSTEI
api-ms-win-appmodel...	C:\Windows\System32	12/11/2012 10:00 AM	07/25/2012 9:46	SYSTEI
api-ms-win-appmodel...	C:\Windows\System32	12/11/2012 10:00 AM	07/25/2012 9:46	SYSTEI
api-ms-win-appmodel...	C:\Windows\System32	12/11/2012 10:00 AM	07/25/2012 9:46	SYSTEI
api-ms-win-base-boo...	C:\Windows\System32	12/11/2012 10:00 AM	07/25/2012 9:42	SYSTEI

Info... | Refresh | Unhide | Close

ایل سی ڈی مونیٹرز کی صحت چیک کریں

ایک اچھا اور کسی بھی نقص سے پاک ایل سی ڈی مونیٹر خریدنا کوئی آسان بات نہیں۔ جنھیں اس بارے میں کوئی تجربہ نہیں ہوتا وہ دکاندار کے ہاتھوں بے وقوف بن کر خراب اور ڈیڈ پکسلز والے مونیٹر خرید لاتے ہیں۔ یہ ڈیڈ پکسلز وقت کے ساتھ ساتھ مزید خراب ہوتے جاتے ہیں اور آخر کار اسکرین پر ایک دھبہ بن جاتا ہے۔

اس حوالے سے IsMyLcdOK کے نام سے ایک چھوٹا سا ٹول بالکل مفت اور پورٹ ایبل صورت میں دستیاب ہے۔ کسی بھی ایل سی ڈی مونیٹر پر اسے چلا کر با آسانی جانا جا سکتا ہے کہ مونیٹر میں ڈیڈ پکسلز موجود ہیں یا نہیں۔ دراصل ایل سی ڈی کے ڈیڈ پکسلز تلاش کرنے کے لیے ڈیسک ٹاپ کا ایک ایک کلر باری باری آزمانا پڑتا ہے اور یہ کام اس ٹول کی مدد سے بہتر اور جلدی کیا جا سکتا ہے۔ IsMyLcdOK کو چلانے کے بعد مختلف آپشنز جیسے کہ وائٹ، ریڈ، بلیو، پرپل ٹیسٹ کے علاوہ دیگر لائنوں اور رنگوں کے مختلف ٹیسٹس چلانے کے بعد ایل سی ڈی کے ڈیڈ پکسلز کو آسانی سے تلاش کیا جا سکتا ہے۔

یہ ٹول چونکہ پورٹ ایبل ہے اس لیے یو ایس بی کے ذریعے کہیں بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ لیکن یاد رہے کہ یہ ٹول ڈیڈ پکسلز کو ڈھونڈنے میں مدد دیتا ہے لیکن یہ پکسلز آپ کو خود ہی اسکرین پر بغور دیکھنے ہوتے ہیں۔

softwareok.com/?seite=Microsoft/IsMyLcdOK

IsMyLcdOK 1.83

IsMyLcdOK is a small program but an effective solution.
For the test push the Button:
<<
[1] = White Test // [2] = Black Test
[3] = Red Test // [4] = Green Test
[5] = Blue Test // [6] = Cyan Test
[7] = Purple Test // [8] = Yellow Test
[9] = Gradient horizontally // [0] = Vertical gradient
[F7] or [V] = Vertical lines // [F8] or [H] = Horizontal lines
>>
[F2] = BitBlt MB/sec. Test // [F3] = Paint Rectangles
[F4] = Paint Lines // [F5] = Endurance test

[Any other] = Next Test

[ESC] = Exit / [F1] = This text / [L] = Sprache/Language

نیٹ ورک پر موجود کمپیوٹرز آن یا آف کریں

WakeMeOnLan کی مدد سے نیٹ ورک پر موجود کمپیوٹرز کو آن کیا جاسکتا ہے۔ نیٹ ورک کمپیوٹرز کو اسٹینڈ بائی یا آف سے آن کرنے والا یہ ٹول ایڈمنسٹریٹرز کے لیے بہت کارآمد ہے۔ اس کے علاوہ اس کی مدد سے پورے نیٹ ورک کو اسکین کرکے تمام آن لائن کمپیوٹرز کے میک ایڈریسز کو ایک فائل کی صورت میں ایکسپورٹ بھی کیا جاسکتا ہے۔

WakeMeOnLan کو انسٹال کرنے کی بھی ضرورت نہیں پڑتی، اس کی ایگزی فائل کو براہِ راست چلائیں اور اپنا نیٹ ورک اسکین کرلیں۔ نیٹ ورک پر موجود تمام آن کمپیوٹرز کا ریکارڈ یہ جمع کرلے گا۔ ایک سے زائد بار بھی اسکین چلایا جاسکتا ہے۔ اب جس کمپیوٹر کو آن کرنا ہو اسے سلیکٹ کرکے آن کرنے کی کمانڈ F8 پریس کردیں۔

دوبارہ اسکین چلا کر آپ تصدیق کرسکتے ہیں کہ واقعی سسٹم آن ہوچکا ہے۔ یاد رہے کہ یہ ٹول صرف ایڈمنسٹریٹرز کے لیے اور لین نیٹ ورک پر کام کرتا ہے۔ وائرلیس نیٹ ورک پر اسے استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ پروگرام کو استعمال کرنے کا پورا طریقہ کار اس کی ویب سائٹ پر موجود ہے جسے مکمل پڑھنے کے بعد ہی اسے ڈاؤن لوڈ کریں۔

مطابقت: ونڈوز ایکس پی، وستا، سیون، ایٹ   دستیابی: مفت

www.nirsoft.net/utils/wake_on_lan.html

یو ایس بی فلیش کاپی، ریمووایبل میڈیا بیک اپ

USBFlashCopy ریمووایبل میڈیا بیک اپ سلوشن ہے۔ اس پروگرام کے ذریعے سسٹم سے پلگ ہوتے ہی یو ایس بی کا ڈیٹا سسٹم میں کہیں خودکار طریقے سے کاپی کیا جاسکتا ہے۔ جو لوگ ہر وقت اپنا یو ایس بی فلیش ڈرائیو میں موجود ڈیٹا بیک اپ رکھنا چاہتے ہیں ان کے لیے یہ پروگرام بہت کارآمد ہے۔ یو ایس بی پلگ ہوتے ہی یہ سارا ڈیٹا مخصوص جگہ کاپی کردیتا ہے۔ چونکہ یہ بیک اپ سلوشن ہے اس لیے دوسری بار صرف تبدیل شدہ فائلیں کاپی کرتا ہے۔ اس پروگرام کے ہوتے ہوئے آپ کو یو ایس بی میں موجود ڈیٹا کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں۔

یہ پروگرام بیک اپ بنانے کے لیے فلیش ڈرائیو کا مخصوص سیریل نمبر نوٹ کرلیتا ہے تاکہ ایک سے زائد فلیش ڈرائیوز کا بیک اپ ان کے لیے مخصوص کردہ فولڈر میں محفوظ رہے اور ڈیٹا مکس نہ ہو۔

یہ پروگرام غیر تجارتی استعمال کے لیے بالکل مفت دستیاب ہے۔ البتہ اس کے خریدے گئے ورژن میں یہ اضافی خوبی ہے کہ بیک اپ بیک گراؤنڈ میں بنتا ہے، کوئی ونڈو نظر نہیں آتی۔ یہ ایک پورٹ ایبل ٹول ہے، یعنی اسے انسٹال کرنے کی بھی کوئی ضرورت نہیں۔ دستیابی: مفت   فائل سائز: 300KB

www.usbflashcopy.com

بیٹری پرفارمنس (ونڈوز فون)
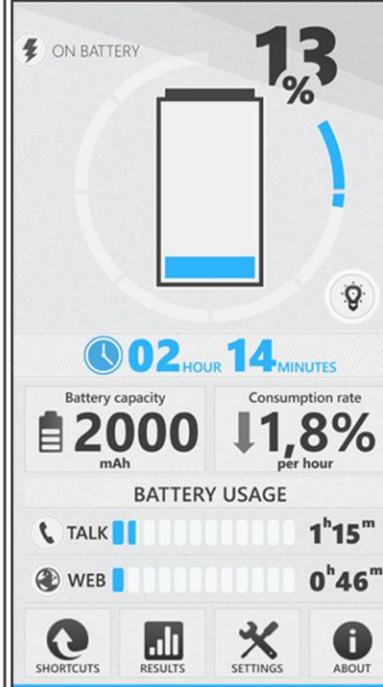
اسمارٹ فون میں اس کی بیٹری کی کارکردگی سب سے اہم بات ہے۔ اکثر ونڈوز فون استعمال کرنے والوں کو بیٹری کے حوالے سے شکایت رہتی ہے۔ ایسے صارفین اگر ''بیٹری پرفارمنس'' اپلی کیشن استعمال کریں تو فون کی بیٹری کو بہتر طریقے سے سمجھ اور استعمال کرسکتے ہیں۔ اس اپلی کیشن کے انسٹال ہونے کی صورت میں آپ جان سکتے ہیں کہ بیٹری جتنی باقی ہے اس سے کون کون سے کام کتنی دیر کے لیے کیے جاسکتے ہیں۔ بیٹری کے حوالے سے ونڈوز فونز کے لیے دستیاب یہ اپلی کیشن اپنی کارکردگی کی وجہ سے بہت مقبول ہے۔ اس اپلی کیشن کی قیمت دو ڈالر تھی جبکہ آج کل یہ مفت دستیاب ہے۔

http://bit.ly/battery-perform

اے وی جی وائی فائی اسسٹنٹ (اینڈرائیڈ)

http://bit.ly/avgwifiasst

جب آپ کے فون پر وائی فائی آن رہتا ہے تو یہ نہ صرف آپ کو ٹریس کرنے کی وجہ بن سکتا ہے بلکہ فون کی بیٹری کا بھی بے دریغ استعمال کرتا ہے۔ اس مسئلے کا بہترین حل ''اے وی جی وائی فائی اسسٹنٹ'' کی صورت میں موجود ہے۔ پلے اسٹور میں اسے آپ WiFi Hotspot On/Off Manager کے نام سے تلاش کرسکتے ہیں۔ یہ اپلی کیشن بالکل مفت دستیاب ہے۔ جن وائرلیس کنکشنز سے آپ کنکٹ ہوتے ہیں ان کے رینج میں ہونے کی صورت میں یہ اپلی کیشن وائی فائی آن کر دیتی ہے، جبکہ کنکشن رینج میں نہ ہونے کی صورت میں وائی فائی خودبخود آف کردیا جاتا ہے۔ اسے موبائل فون بیٹری کا چوکیدار کہا جاسکتا ہے۔

ٹائم کو بنائیں اپنا سکیورٹی پِن (اینڈرائیڈ)
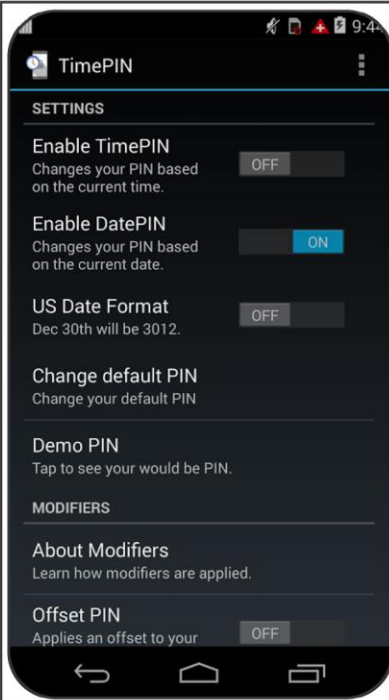
یقیناً آپ اپنے فون پر سکیورٹی پِن استعمال کرتے ہوں گے اور اس کی حفاظت کے لیے اسے بار بار بدلتے بھی رہتے ہوں گے۔ اس حوالے سے ایک دلچسپ اپلی کیشن موجود ہے جس کا نام TimePIN ہے۔ یعنی جو ٹائم ہوگا وہی آپ کا پِن ہوگا۔ 12 اور 24 جس حساب سے آپ کلاک استعمال کررہے ہوں اس میں دونوں کی سپورٹ کئی طریقوں سے موجود ہے۔ مثلاً جب ٹائم 9:12 ہوگا تو فون کا پِن 0912 ہوگا۔ اگر ریورس آپشن استعمال کریں تو ٹائم 11:24 ہونے کی صورت میں پِن 4211 ہوگا۔ مرر آپشن استعمال کرنے کی صورت میں 8:34 پر پن 08344380 ہوگا۔ ڈبل پن آپشن آن کریں تو 12:34 پر پن 12341234 ٹائپ کرنا ہوگا۔ ''ٹائم پن'' کو استعمال کرنے کے لیے ڈیوائس کا روٹ ہونا ضروری نہیں ہے۔ اس میں آف سیٹ کا آپشن بھی موجود ہے یعنی ٹائم 10:43 ہے اور آپ کا آفس سیٹ -121 ہے تو پن 0922 ہوگا۔ لیکن یہ آپشن مفت ورژن میں دستیاب نہیں ہے۔ اس اپلی کیشن کو استعمال کرنے کے لیے کم از کم اینڈرائیڈ ورژن 4.0.3 ہونا چاہیے۔

http://bit.ly/timepin

جی پی ایس پر اپنی لوکیشن بدلیں

Fake GPS location اپلی کیشن کی مدد سے آپ صرف دو کلکس سے اپنی اصل لوکشن کو دنیا کی کسی دوسری لوکیشن سے بدل سکتے ہیں، جیسے آپ واقعی کسی دوسرے ملک یا شہر میں ہوں۔ اس اپلی کیشن کو استعمال کرنے کے لیے ''موک لوکیشن'' کا آپشن فعال کرنا پڑتا ہے جبکہ روٹ ہوئی ڈیوائس پر اس آپشن کو فعال کرنے کی بھی ضرورت نہیں۔ مزید تفصیل وڈاؤن لوڈ لنک اس ربط پر ملاحظہ کریں:

http://bit.ly/fakegpsapp

وِن زِپ

اسمارٹ فون اور ٹیبلٹ پر فائلیں زِپ اور اَن زِپ کرنے میں کافی دشواری ہوتی ہے، یوں تو اس کام کے لیے کئی اپلی کیشنز دستیاب ہیں لیکن حال ہی میں مشہور و معروف پروگرام وِن زِپ کا اسمارٹ فون ورژن متعارف کرایا گیا ہے۔ دنیا کی نمبر ون زپ یوٹیلیٹی آئی او ایس اور اینڈرائیڈ دونوں پلیٹ فارمز کے لیے مفت دستیاب ہے۔

http://bit.ly/winzipandroid

http://bit.ly/winzipforios

بچوں کی آن لائن تصویری ڈائری بنائیں (اینڈرائیڈ/آئی او ایس)

موبائل فونز سے اپنے بچوں کی تصاویر اور وڈیوز بنانا ہر کسی کو پسند ہے، خاص کر سالگرہ کی تصویریں، بچوں کی کسی خوبصورت آرٹ ورک یا ڈرائنگ کی تصویریں یا پھر کہیں بھی گھومنے پھرنے یا گھر کی تصویریں۔ اہم بات یہ ہے کہ یہ تصاویر وغیرہ ہمیشہ محفوظ رہیں تاکہ بچے بڑے ہو کر انھیں دیکھ کر محظوظ ہو سکیں۔ اس حوالے سے Tinybeans ایک بہت خوبصورت اپلی کیشن ہے۔ اس کے ذریعے بنائی گئی تصویریں خوبصورت کیلنڈر فارمیٹ میں آن لائن محفوظ ہوتی رہتی ہیں۔ تصویروں کے علاوہ اس میں وڈیوز بھی ایڈ کی جا سکتی ہیں۔ ہر نئی بنائی گئی تصویر کو خودکار طریقے سے تاریخ وار آن لائن محفوظ کیا جاتا ہے، جسے آپ ٹائم لائن کی صورت میں دیکھ سکتے ہیں۔ اس طرح آپ دیکھ کر یاد کر سکتے ہیں کہ فلاں دن، فلاں موقعے پر یہ تصویر لی گئی۔

تمام تصاویر پرائیویٹ رکھی جاتی ہیں البتہ اگر آپ انھیں کسی سے شیئر کرنا چاہیں تو انھیں بطور فالو ایڈ کر کے دیکھنے کی اجازت دے سکتے ہیں۔ آئی فون اور اینڈرائیڈ دونوں پلیٹ فارمز کے لیے یہ اپلی کیشن مفت دستیاب ہے: tinybeans.com

ٹائم لاک......ایک خفیہ سیف (اینڈرائیڈ)

ٹائم لاک اپلی کیشن میں ایک عام کلاک اور الارم سسٹم تو ہے ہی لیکن دراصل اس کے پیچھے ہے ایک انتہائی خفیہ سیف، جس میں آپ اپنی تصویریں اور وڈیوز رکھ کر انھیں دوسروں کی پہنچ سے محفوظ بنا سکتے ہیں۔ اس پر پاس کوڈ سیٹ کریں اور اس کی سوئیاں پاس کوڈ پر لا کر ناب دبائیں اور سیف کھول لیں۔ AES-256-bit انکرپشن کی حامل یہ سکیورٹی اپلی کیشن آپ کے ڈیٹا کی سو فیصد حفاظت کے لیے مفت موجود ہے۔ اسے استعمال کرنے کے لیے کم از کم اینڈرائیڈ ورژن 2.3 درکار ہے۔

http://bit.ly/timelock

پک اسکینر (آئی او ایس)

اکثر ہمیں تصویروں کی موبائل کیمرے سے تصویر بنانی پڑتی ہے، جس کا رزلٹ زیادہ بہتر نہیں ہوتا۔ Pic scanner کی مدد سے آپ تصاویر اسکین کر سکتے ہیں۔ ایک ہی نہیں اکٹھی چار تک تصویریں اسکین کر سکتے ہیں جنھیں یہ خودکار طریقے سے الگ الگ کر دیتی ہے۔ پکچرز اسکیننگ کے علاوہ اس میں ایک فوٹو ایڈیٹر کے بھی تمام فیچرز موجود ہیں۔

http://bit.ly/picscanner

ٹیلی گرام......وٹس ایپ کا بہترین متبادل (اینڈرویڈ، آئی او ایس، ونڈوز)

فیس بک کی ملکیت میں آتے ہی کچھ گھنٹوں کے لیے وٹس ایپ کی سروس ڈاؤن ہونے نے کافی لوگوں کو شبہات میں مبتلا کر دیا۔ وٹس ایپ نئے فیچرز کے ساتھ تو سامنے آ گیا لیکن اس دوران لوگوں نے اس کا متبادل دیکھنا شروع کر دیا، کیونکہ سکیوریٹی خدشات کی بنا پر فیس بک پہلے ہی کافی بدنام ہے۔ ''ٹیلی گرام'' اپلی کیشن کو وٹس ایپ کا بہتر متبادل قرار دیا گیا ہے۔

ٹیلی گرام کی پہلی خاص بات تو یہ ہے کہ یہ اوپن سورس کے تحت مفت دستیاب ہے۔ اس کا اوپن سورس ہونا سکیوریٹی کے تمام خدشات کو ختم کر دیتا ہے۔ اس کے علاوہ انتہائی سادہ اور برق رفتار ہونا اس کی دوسری خوبی ہے۔

گروپ چیٹ کے معاملے میں بیک وقت 200 لوگوں کا گروپ بنا کر چیٹ کی جاسکتی ہے۔ ایک جی بی تک کی وڈیو، لاتعداد تصاویر اور میڈیا فائلز وغیرہ اس کی مدد سے بھیجی اور موصول کی جاسکتی ہیں۔

سکیوریٹی کے معاملے میں حساس لوگوں کے لیے انکرپٹڈ سیکرٹ چیٹ کا آپشن بھی موجود ہے۔

ٹیلی گرام اپلی کیشن اکتوبر 2013 میں منظر عام پر آئی۔ وٹس ایپ کی مقبولیت کی وجہ سے اسے اپنی جگہ بنانے میں کافی تگ و دو کرنی پڑی جو تاحال جاری ہے۔ کیونکہ وٹس ایپ کا مقابلہ کوئی آسان بات نہیں۔

ان سب باتوں کے باوجود آیئے دونوں اپلی کیشنز کا موازنہ کر کے دیکھتے ہیں:

وٹس ایپ پہلے سال مفت جب کہ اگلے سال سے ایک ڈالر سالانہ فیس کا مطالبہ کرتی ہے جبکہ ٹیلی گرام بالکل مفت ہے۔

ٹیلی گرام صارفین کے لیے تیز ترین میسجنگ کا سسٹم لائی ہے، تاحال اس کا میسجنگ سسٹم سب سے تیز ثابت ہوا ہے۔

ٹیلی گرام میں پیغامات کی مکمل سکیوریٹی کے لیے انکرپٹڈ سسٹم متعارف کروایا گیا ہے۔ حتیٰ آپ ایسے میسج بھی بھیج سکتے ہیں جو آگے فارورڈ نہیں کیے جاسکتے۔ ایسا کوئی فیچر وٹس ایپ میں موجود نہیں۔

ٹیلی گرام کے ذریعے پیغامات پر ٹائم سیٹ کیا جاسکتا ہے اور مقررہ ٹائم کے بعد وہ پیغام موصول کرنے والے کے ان باکس سے خود بخود ڈیلیٹ ہو جاتا ہے۔

ٹیلی گرام اوپن سورس کے تحت دستیاب ہے اور ڈیویلپرز کے لیے API فراہم کرتی ہے تاکہ یہ اپلی کیشن دیگر پلیٹ فارمز کے لیے بھی بنائی جاسکے۔

وٹس ایپ میں 50 لوگوں سے جبکہ ٹیلی گرام میں بیک وقت 200 لوگوں سے گروپ چیٹ کی جاسکتی ہے۔ ایک جی بی سائز تک کی فائلز شیئر کرنے کی سہولت ٹیلی گرام میں موجود ہے۔

ٹیلی گرام اینڈرویڈ، آئی او ایس، ونڈوز فونز کے علاوہ ونڈوز پی سی اور لینکس کے لیے بھی دستیاب ہے۔ لیکن فی الحال یہ ورژنز beta یعنی زیرِ تکمیل ہیں، جن میں کچھ خرابیاں ہوسکتی ہیں۔ ونڈوز پر اسے استعمال کرنے کے لیے اس کا ڈیسک ٹاپ ورژن بھی اس کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔ لیکن اسے استعمال کرنے کے لیے ضروری ہے کہ پہلے ٹیلی گرام فون پر انسٹال کر کے اکاؤنٹ بنایا جائے۔

مزید معلومات کے لیے ویب سائٹ ملاحظہ کریں:

https://telegram.org/apps

پراکسی خودکار طریقے سے ڈِس ایبل اور انیبل کریں

لیپ ٹاپ استعمال کرنے والے اکثر پراکسی سیٹنگز بدلنے میں پریشان رہتے ہیں۔ کہیں وائرلیس نیٹ دستیاب ہوتا ہے تو کہیں لین۔ مثلاً گھر پر وائی فائی ہو تو پراکسی سیٹنگز کی ضرورت نہیں رہتی جبکہ آفس میں لین لگاتے ہی پراکسی سیٹنگز کرنی پڑتی ہیں۔ پراکسی سیٹنگز کو خودکار طریقے سے بدلنے کے لیے ایک چھوٹا سا اسکرپٹ استعمال کیا جاسکتا ہے۔

جاوا اسکرپٹ کو استعمال کرتے ہوئے PAC یعنی پراکسی آٹو میٹک کنفگریشن فائل بنا کر یہ کام با آسانی کیا جا سکتا ہے۔ ایک نئی ٹیکسٹ فائل بنائیں اور اسے ری نیم کر کے proxy.pac کر دیں۔ نام آپ کوئی بھی رکھ سکتے ہیں لیکن خیال رہے کہ ایکسٹینشن pac. ہی ہونا چاہیے۔ اب اس فائل کو نوٹ پیڈ میں کھولیں اور یہ کوڈ اس میں ٹائپ کریں:

```
function FindProxyForURL(url, host)
{ if (isInNet(myIpAddress(), "10.10.0.0",
"255.255.0.0"))
return "PROXY 10.10.0.50:8080";
else
return "DIRECT";
}
```

یہ کوڈ بالکل اسی طرح ٹائپ کرنے کی بجائے اس میں کچھ تبدیلیاں کرنی ہوں گی۔ اگر آپ اسکرپٹ کو غور سے دیکھیں تو یہ تبدیلیاں بہت ہی آسانی سے پتا چل جائیں گی۔ جہاں" 10.10.0.0" لکھا ہے وہاں آپ کو نیٹ ورک آئی پی ٹائپ کرنا ہوگا۔

آگے Subnet Mask اور آخر میں پراکسی کا نام یا آئی پی ڈالنا ہوگا۔ پراکسی کے ساتھ آپ پورٹ بھی ڈال سکتے ہیں۔

نوٹ پیڈ میں یہ ٹیکسٹ ٹائپ کر کے اسے آپ proxy.pac کے نام سے محفوظ کر کے بھی یہ فائل بنا سکتے ہیں۔ اس فائل کو آپ کہیں بھی رکھ سکتے ہیں۔ لیکن چونکہ اس کا ایڈریس نوٹ کرنا ہوگا اس لیے آسانی کے لیے سی ڈرائیو میں اسے save کر دیں۔

اب براؤزر کو بتانا ہوگا کہ وہ پراکسی سیٹنگز کا خودکار طریقے سے انتخاب کرنے کے لیے اس اسکرپٹ کو استعمال کرے۔

اس کے لیے انٹرنیٹ ایکسپلورر کھولیں۔ ٹولز مینو سے انٹرنیٹ آپشنز پر کلک کریں۔

کنیکشن کے ٹیب میں آ کر LAN settings کے بٹن پر کلک کریں۔

یہاں موجود "Use automatic configuration script" کے ساتھ موجود باکس کو چیک لگا کر پراکسی فائل کا ایڈریس پیسٹ کریں۔ مثلاً:

file://c:/proxy.pac

اس کے بعد اوکے پر کلک کرتے ہوئے تمام ایپلٹس کو بند کردیں۔

اب یہ کام خودکار طریقے سے ہوتا رہے گا۔ جیسے ہی آپ لین پر ہوں گے پراکسی سیٹ ہوجائے گی۔ اور لین پر نہ ہونے کی صورت میں پراکسی ڈس ایبل ہوجائے گی۔

صرف یہی نہیں اس اسکرپٹ کی مدد سے آپ ایک سے زائد نیٹ ورکس پر بار بار پراکسی سیٹنگز بدلنے سے بھی بچ سکتے ہیں۔

ونڈوز اپ ڈیٹس انسٹال ہونے کے بعد سسٹم کو خودکار ری اسٹارٹ سے روکیں

ونڈوز کو اپ ڈیٹ رکھنا ایک اچھی بات ہے، اسی لیے آٹو اپ ڈیٹ کا آپشن فعال ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے جیسے ہی اپ ڈیٹس دستیاب ہوتی ہیں ونڈوز انھیں ڈاؤن لوڈ کر لیتی ہے۔ لیکن ان اپ ڈیٹس کو کارآمد ہونے کے لیے ری اسٹارٹ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اپ ڈیٹس ڈاؤن لوڈ ہو جانے کے بعد ایک الرٹ ملتا ہے کہ اتنے منٹس کے بعد سسٹم ری اسٹارٹ ہوجائے گا۔ اگر سسٹم بالکل فارغ ہوتو ری اسٹارٹ کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن اگر کچھ اہم کام جاری ہوتو

ہم اسے Remind me in کے سامنے موجود لسٹ میں سے وقت جیسے کہ پندرہ منٹس وغیرہ سلیکٹ کر کے postpon کر دیتے ہیں۔ یعنی ری اسٹارٹ کو کچھ دیر تک کے لیے ملتوی کر دیتے ہیں کہ اتنے منٹس کے بعد دوبارہ یاد دہانی کرائی جائے۔

یہ اس صورت میں ممکن ہے جب آپ سسٹم پر موجود ہوں، اگر آپ موجود نہ ہوئے تو ونڈوز کے ری اسٹارٹ الرٹ کے پندرہ منٹ بعد سسٹم ری اسٹارٹ ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے تمام کھلی ونڈوز اور براؤزر ٹیبز بند ہو جاتے ہیں۔ اگر کوئی ضروری فائل کھلی ہو جسے ابھی تک محفوظ نہ کیا گیا ہو تو وہ بھی ضائع ہو جاتی ہے۔

آپ سوچ رہے ہوں گے کہ اس کا آسان حل تو یہ ہے کہ ونڈوز کو خودکار طریقے سے اپ ڈیٹس ڈاؤن لوڈ اور انسٹال کرنے سے روک دیا جائے۔ جی ہاں یہ بات درست ہے لیکن اس طرح آپ کئی اہم اپ ڈیٹس بروقت حاصل کرنے سے محروم رہ سکتے ہیں۔

اگر آپ ان دونوں صورتوں کے درمیان معلق ہیں اور بہترین حل چاہتے ہیں تو یہ بھی بہت آسان ہے کہ ونڈوز خود بخود اپ ڈیٹ ہو جائے لیکن سسٹم ری اسٹارٹ بھی نہ ہو۔

مزے کی بات یہ ہے کہ اس ٹپ کی بدولت ری اسٹارٹ کا الرٹ بند نہیں ہوتا لیکن اس کا ٹائم پورا ہونے کے باوجود سسٹم بھی ری اسٹارٹ نہیں ہوتا۔

اس کام کے لیے رجسٹری ایڈیٹر میں تھوڑی سی تبدیلی درکار ہوگی۔ اس لیے رجسٹری ایڈیٹر کھول لیں۔ رن میں regedit لکھ کر انٹر پریس کریں، ونڈوز رجسٹری ایڈیٹر حاضر ہو جائے گا۔

اس میں کسی بھی قسم کی تبدیلی سے پہلے حفاظتی اقدامات کے طور پر اس کا بیک اپ بنا لینا بہت ضروری ہے تاکہ خدانخواستہ کسی قسم کی خرابی ہو جائے تو اسے ری اسٹور کیا جا سکے۔ ویسے بھی رجسٹری ایڈیٹر کے معاملے میں کبھی بھی

رسک مت لیں۔ بیک اپ بنانے کے لیے فائل مینو میں سے ایکسپورٹ پر کلک کریں۔ جہاں بیک اپ فائل محفوظ کرنی ہو وہ فولڈر منتخب کر کے اوکے کر دیں، چند لمحوں میں بیک اپ مکمل ہو جائے گا۔ یہ بیک اپ اسی طرح فائل
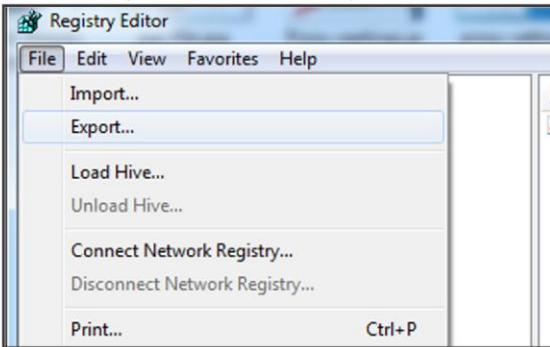
مینو میں سے امپورٹ کے بٹن پر کلک کر کے ری اسٹور بھی کیا جا سکتا ہے۔

اب رجسٹری ایڈیٹر میں درج ذیل مقام پر آ جائیں:

HKEY_LOCAL_MACHINE\SOFTWARE\Policies\Microsoft\Windows\WindowsUpdate\AU

اگر آپ کے پاس windows میں ونڈوز اپ ڈیٹ کی رجسٹری key موجود نہ ہو تو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں بلکہ ونڈوز پر رائٹ کلک کر کے New اور پھر key پر کلک کریں اور WindowsUpdate کے نام سے نئی key بنا دیں۔ اس کے بعد اسی طرح اس کے اندر AU کے نام سے key بنا دیں۔

اب مطلوبہ کی میں یعنی AU کے اندر آپ کو دو DWORDs بنانی ہوں گی۔ یہ کام بھی بے حد آسان ہے۔ بس دائیں طرف والے حصے میں رائٹ کلک کر کے New اور پھر DWORD (32-bit) Value پر کلک کریں۔ دو ڈی ورڈز ان ناموں سے بنیں گی:

AlwaysAutoRebootAtScheduledTime

NoAutoRebootWithLoggedOnUsers

اب ''نوآٹوری بوٹ وِدلاگڈ آن یوزرز'' کی ویلیو کو 1 سیٹ کرنا ہوگا۔اس کے لیے اس کے نام پر ڈبل کلک کریں اور کھلنے والی ایپلٹ میں اس کی ویلیو جو پہلے صفر ہے کو بدل کر 1 سیٹ کردیں۔

کام مکمل ہو چکا ہے، اب آپ رجسٹری ایڈیٹر کو بند کر سکتے ہیں۔ونڈوز جتنی مرضی اپ ڈیٹس انسٹال کرتی رہے، ری اسٹارٹ کرنے کا اختیار صرف آپ کے ہاتھ میں ہوگا۔

گوگل میں تازہ ترین رزلٹس دیکھیں

گوگل میں کچھ تلاش کرتے ہوئے اکثر بہت پرانے رزلٹس ملتے ہیں۔ بعض اوقات تو ایسا ہوتا ہے کہ کچھ تلاش کرنے کے بعد مطلوبہ صفحے پر جائیں تو پتا چلتا ہے کہ یہ تحریر کئی سال پہلے لکھی گئی تھی اور اب کار آمد نہیں۔
تازہ لنکس حاصل کرنے کے لیے سرچ ٹولز میں سے دورانیہ منتخب کیا جا سکتا ہے کہ صرف گزشتہ ہفتے، مہینے یا سال وغیرہ کے نتائج دکھائے جائیں۔
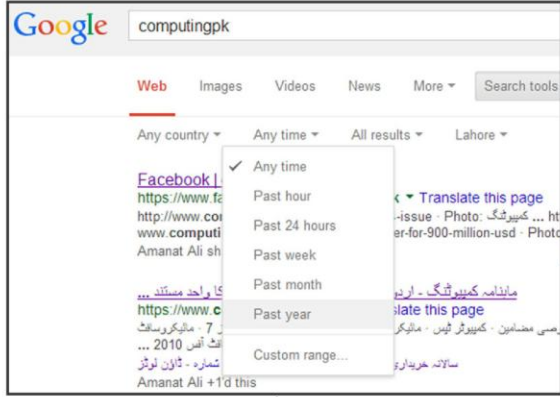
اس طرح بہتر نتائج ملتے ہیں اور پرانے لنکس پر وقت ضائع نہیں ہوتا۔
اس معاملے کو اور برق رفتاری سے سلجھانے کے لیے گوگل کے ایڈریس google.com کے آخر میں اس لائن کا اضافہ کردیں:

/?tbs=qdr:y
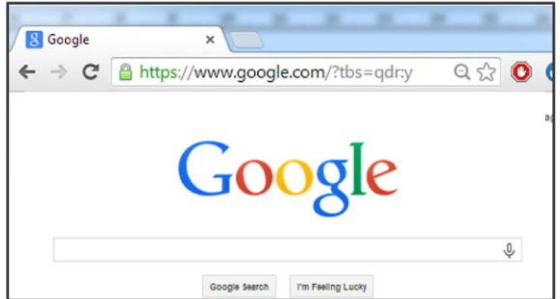
اس کمانڈ میں موجود tbs گوگل کو بتائے گا کہ سرچ ایک کسٹم رینج میں کی جائے۔جبکہ qdr:y کا مطلب ہے گزشتہ سال۔یعنی بار بار سرچ ٹولز میں جانے کی ضرورت نہیں بلکہ درج ذیل ایڈریس کو بک مارک کرلیں:

https://www.google.com/?tbs=qdr:y

جب بھی تازہ نتائج کے لیے سرچ کریں اس یو آر ایل کی مدد سے گوگل کھولیں اور ہمیشہ تازہ رزلٹس سے استفادہ کریں۔

Name	Type	Data
(Default)	REG_SZ	(value not set)
AlwaysAutoRebootAtSchedul...	REG_DWORD	0x00000000 (0)
AUOptions	REG_DWORD	0x00000003 (3)
NoAutoRebootWithLoggedO...	REG_DWORD	0x00000000 (0)
NoAutoUpdate	REG_DWORD	0x00000000 (0)
ScheduledInstallDay	REG_DWORD	0x00000006 (6)
ScheduledInstallTime	REG_DWORD	0x0000000e (14)

Edit DWORD (32-bit) Value
Value name: NoAutoRebootWithLoggedOnUsers
Value data: 1
Base: Hexadecimal / Decimal
OK Cancel
rosoft\Windows\WindowsUpdate\AU

فیس بک سرچ ایکٹیویٹی حذف کریں

ہمارے ہاں ابھی تک بھی زیادہ تر لوگوں کو فیس بک استعمال کرنا ہی نہیں آتا۔ مثلاً فیس بک پرائیویسی اور اپنی سکیوریٹی سیٹنگز کیا رکھنی چاہئیں، انھیں کچھ پتا نہیں ہوتا۔ جب ان لوگوں کی پروفائل پر جائیں تو بندہ کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے واپس آجاتا ہے۔ اور ان صاحبان کو پتا ہی نہیں ہوتا کہ انھوں نے جو ڈھیروں ڈھیر پیج لائیک کر رکھے ہیں ان کی خبر دوسروں تک بھی پہنچ رہی ہے۔

بہرحال بات کرتے ہیں سرچ ایکٹیویٹیز کی۔ فیس بک پر ہم اکثر لوگوں کے نام لکھ کر تلاش کرتے رہتے ہیں۔ اب بھلا بندہ فیس پر یہ کام نہ کرے تو پھر کیا کرے؟ لیکن ایسے لوگ جو دوسروں سے اپنا کمپیوٹر شیئر کرتے ہیں یا ان کا فیس بک لاگ اِن ہو اور کوئی دوسرا کمپیوٹر پر بیٹھ جائے تو معاملہ خطرناک ہو سکتا ہے۔

وہ اس طرح کہ فیس بک پر کی گئی تمام تلاش ...... جسے آپ معروف عام میں ''حرکتیں'' بھی کہہ سکتے ہیں وہ اکاؤنٹ میں ریکارڈ ہوتی رہتی ہے۔ اسے دیکھنے کے لیے اپنی پروفائل پر جائیں اور Activity log کے بٹن پر کلک کریں۔
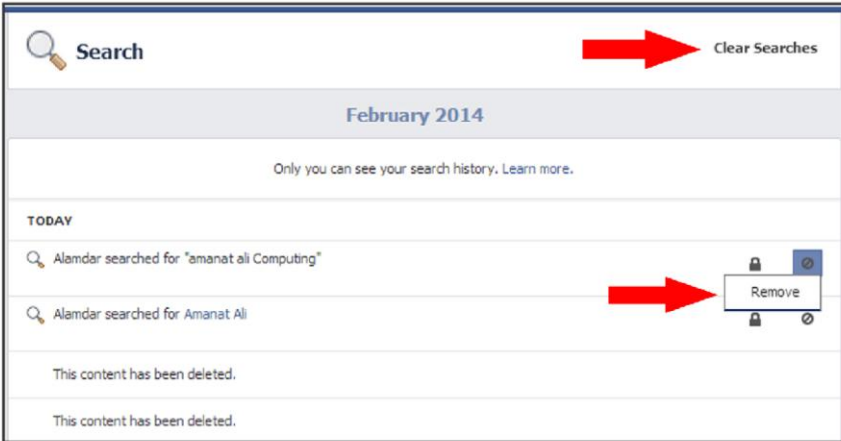
فیس بک پر کی گئی آپ کی تمام سرگرمیوں جیسے کہ لائیکس، کمنٹس، شیئرز، پوسٹس وغیرہ سب کچھ کا ریکارڈ یہاں تاریخ وار و ترتیب وار موجود ہوتا ہے۔ یہاں بڑی آسانی سے پتا چل سکتا ہے کہ آپ نے کب کیا لائیک کیا یا کہاں کیا تبصرہ فرمایا۔

ایکٹیویٹی لاگ میں سب سے نیچے

Search بھی لکھا ہوا آپ دیکھ سکتے ہیں۔ اس پر کلک کریں اور دیکھیں آپ نے کیا کیا فیس بک پر سرچ کیا ہے۔ ویسے تو یہ تمام ایکٹیویٹی پوشیدہ ہوتی ہے یعنی اسے صرف آپ ہی دیکھ سکتے ہیں۔ لیکن اگر کمپیوٹر پر دوسروں کو بھی رسائی حاصل ہو اور آپ کا فیس بک لاگ اِن ہو تو یہاں سے سب کچھ دیکھا جا سکتا ہے۔

اس لیے بہتر یہی ہے کہ ایسی سرچز جو آپ کے لیے مشکل پیدا کر سکتی ہوں انھیں یہاں سے ڈیلیٹ کر دیا کریں۔ چاہیں تو منتخب کردہ سرچز کو ڈیلیٹ کر دیں یا پھر اوپر موجود آپشن Clear Searches کی مدد سے تمام سرچز ایک ساتھ بھی ڈیلیٹ کی جا سکتی ہیں۔

درج ذیل آسان سوالوں کے جوابات دے کر آپ حاصل کر سکتے ہیں، **2000** روپے تک کا کیش پرائز

1) گوگل ٹینگو کیا ہے؟

☆اسمارٹ فون ☆پروسیسر ☆ویئرایبل گلاس

2) ایمزون کمپنی کے بانی کون ہیں؟

☆اسٹیو جابز ☆بل گیٹس ☆جیف بیزوس

3) نوکیا کے اینڈرائیڈ اسمارٹ فون کا کوڈ نیم کیا تھا؟

☆Normandy ☆Smarty ☆Nokia X

☆......ان سوالات کے جوابات 15 اپریل تک ارسال کیے جاسکتے ہیں۔

☆......کوپن پر جوابات لکھ کر اس کوپن کی اسکین کاپی یا موبائل سے فوٹو کھینچ کر بھی بھیجا جاسکتا ہے۔ موصول ہونے والی ای میلز چونکہ بہت زیادہ ہوتی ہیں، اس لئے کوپن مل جانے کی اطلاع دینا ممکن نہیں۔

پہلا انعام 2000 روپے نقد	(ایک انعام)
دوسرا انعام 200 روپے نقد	(10 انعامات)

ماہ جنوری کے سوالات کے درست جوابات

1) ہارڈ ڈرائیو 2) ایکٹیو 3) 731 ملین

پہلا انعام

محمد حنیف، کراچی

دوسرا انعام جیتنے والے دس قارئین

☆ فیصل شاہ، لاہور ☆ محمد اسلم عبید، لاہور ☆ شعیب، کراچی ☆ شفیق راجپوت، اوکاڑہ ☆ ریحان نقشبندی، کراچی ☆ رانا عمار، کوئٹہ ☆ شاہ رخ، ٹوبہ ٹیک سنگھ ☆ افشاں، حیدرآباد ☆ محمد عاصم، لیہ ☆ فرخ، کراچی

انعامی کوپن برائے ماہ مارچ 2014ء

جوابات: 1)................ 2)................ 3)................

نام .... فون نمبر ....

پتا ....

....

یہ کوپن ''ماہنامہ کمپیوٹنگ''، پوسٹ باکس نمبر 786، کراچی 74200 پر ارسال کیجیے یا crm@computingpk.com پر ای میل کیجیے

حالیہ تاریخ میں ٹیکنالوجی کے حوالے سے
10 مہنگی ترین خریداریاں

رانا محمد امین اکبر

مختلف کمپنیوں کے پاس بہت سی وجوہات ہوتی ہیں جن کی بنا پر وہ دوسری کمپنیوں کو خریدتی ہے، خرید کر چلاتی ہے یا اچھی بھلی چلتی کمپنیوں کو خرید کر بند کر دیتی ہے۔

بنیادی وجوہات میں تو دوسری کمپنی کو خرید کے اس کے ٹیلنٹ کو استعمال کرنا، مدمقابل کو خرید کر اپنا ہی نام بڑھانا، کسی کمپنی کے پاس موجود کاپی رائٹس، ٹیکنالوجی یا دوسرے کسی یا مالکانہ حقوق کی وجہ سے کمپنی کو خریدنا یا میڈیا میں اپنا نام اونچا کرنا۔ ایک وجہ اور بھی ہوتی ہے کہ کوئی وجہ نہیں ہوتی اور کمپنی خرید لی جاتی ہے۔ جو کمپنیاں خریدی جاتی ہیں ان کے بارے میں ایک چیز سب کو پہلے ہی پتا ہوتی ہے کہ ان کا ریٹرن آن انویسمنٹ یعنی سرمایہ کاری پر منافع کی شرح اچھی نہیں۔

ذیل میں ہم آپ کو حالیہ تاریخ کی 10 مہنگی ترین کو بارے میں بتا رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ معلومات کے لیے ہم آپ کو یہ بھی بتائیں گے کہ جس مالیت کی خریداری ہوئی ہے اس سے درحقیقت اور کیا خریدا جا سکتا تھا، یا اس رقم سے اور کیا کیا ہو سکتا تھا۔

نمبر 1

☆ مالیت: 19 ارب ڈالر

☆ خریدار: فیس بک

☆ خریدی گئی کمپنی: وٹس ایپ (WhatsApp)

بعض لوگ فیس بک کی جانب سے وٹس ایپ کی خریداری کو مالیت کے حساب سے سب سے بڑی خریداری نہیں مانتے مگر مالیت کے حساب سے (جو اس مضمون کے لیے ہمارا معیار ہے) وٹس ایپ کی فیس بک کو فروخت ہی سب سے بڑی خریداری ہے۔ فیس بک نے وٹس ایپ کو 19 ارب امریکی ڈالر کے عوض خریدا ہے، اس خریداری کے ساتھ ساتھ فیس بک کے پاس وٹس ایپ کے 45 کروڑ صارفین بھی آ گئے ہیں۔ بعض لوگوں کے نزدیک ان 45 کروڑ میں سے پانچ لاکھ وہ صارفین نکال دیئے جائیں جو ٹیلی گرام اور دو لاکھ جو تھریما (Threema) پر منتقل ہو گئے ہیں تو بھی وٹس ایپ کے صارفین کچھ زیادہ کم نہیں ہوئے۔ یہ تعداد اگر فیصد کے حساب سے دیکھی جائیں تو اُن صارفین کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں جو ابھی تک وٹس ایپ استعمال کرتے ہیں۔

موبائل ایس ایم ایس کا اگر کوئی صحیح معنوں میں قاتل ہے تو وہ وٹس ایپ ہی ہے۔ وٹس ایپ کا ٹریفک اتنا زیادہ ہو گیا ہے کہ اب سنگ ٹیل کے سی ای او نے وٹس ایپ اور سکائپ سے اُن کا نیٹ ورک استعمال کرنے کا معاوضہ لینے کا سوچا ہے۔ حال ہی میں چین کی وٹس ایپ جیسی کچھ دوسری ایپلی کیشن مشہور ہو رہی ہے مگر وٹس ایپ اب بھی سب سے آگے ہے۔

متبادل خریداری: وٹس ایپ کی قیمت 19 ارب ڈالر رہی جبکہ اقوام متحدہ کا

کل امدادی بجٹ 13 ارب ڈالر ہوتا ہے۔

اس کے علاوہ دنیا کے زر مبادلہ کے ذخائر کے حساب سے 100 سرفہرست ممالک میں 55 ممالک کے زرمبادلہ کے ذخائر 19 ارب ڈالر سے زیادہ ہیں باقی 45 کے اس سے کم۔

نمبر 2

☆ مالیت: 12.5 ارب ڈالر

☆ خریدار: گوگل

☆ خریدی گئی کمپنی: موٹرولا

فیس بک کی طرف سے مہنگی ترین خریداری کرنے سے پہلے یہ اعزاز گوگل کے پاس تھا جس نے 2011 میں موٹرولا موبائلٹی کو خریدا۔ یہ ڈیل 2012 میں 12.5 ارب ڈالر کے عوض مکمل ہوئی۔ اس ڈیل سے گوگل کے ہاتھ موٹرولا کے 17,000 پیٹنٹ بھی لگے۔ ان میں وائرلیس کمیونیکیشن کے حوالے سے کئی اہم پیٹنٹ بھی تھے۔ اس سے پہلے 2011 کے وسط میں گوگل آئی بی ایم کے 1000 ہارڈ ویئر سے متعلقہ پیٹنٹ بھی خرید چکا تھا۔ گوگل کی بدقسمتی کہ وہ نارٹل (Nortel) کے 6000 پیٹنٹ حاصل نہ کر سکا۔ نارٹل کو مکمل گوگل کی مالکیت میں دینے کی بجائے کمپنیوں کے ایک گروپ جس میں ایپل اور مائیکروسافٹ شامل تھے، کے ہاتھوں بیچ دیا گیا۔ اس عمل میں 4.5 ارب ڈالر استعمال ہوئے۔

گوگل نے بعد میں موٹرولا ہوم کو 2.35 ارب ڈالر میں اور موٹرولا اسمارٹ فون ڈویژن کے ساتھ 2000 پیٹنٹ کو لینوو (Lenovo) کو 2.91 ارب ڈالر کے عوض فروخت کیا۔ اس فروخت سے حاصل ہونے والی رقم گوگل نے اینڈرائیڈ کی ترقی پر خرچ کی جس کا نتیجہ شاندار رہا۔

نمبر 3

☆ مالیت: 10.3 ارب ڈالر

☆ خریدار: ہیولٹ پیکارڈ

☆ خریدی گئی کمپنی: آٹونومی (Autonomy)

2002ء میں 17.6 ارب ڈالر کے عوض کومپیک کو خریدنے کے بعد ایچ پی نے 2011 میں ایک اور بڑی خریداری کی۔ اس دفعہ ایچ پی نے ایک انٹرپرائز سافٹ ویئر بنانے والی کمپنی آٹونومی (Autonomy) کو دس ارب ڈالر میں خریدا۔ لیکن بعد میں ایچ پی نے اعتراف کیا ہے کہ یہ کمپنی انھوں نے مہنگی خریدی۔

بعد میں کمپنی کی اصل قیمت کا جو اندازہ لگایا گیا وہ ایچ پی کی ادا کردہ رقم کے مقابلے میں کہیں کم تھی۔ کمپنی کے مالی کھاتوں کی جانچ سے یہ بات سامنے آئی کہ پانچ ارب ڈالر کی رقم زائد ہونے کی وجہ ان کھاتوں میں ہونے والی بے ضابطگیاں ہیں۔

کہا جاتا ہے کہ ایچ پی کے کئی سینیئر ایگزیکٹیوز اکاؤنٹس کی اس گڑبڑ سے بخوبی واقف تھے مگر پھر بھی انہوں نے بورڈ آف ڈائریکٹرز کو اس حوالے سے متنبہ نہ کیا اور اس خریداری کو مکمل ہو جانے دیا۔ تاہم آٹونومی اس الزام سے انکار کرتی ہے۔

اس خریداری کے انچارج سی ای او لیو اپوتھیکر (Leo Apotheker) کو بعد میں برخاست کر دیا گیا۔ ایچ پی کے پاس جب آٹونومی اپنے کمائی کے ہدف پورے کرنے میں ناکام رہی تو اس کے سی ای او اور بانی Mike Lynch کو بھی برخاست کر دیا گیا۔ مائیک لینچ جنہوں نے دس سال پہلے یہ کمپنی بنائی تھی، نے اپنے اوپر لگائے گئے تمام الزامات کی تردید کرتے ہوئے اُلٹا ایچ پی کو تنقید کا نشانہ بنایا کہ ان کی وجہ سے آٹونومی ناکام رہی۔

متبادل خریداری: 10 ارب ڈالر کے عوض دنیا بھر میں صاف پانی کے منصوبے شروع کیے جا سکتے ہیں۔ 10 ارب ڈالر کی رقم دنیا کے 30 ممالک کے مجموعی زرمبادلہ سے زیادہ ہے۔

نمبر 4

☆ مالیت: 8.5 ارب ڈالر

☆ خریدار: مائیکروسافٹ

☆ خریدی گئی کمپنی: اسکائپ (Skype)

مائیکروسافٹ نے سکائپ کو 2011ء کے وسط میں خریدا۔ اس سے پہلے 2005ء میں سکائپ eBay کے پاس تھی جس نے اسے 3.1 ارب ڈالر کے عوض خریدا تھا۔ بعد میں eBay نے 40 فیصد نقصان پر اسے ایک اور پرائیویٹ کمپنی کو فروخت کر دیا۔ بعد میں جب فیس بک اور گوگل اسے خریدنے کے لیے میدان میں اترے تو مائیکروسافٹ نے فوراً ہی میدان میں چھلانگ لگائی اور اسے 8.56 ارب ڈالر کے عوض اپنی کمپنی کا حصہ بنا

لیا۔جس وقت مائیکروسافٹ نے سکائپ خریدا اس وقت مائیکروسافٹ کے اپنے لائیو میسنجر کے صارفین کی تعداد سکائپ کے صارفین سے تین گنا زیادہ تھی۔ سکائپ میں بھی صرف 8 ملین صارفین ہی وہ تھے جو کسی نہ کسی حوالے سے ادائیگی کرتے تھے، مگر اس کے باوجود مائیکروسافٹ نے اسے خرید لیا۔

اس کے بعد سے ونڈوز ڈیوائسز میں اسکائپ پہلے سے شامل کیا جانے لگا۔جس کی وجہ سے اب دنیا بھر میں کی جانے والی ویڈیو کالز کا ایک تہائی سکائپ کا ہے۔ مائیکروسافٹ کو 2012ء میں اسکائپ سے 800 ملین ڈالر کی کمائی ہوئی، جو کہ مائیکروسافٹ کی کل آمدن کے حساب سے آٹے میں نمک کے برابر بھی نہیں۔لیکن پھر کہا جا سکتا ہے کہ اسکائپ کی خریداری مائیکروسافٹ کے لیے 2007ء میں 6.3 ارب ڈالر کے عوض کی جانے aQuantive کی خریداری سے بہت بہتر رہی۔ aQuantive ایک اشتہاری کمپنی ہے۔

متبادل سرمایہ کاری: جتنی رقم میں یعنی 8 ارب ڈالر میں مائیکروسافٹ نے سکائپ خریدا اتنی رقم سے 9/11 میں تباہ ہونے والے ورلڈ ٹریڈ سنٹر جیسی دو عمارتیں بن سکتی ہیں۔اس کے علاوہ ایک دلچسپ بات یہ کہ اگر آج کی تاریخ میں پاکستان کو اسکائپ خریدنا پڑے گا پاکستان کا دیوالیہ نکل جائے گا کیونکہ اس وقت پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر ہی 8 ارب ڈالر کے ہوں گے۔

نمبر 5

☆ مالیت: 7.4 ارب ڈالر

☆ خریدار: اوریکل

☆ خریدی گئی کمپنی: سن مائیکروسسٹم (Sun Microsystems)

سن مائیکروسسٹم کے خریدتے ہی جاوا، سولارس (Solaris) آپریٹنگ سسٹم اور مائی ایس کیو ایل بھی اوریکل کی ملکیت میں آ گئے۔اس سے پہلے یہ ٹیکنالوجیز اوریکل کے لئے ایک خطرناک حریف کی حیثیت رکھتی تھیں، خاص طور پر مائی ایس کیو ایل جس کا براہ راست مقابلہ اوریکل کے ڈیٹا بیس سسٹم کے ساتھ تھا۔سن مائیکروسسٹمز نے مائی ایس کیو ایل کو ایک ارب ڈالر میں خریدا تھا۔ یوں سن مائیکروسسٹمز کو خریدنے سے یہ بھی اوریکل کی جھولی میں آ گرا۔ اس خریداری سے اوریکل جاوا کو آئی بی ایم کے اثر و رسوخ سے نکالنے میں کامیاب ہو گیا۔لیکن ساتھ ہی اسے کئی بہترین دماغوں سے ہاتھ دھونا پڑا۔ان میں جاوا کے موجد جیمز گوسلنگ، ایکس ایم ایل کے موجود ٹم برے سمیت کئی معتبر نام شامل ہیں۔ اگست 2010ء میں اوریکل نے گوگل پر جاوا کے اینڈرائیڈ میں غیر قانونی استعمال پر 6.1 ارب ڈالر کے ہرجانے کا دعویٰ کر دیا۔فیصلہ کرنے والی جیوری نے مقدمے میں گوگل کو اس الزام سے بری پایا تو اوریکل نے اپنے ہرجانے کے دعوے کو ختم کر دیا اور صرف اپیل کی۔

متبادل خریداری: 6 ارب ڈالر کی رقم سے فلپائن میں حالیہ تباہی کے بعد امدادی کارروائیاں مکمل کی جا سکتی ہیں۔

نمبر 6

☆ مالیت: 7.2 ارب ڈالر

☆ خریدار: مائیکروسافٹ

☆ خریدی گئی کمپنی: نوکیا (Nokia)

نوکیا جو کسی زمانے میں موبائل فون بنانے والی دنیا کی سب سے بڑی کمپنی تھی، اس نے اپنے موبائل فون یونٹ کو مائیکروسافٹ کے ہاتھوں 7.2 ارب ڈالر میں فروخت کر دیا۔ یہ ڈیل 2013ء کے وسط میں ہوئی۔اس ڈیل سے مائیکروسافٹ کے ہاتھ نوکیا کا موبائل فون یونٹ تو لگا ہی مگر اس کے ساتھ ساتھ بہت سے پیٹنٹ بھی مائیکروسافٹ کو ملے۔ نوکیا میں اس وقت 32,000 ملازمین کام کرتے ہیں۔نوکیا موبائل فون کی مارکیٹ میں نئے ماڈل لومیا اور آشا کے ساتھ داخل ہوا۔ دیگر خریداریوں کی طرح اس خریداری پر بھی کئی انگلیاں اٹھائی گئیں اور مختلف افواہوں نے جنم لیا۔

اس خریداری کے حوالے سے یہ افواہیں بھی گردش کر رہی ہے کہ نوکیا نے ونڈوز فون سے جان چھڑانے کا فیصلہ کر لیا تھا اور مائیکروسافٹ کے پاس نوکیا کو خریدنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں بچا تھا۔ دوسری افواہ کے مطابق مائیکروسافٹ چونکہ اپنے موبائل آپریٹنگ سسٹم ونڈوز فون کے حوالے مارکیٹ میں بہت پیچھے تھا اس لیے اس نے نوکیا کو خریدا تا کہ ونڈوز فون کو مارکیٹ میں حصہ دلایا جا سکے۔ بے چارے ونڈوز فون کو تو کیا شیئر ملنا تھا نوکیا کو اینڈرائیڈ کی مقبولیت کے آگے جھکتے ہوئے اینڈرائیڈ فون نکالنا پڑ گیا۔

متبادل سرمایہ کاری: 6 ارب ڈالر کی رقم سے مریخ پر ایک کالونی قائم کی جا سکتی ہے۔

نمبر 7

☆ مالیت: 3.2 ارب ڈالر

☆ خریدار: گوگل

خریدی گئی کمپنی: نیسٹ لیب (Nest Labs)

تفصیل: نیسٹ لیب کے ساتھ گوگل کا خریداری معاہدہ حال ہی میں ہوا ہے۔ نیسٹ لیب اسمارٹ تھرمواسٹیٹ اور دھواں شناخت کرنے کے والے سینسر بنانے کے حوالے سے شہرت رکھتی ہے۔ اس کمپنی کے تیار کردہ اسمارٹ سینسر کے ذریعے ایک اسمارٹ گھر کی تشکیل کی جانب ایک اہم قدم آگے بڑھتا ہے۔ ماضی میں گوگل نے اسمارٹ گھر بنانے کے لئے کئی کوششیں کی ہیں لیکن وہ کامیاب نہ ہوسکیں۔ نیسٹ لیب کی خریداری سے ظاہر ہوتا ہے کہ گوگل نے ابھی کوششیں ترک نہیں کیں اور وہ اسمارٹ گھر کی تشکیل میں خاصا سنجیدہ ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ نیسٹ لیب کے بانی کوئی اور نہیں، ٹونی فیڈل صاحب ہیں جن کے سر ''آئی پوڈ'' بنانے کا سہرا بھی ہے۔

متبادل سرمایہ کاری: 3 ارب ڈالر کی رقم سے دنیا کے ہر نومولود بچے کے لیے ایم ایم آر (rubella،numps،measles) ویکسین خریدی جا سکتی ہے۔

نمبر 8

☆ مالیت: 2.4 ارب ڈالر

☆ خریدار: ڈیل

☆ خریدی گئی کمپنی: کیوئسٹ سوفٹ ویئر (Quest Software)

کیوئسٹ سوفٹ ویئر کو کاروباری سافٹ بنانے کے حوالے سے جانا جاتا ہے۔ اسے ڈیٹا بیس مینجمنٹ، ڈیٹا پروٹیکشن، ونڈوز سرور مینجمنٹ اور ایکس مینجمنٹ کے حوالے سے اسے کافی مہارت حاصل ہے۔ ڈیل کے ہارڈ ویئر اور پرسنل کمپیوٹر کی فروخت میں کمی کے بعد اس نے کیوئسٹ کو 2.4 ارب ڈالر میں خریدلیا۔

اسے امید ہے کہ اب کیوئسٹ کی مدد سے اس کا سوفٹ ویئر بزنس سالانہ 1.2 ارب ڈالر سے تجاوز کر جائے گا۔ کیوئسٹ کے پاس 3850 ملازمین ہیں، 23 ممالک میں اس کے 60 دفاتر ہیں۔ ڈیل نے پچھلے 4 سالوں میں 19 بڑی کمپنیوں کو خریدا ہے۔ ان میں اسٹوریج پروٹیکشن کمپنی Credant Technologies بھی ہے جس کی خریداری کی قیمت ڈیل نے نہیں بتائی۔ اس کے علاوہ نیٹ ورک اور ڈیٹا سیکوریٹی کی کمپنی SonicWall کو بھی اس نے 1.2 ارب ڈالر کے عوض خریدا تھا۔

متبادل خریداری: دبئی میں قائم دنیا کی سب سے اونچی عمارت برج الخلیفہ کو 1.5 ارب ڈالر کے عوض خریدا جاسکتا ہے۔

نمبر 9

☆ مالیت: 1.1 ارب ڈالر

☆ خریدار: یاہو

☆ خریدی گئی کمپنی: ٹمبلر (Tumblr)

تفصیل: میریسا میئر (Marissa Mayer) نے جولائی 2012ء میں سی ای او یاہو! کا عہدہ سنبھالا اور دیگر کمپنیوں کی ''شاپنگ'' شروع کردی۔ حالیہ کچھ عرصے کے دوران یاہو! نے کئی چھوٹی کمپنیوں کو خریدا ہے۔ لیکن یاہو! کی حالیہ بڑی خریداری ٹمبلر ہے جہاں 173.4 ملین بلاگز اور 78 ارب پوسٹس موجود ہیں۔ اگر یہ کہا جائے کہ اس خریداری کے ذریعے یاہو! نے نوجوانوں کو راغب کرنے کی کوشش کی ہے تو غلط نہ ہوگا۔

فی الحال ٹمبلر سے کوئی کمائی نہیں ہوئی، لیکن اس سال یعنی 2014ء میں اس پر اشتہارات لگا کر یاہو! کمائی شروع کرسکتا ہے۔

متبادل خریداری: 1.2 ارب ڈالر سے 3 ائیر بس A380-800 خریدی جاسکتی ہیں۔

نمبر 10

☆ مالیت: 1 ارب ڈالر

☆ خریدار: فیس بک

☆ خریدی گئی کمپنی: انسٹا گرام (Instagram)

انسٹا گرام فوٹو شیئرنگ ویب سائٹ تھی جسے فیس بک نے ایک ارب ڈالر میں خرید کر سب کو حیران کردیا تھا۔ اس خریداری پیچھے نئے ٹیلنٹ کی تلاش کا عنصر نمایاں تھا۔ فیس بک اپنے پلیٹ فارم میں جدت پیدا کرنے اور اسے سدا پسندیدہ بنائے رکھنے کے لئے کئی چھوٹی کمپنیوں جنھوں نے کسی نئے آئیڈیا کے ساتھ جنم لیا، کو خرید اور بند کر چکا ہے۔ یہی کام گوگل بھی کرتا آیا ہے۔

متبادل سرمایہ کاری: مختلف خلائی کمپنیاں خلا کی سیر کرانے کا ارادہ رکھتی ہیں۔ ایک ارب ڈالر کی رقم سے خلا کی 4 دفعہ سیر کی جاسکتی ہے۔ اگر آپ کے پاس ایک ارب ڈالر ہوں تو آپ کیا کرنا چاہیں گے؟

کمپیوٹنگ پیڈیا

امیزون ڈاٹ کام امریکہ کی بین الاقوامی ای کامرس کمپنی ہے۔اس کا ہیڈ کوارٹر سیٹل، واشنگٹن، امریکہ میں ہے۔ یہ دنیا کی سب سے بڑی آن لائن ریٹیل کمپنی ہے۔امیزون ڈاٹ کام کی ابتدا ایک کتابوں کے اسٹور کے طور پر ہوئی مگر جلد ہی اس نے ڈی وی ڈیز، ویڈیو کیسٹ، سی ڈیز، ویڈیو اور ایم پی تھری ڈاؤن لوڈز، سافٹ وئیر، ویڈیو گیمز، الیکٹرونکس، ملبوسات، فرنیچر، غذا یعنی کھانے، کھلونے اور زیورات بھی فروخت کرنے شروع کر دیئے۔ ان کے علاوہ کمپنی صارفین کے لیے برقی چیزیں بھی تیار کرتی ہے، ان اشیاء میں کنڈل جو ای بک پڑھنے کے لیے استعمال ہوتا ہے، فائر ٹیبلٹ اور اس کے علاوہ کلاؤڈ کمپیوٹنگ سروسز بھی مہیا کی جاتی ہیں۔

امیزون کو مارکیٹ میں سرمایہ کاری، آمدن اور ترقی کی وجہ سے تاریخ کا چھوتھا کامیاب ترین منصوبہ حاصل ہونے کا بھی اعزاز ہے۔

جیف بیزوس نے اس کمپنی کی بنیاد Cadabra کے نام سے جولائی 1994ء میں رکھی۔ 1995ء میں اس کی سائٹ کا Amazon.com کے ڈومین نیم سے اجراء کیا گیا۔ بعد میں کمپنی کا نام بھی دریائے ایمزون کے نام پر بدل دیا گیا۔ دریائے ایمزون دنیا کے سب سے بڑے دریاؤں میں سے ایک ہے۔ایمزون نام سے یونانی قصوں کہانیوں میں جنگجو خواتین کی قوم بھی کافی مشہور ہے۔

امیزون ڈاٹ کام نے امریکہ، برطانیہ، فرانس، کینیڈا، جرمنی، اٹلی، اسپین، آسٹریلیا، برازیل، جاپان، چین، بھارت اور میکسیکو کے لیے الگ الگ ویب سائٹ بنائی ہوئیں ہیں۔ان ممالک سے ہی دوسرے تمام ممالک میں اشیاء بھیجی جاتی ہیں۔ 2011ء میں امیزون نے پولینڈ، نیدرلینڈ اور سویڈش ویب سائٹ بھی لانچ کرنے کا سوچا۔جرمن ویب سائٹ کے جزو کے طور پر ہی آسٹرین ویب سائٹ بھی آپریٹ کی جاتی ہے۔

صارفین میں امیزون کی مقبولیت کے باوجود امیزون کے موجودہ، سابق ملازمین، میڈیا اور سیاست دانوں کی طرف سے کمپنی میں ملازمین کے لیے

نام کمپنی	امیزون ڈاٹ کام انکارپوریشن
کمپنی کی قسم	پبلک
تجارتی نام اور اسٹاک ایکس چینج	NASDAQ: AMZN NASDAQ-100 Component S&P 500 Component
قیام	1994
صدر مقام	سیٹل (Seattle)، واشنگٹن، امریکہ
بانی	جیف بیزوس (Jeff Bezos)
مرکزی شخصیات	جیف بیزوس (چیئرمین، صدر اور سی ای او)
صنعت	انٹرنیٹ، آن لائن ریٹیل، ایپ سٹور، فلمز، دی بک ڈپازٹری، گیم سٹوڈیو، انسٹنٹ ویڈیو، کنڈل، لیب 126، اسٹوڈیوز
آمدن	74.45 ارب امریکی ڈالر (2013)
آپریٹنگ انکم	745 ملین ڈالر (2013)
منافع	274 ملین ڈالر (2013)
کل اثاثہ جات	40.159 ارب امریکی ڈالر (2013)
کل واجبات	9.746 ارب امریکی ڈالر (2013)
ملازمین	109,800 (ستمبر 2013)
پروگرامنگ لینگویج	C++، Perl اور جاوا
Alexa	10 (فروری 2014)
ویب سائٹ کی قسم	ای کامرس
ویب سائٹ کا اجرا	1995

کام کرنے کے خراب ماحول کے حوالے سے تنقید کا سامنا رہتا ہے۔

تاریخ

1994ء سے پہلے جیف بیزوس ڈی ای شاہ اینڈ کمپنی (.D. E Shaw & Co.) میں کام کرتے تھے۔ 1994ء میں انہوں نے کمپنی سے اپنی ملازمت ختم کی اور اپنا کام شروع کرنے کا منصوبہ بنایا۔ کاروبار کے منصوبے کی تیاری کے دوران اس نے ایک رپورٹ پڑھی کہ مستقبل میں انٹرنیٹ پر کاروبار کے حجم میں 2300 فیصد کے حساب سے ترقی ہو گی۔ اس نے انٹرنیٹ کے اسی بڑھتے ہوئے رجحان کو ذہن میں رکھ کر آن لائن کاروبار کرنے کی سوچی۔ پہلے مرحلے پر 20 ایسی اشیاء کی فہرست بنائی جو وہ آن لائن فروخت کر سکتا تھا۔ اس کے بعد اس نے اسی لسٹ کو مختصر کرتے ہوئے 20 میں سے 5 اشیاء کو چنا۔ ان اشیاء میں سی ڈیز، کمپیوٹر ہارڈ وئیر، کمپیوٹر سافٹ وئیر، ویڈیوز اور کتابیں شامل تھیں۔ بالا آخر جیف نے فیصلہ کیا کہ وہ آن لائن کتابیں فروخت کرنے سے آغاز کرے گا۔ کتابوں کے انتخاب کے پیچھے ان کی وافر مقدار میں دستیابی اور کم قیمت ہے۔ نیز یہ دنیا کے ہر ملک ہر کونے میں پڑھی جاتی ہیں۔ یہی منصوبہ آگے چل کر موجودہ amazon.com بن گیا جس کی بنیاد جیف نے 1994ء میں رکھی۔ اس کاروبار کا آغاز جیف نے اپنے گیراج سے کیا جیسا کہ مائیکروسافٹ، ایپل سمیت کئی دوسری کمپنیوں کا آغاز بھی ایک گیراج سے ہوا۔

اپنے کاروبار کے پہلے دو ماہ میں جیف نے پورے امریکہ کی 50 ریاستوں اور 45 ممالک میں کتابیں فروخت کیں جو کہ ایک بڑی کامیابی تھی۔ کمپنی کی فروخت 20 ہزار ڈالر فی ہفتہ سے زیادہ تھی۔ کتابوں کی ایک بڑی دکان پر موجود کیٹلاگ میں دو لاکھ سے زیادہ کتب ہو سکتی ہیں لیکن ایک آن لائن اسٹور میں اس کے مقابلے میں ہزاروں گنا زیادہ کتب رکھی جا سکتی ہیں۔ کیونکہ ان کتابوں کی فہرست کو محفوظ رکھنے کے لئے آن لائن اسٹور کو کوئی طبعی جگہ درکار نہیں۔ یہی وہ خوبی تھی جس نے امیزون کی ترقی کو چار چاند لگائے۔ ان کی کیٹلاگ میں کتابوں کی دنیا میں کسی بھی بڑی دکان سے زیادہ کتب موجود تھیں جنھیں چند کلکس کر کے سرچ کیا جا سکتا تھا۔

کمپنی کا نام رکھتے ہوئے جیف کی خواہش تھی کہ کوئی ایسا نام رکھے جو انگریزی حرف A سے شروع ہو، جس کا فائدہ جیف کو یہ نظر آیا کہ کاروباری فہرست میں اس کی کمپنی کا نام حروف تہجی کے حساب سے پہلے آئے گا۔ اس نے ڈکشنری دیکھنی شروع کی اور امیزون (Amazon) کا نام پسند کر لیا، کیونکہ یہ جگہ کا نام تھا اور تھوڑا مختلف بھی، جیسا کہ وہ اپنے اسٹور کو بھی بنانا چاہتا تھا۔ اس کے خیال میں Amazon دنیا کا سب سے بڑا دریا بھی ہے تو اس نے اپنے اسٹور کو بھی دنیا کا سب سے بڑا اسٹور بنانے کا سوچ رکھا تھا۔ جیف نے اپنے سٹور کا باقاعدہ برانڈ رجسٹر کرایا۔ بعد میں جیف نے ایک رپورٹر کو بتایا کہ اُن کا کوئی برانڈ ایسا نہیں جسے کاپی نہ کیا گیا ہو۔ جیف کے مطابق برانڈ کی اہمیت حقیقی کاروبار سے زیادہ آن لائن کاروبار کے لیے ہوتی ہے، حقیقی کاروبار میں تو میکڈونلڈز کو نہ معلوم کتنے لوگوں نے کاپی کیا اور اس جیسے ریسٹورنٹ بنائے مگر اس کے باوجود میکڈونلڈ ابھی تک ارب پتی کمپنی ہے۔ 2000ء میں امیزون نے اپنے لوگو میں تیر کا ایک نشان شامل کیا ہے، یہ نشان A سے ہوتا ہوا Z تک جاتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اب امیزون اے سے لیکر زیڈ تک تمام اشیاء فراہم کر سکتی ہے، اس کے علاوہ یہ تیر مسکراہٹ کو بھی نمایاں کرتا ہے۔

امیزون 1994ء میں امریکہ کی ریاست واشنگٹن میں قائم ہوئی۔ جولائی 1995ء میں کمپنی نے Amazon.com کا آغاز کیا اور اپنی پہلی کتاب فروخت کی۔ اس کتاب کا نام Douglas Hofstadter's Fluid Concepts and Creative Analogies: Computer Models of the Fundamental Mechanisms of Thought تھا۔ اکتوبر 1995ء میں کمپنی نے خود کو پبلک لمیٹڈ کمپنی بنا لیا۔

1996ء میں اسے Delaware میں دوبارہ تشکیل دیا گیا۔ 15 مئی 1997ء کو امیزون نے اپنے حصص ابتدائی فروخت کے لیے پیش کیے۔ NASDAQ میں اس نے AMZN کے نام سے کاروبار کا آغاز کیا۔ شروع میں فی حصص قیمت 18 ڈالر تھی۔ 1999ء تک تین دفعہ حصص کی قیمت کو منقسم کر کے 1.50 ڈالر فی حصص کر دیا گیا۔ امیزون کا منصوبہ تو بہت شاندار تھا مگر شروع کے چار پانچ سالوں میں کمپنی کو اچھا منافع نہیں ہوا۔ اس سست بڑھوتری سے حصہ داروں کو شکایت ہونے لگی کہ کمپنی اُن کے سرمائے کا درست استعمال نہ کرتے ہوئے اب تک منافع نہیں کما سکی۔ حصے داروں کے خیال میں لمبے عرصے کی سرمایہ کاری میں تو امیزون کا وجود ہی خطرے میں نظر آ رہا تھا۔

اکیسویں صدی کے شروع میں جیسے ہی ڈاٹ کام کے غبارے میں سے ہوا نکلی، درجنوں کمپنیاں جن کی مالی حیثیت اربوں ڈالر میں تھی، ختم ہوگئیں لیکن ایسے برے وقت میں بھی امیزون نے نہ صرف خود کو قائم رکھا بلکہ تیزی سے ترقی کرتے ہوئے دنیا کی سب سے بڑی ای کامرس سائٹ بن گئی۔

2001ء کی چوتھی سہ ماہی میں آخر کار امیزون منافع میں آ گئی۔ اس کا پہلا منافع 5 ملین ڈالر تھا، یعنی ایک شیئر پر صرف ایک سینٹ منافع، جبکہ مجموعی آمدنی ایک ارب ڈالر سے زیادہ تھی۔ منافع کی حد بہت کم تھی مگر جیف نے ثابت کیا کہ اتنے کم شرح منافع پر بھی کوئی کاروبار ترقی کر سکتا ہے۔ 1999ء میں ٹائم میگزین نے جیف بیزوس کو سال کے بہترین شخص کا خطاب دیا۔ اس سے پہلے 1997ء میں امیزون نے اپنی ویب سائٹ پر خود کو دنیا کا سب سے بڑا کتابوں کا اسٹور لکھنا شروع کر دیا جس کے جواب میں 12 مئی 1997ء کو کتابوں کے حوالے سے مشہور کمپنی برناس اینڈ نوبل (Barnes & Noble) نے امیزون پر مقدمہ کر دیا اور موقف اپنایا کہ سب سے بڑے کتابوں کے اسٹور ہونے کا امیزون کا دعویٰ غلط ہے۔ اس کے علاوہ برناس اینڈ نوبل نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ امیزون بک اسٹور تو ہے ہی نہیں بلکہ کتابوں کی بروکری کرتے ہیں اور آرڈر پر کتابیں خرید کر فراہم کرتے ہیں۔ بعد میں یہ مقدمہ عدالت سے باہر ہی ختم ہوا اور امیزون بدستور خود کو سب سے بڑا اسٹور لکھتا رہا۔

16 اکتوبر 1998ء میں وال مارٹ نے امیزون پر مقدمہ کر دیا۔ وال مارٹ کا دعویٰ یہ تھا کہ امیزون نے اُن کے سابق اعلیٰ عہدے داران کو اپنی کمپنی میں ملازم رکھ کر اصل میں وال مارٹ کے کاروباری راز چرائے ہیں۔

جیف بیزوس

اس مقدمے کا فیصلہ بھی عدالت سے باہر ہی ہوا مگر امیزون کو بدلے میں وال مارٹ کے سابق عہدے داران کے کام میں تھوڑا تبدیلی کرنا پڑی۔

خریداریاں اور سرمایہ کاری

انٹرنیٹ کی ہر بڑی کمپنی کی طرح ایمزون نے بھی اپنی منزل تک پہنچنے کے لئے کئی کمپنیوں کو خریدا اور ان کے کاروبار و تجربات سے فائدہ اٹھایا۔ اس طرح ایمزون وہ کاروبار بھی کرنے لگا جو اس سے پہلے اس کے لئے ممکن نہ تھے یا اسے اس کا تجربہ نہ تھا۔ گزشتہ دو دہائیوں کی تاریخ بتاتی ہے کہ اپنی لاعلمی یا ناتجربا کاری کی وجہ سے کمپنی کو نقصان پہنچانے کے بجائے سب سے اچھا طریقہ یہی ہے کہ اس کام میں مہارت رکھنے والی کمپنی خرید لی جائے یا اس میں کام کرنے والے اعلیٰ دماغوں کو حاصل کر لیا جائے۔ مائیکروسافٹ، گوگل، انٹل سمیت سبھی بڑی کمپنیوں نے یہی سب کچھ کیا۔

سال بہ سال امیزون نے جو کمپنیاں خریدی یا سرمایہ کاری کی اُن کی تفصیل کچھ یوں ہے۔

☆......1998ء

PlanetAll: یہ ایک یاددہانی یعنی Reminder کی خدمات فراہم کرنے والی کمپنی تھی جسے امیزون نے خریدا۔ اس کا دائرہ کار کیمبرج اور میساچوسٹس میں تھا۔

Junglee: یہ ایک ایکس ایم ایل ڈیٹا مائنگ کمپنی تھی جس نے ابھی کام کی ابتدا ہی کی تھی کہ اس کا کام ایمزون کا پسند آ گیا۔

Bookpages.co.uk: برطانیہ میں قائم ایک آن لائن بک اسٹور

جو 15 اکتوبر 1998ء کو امیزون کی ملکیت میں آنے کے بعد امیزون یو کے (Amazon UK) بن گیا۔ یوں ایمزون نے برطانیہ میں مقامی کمپنی کی حیثیت سے بھی کاروبار شروع کردیا۔

Telebook:(www.telebuch.de) جرمنی کا ایک آن لائن بک اسٹور تھا جسے امیزون نے خریدا۔ یہ خریداری جرمنی میں ایمزون کے کام کو بڑھوتری دینے کے لئے تھی یا دوسرے الفاظ میں اس کا مقصد یورپ میں مقابلے کی فضا کو کم کرنا تھا۔

Internet Movie Database: انٹرنیٹ مووی ڈیٹا بیس جس کا لنک تقریباً ہر ویڈیو سائٹ پر IMDb کے نام سے ہوتا ہے کو بھی امیزون نے 1998ء میں خریدا۔ آج یہ ویب سائٹ دنیا کی سب سے زیادہ دیکھی جانے والی ویب سائٹس میں سے ایک ہے۔

☆......1999ء

Alexa Internet: ایک ڈیٹا بیس کمپنی جسے امیزون نے 1999ء میں خریدا۔ آج یہ کمپنی دنیا بھر میں ویب سائٹس کی رینکنگ کے حوالے سے ایک جانا مانا نام ہے۔ کسی بھی ویب سائٹ کی الیکسا ریٹنگ بتاتی ہے کہ وہ کتنے پانی میں ہے۔

Accept.com: ایک معاشی خدمات فراہم کرنے والی کی کمپنی

Drugstore.com: اس میں 40 فیصد سرمایہ کاری امیزون نے کی بعد یعنی 2000ء میں اس سرمایہ کاری کو بڑھایا گیا۔ 2011ء میں Wallgreens کو تمام حصہ 90 فیصد نقصان پر فروخت کردیا گیا۔

GeoWorks: ایک وائرلیس کمیونی کیشن کمپنی

Pets.com: اس کا 54 فیصد حصہ خریدا گیا۔

LiveBid.com: یہ کمپنی انٹرنیٹ پر نیلامی کے کام آنے والے سافٹ ویئر بناتی تھی۔

e-Niche: اس کمپنی میں Exchange.com بھی شامل تھی۔

Bibliofind.com: یہ نایاب کتابوں کو فروخت کیا کرتی تھی۔

Musicfile.com: یہ نایاب موسیقی کے حوالے سے قائم کمپنی تھی۔

HomeGrocer.com: اس میں 35 فیصد حصہ خریدا گیا۔ یہ آن لائن گروسری کی سائٹ تھی۔

Gear.com: اس کا 49 فیصد حصہ امیزون نے خریدا۔ 2000 میں پوری کمپنی کو Overstock.com نے خریدلیا۔

Tool Crib of the North: اس کا آن لائن اور کیٹلاگ کی فروخت کا شعبہ امیزون نے اکتوبر 1999 میں خریدا۔

Convergence Corporation: یہ کمپنی وائرلیس ڈیوائسس کے انٹرنیٹ سے منسلک ہونے کے لیے سافٹ ویئر بناتی تھی۔

MindCorps: ویب سائٹ کے لیے مختلف طرح کے سافٹ ویئر بناتی تھی جیسے ویب سائٹ پر چیٹ اور ڈیٹا بیس وغیرہ۔

Della.com: تحائف کے حوالے سے اس سائٹ کا 20 فیصد حصہ امیزون نے خریدا۔ اپریل 2000ء میں اس کمپنی کو WeddingChannel.com میں ضم کردیا گیا۔

Back to Basics Toys: ٹوائے اسٹور جسے 2003ء میں Scholastic کو فروخت کردیا یا۔

Ashford.com: پرتعیش زندگی کی مصنوعات کا ریٹیل اسٹور۔ امیزون نے اس کا 16.6 فیصد حصہ خریدا۔

Leep Technology Inc: آن لائن ڈیٹا بیس سے متعلق کمپنی۔

☆......2003ء

CDNow: یہ ایک آن لائن میوزک سٹور تھا 2011 میں اسے ختم کردیا گیا اب بھی کئی کمپنیوں کے استعمال میں ہے۔

☆......2004ء

Joyo.com: ایک چینی ای کامرس کی ویب سائٹ جسے خرید کر ایمزون نے چین میں اپنے قدم مزید جمائے۔

☆......2005ء

BookSurge: ضرورت کے وقت پرنٹنگ کی خدمات فراہم کرنے والی کمپنی۔

Mobipocket.com: ای بک کے سافٹ ویئر بنانے والی کمپنی۔

CreateSpace.com: پہلے اس کا نام CustomFlix تھا۔ اسکاٹس ویلی، کیلی فورنیا میں ڈی وی ڈی فراہم کرتی تھی۔ اس نے اپنا دائرہ کار بڑھا دیا ہے اور اب ڈیمانڈ پر کتابیں، سی ڈیز اور وڈیوز بھی فراہم کرتی ہے۔

☆......2006ء

Shopbop: امریکہ میں قائم خواتین کے لیے ملبوسات اور زیورات کے لیے ایک اسٹور

☆......2007ء

dpreview.com: لندن میں قائم ڈیجیٹل فوٹوگرافی کی ویب سائٹ جہاں فوٹوگرافی کی مصنوعات پر تبصرے کئے جاتے ہیں۔

Brilliance Audio: امریکہ میں قائم سب سے بڑی آڈیو بک پبلشر کمپنی۔

☆......2008ء

اس سال میں باکس آفس، فیبرکس ڈاٹ کام، آڈیبل، بک فائنڈر، شیلفاری، اے بوکس، موجوفلز اور گوجابا جیسی کمپنیاں خریدی گئی یا ان میں سرمایہ کاری کی گئی۔ ان میں سے اکثر کمپنیاں کتابوں کے کاروبار سے منسلک تھیں۔ اسی سال ریفلیکس ایوا اینٹرٹیمنٹ کو بھی خریدا گیا جو ویڈیو گیم بنانے کے حوالے سے شہرت رکھتی ہے۔

☆......2009ء

Zappos: ملبوسات اور جوتوں کا آن لائن اسٹور

SnapTell: تصاویر کو جانچنے والی ایک کمپنی

Stanza: امیزون کے ای بک ریڈر کنڈل کے مقابل ای بک ریڈر

مصنوعات اور خدمات

☆ چھوٹی یا عام صارفین کے لیے مصنوعات

ان مصنوعات میں میڈیا، کتابیں، ڈی وی ڈیز، میوزک سی ڈیز، سافٹ وئیر، وڈیو ٹیپس، ملبوسات، بچوں کی مصنوعات، الیکٹرانکس کی مصنوعات، بیوٹی پراڈکٹس، گروزری، صحت سے متعلق مصنوعات، صنعتی اور سائنسی اشیاء، باورچی خانے کی اشیاء، زیورات، باغبانی کی اشیاء، آلاتِ موسیقی، کھیلوں کی اشیاء، مختلف اوزار اور کھلونے شامل ہیں۔

مارچ 1999ء میں امیزون نے amazon.com Auctions سروس شروع کی۔ اس سے امیزون انٹرنیٹ پر نیلامی کی خدمات فراہم کرتا تھا۔ تاہم یہ سروس مارکیٹ میں اپنی جگہ بنانے میں ناکام رہی۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ اس سے پہلے ای بے (eBay) اس حوالے سے پہلے ہی مارکیٹ پر قبضہ جمائے بیٹھا تھا۔ اس کے بعد ستمبر 1999ء میں امیزون نے zShops کو متعارف کرایا، یہ انٹرنیٹ پر ایک دام یعنی فکس پرائس سائٹ تھی۔ نومبر میں Zshops اور Auction کو ملا کر امیزون مارکیٹ پلیس (Amazon Marketplace) بنائی گئی۔ یہاں پر نئی اشیاء کے ساتھ ساتھ صارفین اپنی استعمال شدہ کتابیں، سی ڈیز، ڈی وی ڈیز اور دوسری اشیاء بھی فروخت کر سکتے تھے۔ اس وقت امیزون کی مارکیٹ پلیس سروس ای بے کی Half.com کی بڑی مدمقابل ہے۔

اگست 2007ء میں امیزون نے AmazonFresh کے نام سے نئی سروس شروع کی۔ یہاں پر امیزون تازہ سبزیاں اور کھانے کے علاوہ گروسری کی اشیاء بھی فروخت کرتا ہے۔ یہاں پر صارفین اپنا آرڈر دیتے ہیں اور امیزون صبح کے وقت یا مخصوص اوقات میں اشیاء فراہم کردیتا ہے۔ یہ سروس شروع میں مرسر جزیرے (Mercer Island) اور واشنگٹن میں شروع کی گئی، اس کے بعد اسے سیئٹل کے بہت سے علاقوں تک پھیلایا گیا۔

2012ء میں امیزون نے Vine.com کو متعارف کرایا۔ اس کا مقصد گروزری کی اشیاء، گھریلو استعمال کی چیزیں اور ملبوسات خریدنا تھا۔ Vine.com کا آغاز Quidsi کے تحت کیا گیا تھا، اس کمپنی کو امیزون نے 2010ء میں خریدا تھا۔ اب یہ کمپنی ان ویب سائٹ کو چلاتی ہے۔

☆Diapers.com بچوں کے لیے

☆Wag.com پالتو جانوروں کے لیے

☆YoYo.com کھلونوں کے لیے

امیزون کی ملکیت میں اور بھی بہت سی ای کامرس سے متعلق ویب سائٹس ہیں جیسے Shopbop.com، Woot.com اور Zappos.com۔

زیادہ تعداد میں اشیاء خریدنے والوں کے لیے امیزون نے Subscribe & Save پروگرام متعارف کرایا ہے۔ اس کے تحت خریداری کرنے والوں کو اشیاء کی ترسیل پر ترسیل کے اخراجات نہیں لیے جاتے۔ اس کے تحت مخصوص اوقات کے مطابق ہر ماہ، دوماہ، تین ماہ یا چھ ماہ بعد خود بخود آرڈر کی تجدید بھی کرائی جا سکتی ہے، یعنی آپ اوقات بتا دیں امیزون اُن اوقات پر خود بخود اشیاء بھیج دے گا۔

2013ء میں امیزون نے بھارت میں اپنی ویب سائٹ amazon.in لانچ کی۔ اس سائٹ نے برقی مصنوعات کی فراہمی سے اپنے کام کا آغاز کیا اور جلد ہی فیشن ملبوسات، میک اپ کی اشیاء، گھریلو اشیاء اور صحت کی مصنوعات بھی فراہم کرنے کا ارادہ ہے۔

☆ برقی مصنوعات

نومبر 2007ء میں امیزون نے امیزون کنڈل (Amazon

(Kindle) کے نام سے ایک ای بک ریڈر متعارف کرایا۔ اس کی مدد سے سپرنٹ (Sprint) کے EV-DO وائرلیس نیٹ ورک کی مدد سے "Whispernet" سے کتابیں ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہیں۔ اس کی اسکرین میں E انک ٹیکنالوجی استعمال کی جاتی ہے جس سے اس کی بیٹری لمبے عرصے چلتی ہے اور تیز روشنی میں بھی کتابیں بہ آسانی پڑھی جاسکتی ہیں۔ مارچ 2011ء میں کنڈل کے لیے جو کتابیں ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی تھیں ان کی تعداد 850,000 سے زیادہ ہے۔ اس کے علاوہ اس میں اپنی کتابیں بھی ڈال کر پڑھی جاسکتی ہیں۔

ستمبر 2011ء میں امیزون نے ٹیبلٹ کمپیوٹر کی مارکیٹ میں قدم رکھا۔ اپنے پہلے ٹیبلٹ کو امیزون نے کنڈل فائر (Kindle Fire) کے نام سے متعارف کرایا۔ کنڈل فائر میں اینڈرائیڈ آپریٹنگ سسٹم کے مخصوص ورژن ہی چلتے ہیں۔ شروع میں دوسروں کے مقابلے اس کی قیمت بھی کافی کم رکھی گی تھی یعنی صرف 199 ڈالر۔

ستمبر 2012ء میں امیزون نے دوسری نسل کے ٹیبلٹ کو Kindle Fire HD کے نام سے متعارف کرایا۔ 25 ستمبر 2013ء کو تیسری نسل کے ٹیبلٹ کو Kindle Fire HDX کے نام سے متعارف کرایا۔ اب تک کنڈل کے چھ ماڈل متعارف کرائی جاچکی ہیں۔

☆ ڈیجیٹل کانٹینٹ

2001ء میں امیزون نے امیزون آنر سسٹم (Amazon's Honor System) متعارف کرایا، اس کے تحت صارفین امیزون کی سائٹ سے چندے یا فیس کے ڈیجیٹل مواد ڈاؤن لوڈ کرسکتے تھے۔ یہ سسٹم 2008ء میں ختم ہوگیا۔ اس کی جگہ امیزون پے منٹس (Amazon Payments) کو متعارف کرایا گیا ہے۔

امیزون ایم پی تھری (Amazon MP3)، امیزون کا اپنا میوزک اسٹور ہے جسے امریکہ میں 25 ستمبر 2007 کو لانچ کیا گیا۔ یہاں سے ایم پی تھری مواد کو ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔ کاپی رائٹ کے قوانین کے تحت ان ایم پی تھری فائلز کے استعمال پر کئی طرح کی پابندیاں لاگو ہوتی ہیں مگر امیزون نے ان قوانین کو لاگو کرنے کے لیے ڈیجیٹل رائٹس مینجمنٹ کو استعمال نہیں کرتا۔ اس سروس کو شروع کرتے وقت امیزون امریکہ کی چار بڑی میوزک کمپنیوں ای ایم آئی، یونیورسل، وانر براس ریکارڈ اور سونی میوزک کے کاپی رائٹ کے حامل میوزک کو فروخت بھی کرتا رہا ہے۔

☆ امیزون گیمز

اگست 2012ء میں امیزون نے اعلان کیا کہ وہ اپنی کمپنی میں گیمز کے لیے ایک الگ ڈیپارٹمنٹ بنا رہا ہے۔ اس ڈیپارٹمنٹ کو امیزون نے امیزون گیمز اسٹوڈیوز کا نام دیا۔ اس کے تحت امیزون نے صارفین کو نت نئی گیمز فراہم کرے گا۔

☆ پرائیوٹ لیبل

اگست 2005ء میں امیزون نے "Pinzon" کے نام سے کمپنی بنانے کے لیے درخواست دی۔ اس کا مقصد ٹیکسٹائل، کچن اور دوسری گھریلو اشیا کی فروخت تھا۔

مارچ 2007 میں نیا ٹریڈ مارک رجسٹر کرایا اور مزید مصنوعات جیسے پینٹ، کارپٹ، وال پیپر، وغیرہ بھی اسی کمپنی کے تحت فروخت کرنی تھی، مگر اب تک اس کی رجسٹریشن مکمل نہیں ہوئی۔

امیزون کا اپنا نام Amazon.com بھی امیزون کے لیے پراڈکٹ ہی ہے۔ امیزون جو ڈی وی ڈی فروخت کرتا ہے وہ یا تو فلم بنانے والی کمپنی کے نام سے کرتا ہے یا پھر اس نے اپنا "CreateSpace" پروگرام بنایا ہوا ہے جس کے تحت ڈی وی ڈی رائٹر کی مدد سے آرڈر پر ڈی وی ڈی بنائی اور فراہم کی جاتی ہے۔ عام طور پر ڈی وی ڈی کو صارف تک پہنچنے میں دو دن لگتے ہیں۔ کچھ ڈی وی ڈیز جیسے Jersey Shore Season 1 اور The Unusuals Season 1 کسی دوسری جگہ ریلیز ہونے سے دو دن پہلے امیزون پر ریلیز کی گئی تاکہ صارفین کو سیریز کی ریلیز کے دو دن بعد تک انتظار نہ کرنا پڑے۔ 23 مئی 2011 کو امیزون نے لیڈی گاگا کا البم Born This Way ویب سائٹ سے صرف 0.99 ڈالر کے عوض ڈاؤن لوڈ کے لیے پیش کیا۔ یہ اتنی بڑی تعداد میں ڈاؤن لوڈ ہوا کہ کئی صارفین کو ڈاؤن لوڈ کے لیے کافی وقت انتظار کرنا پڑا۔

☆ کمپیوٹنگ سروس

امیزون ویب سروس (AWS) کا آغاز 2002ء میں ہوا۔ یہ کلاؤڈ کمپیوٹنگ کے حوالے سے اب دنیا کی مایہ ناز سروس ہے۔ صارفین اس سروس کے ذریعے اپنی مرضی کا آپریٹنگ سسٹم، اپنی مرضی کے ہارڈ ویئر ریسورسز کے ساتھ حاصل کرسکتے ہیں اور جب چاہیں ہارڈ ویئر ریسورسز میں کمی یا بیشی کرسکتے ہیں۔ یہ سروس ''جتنا استعمال کرو، اتنے پیسے دو'' کے تحت چلائی جاتی ہے۔ یہ پورا انفرااسٹرکچر ورچوئلائزیشن اور کلاؤڈ ٹیکنالوجی پر کھڑا ہے۔☆

سوال: کیا ایسا ممکن ہے کہ میں انٹرنیٹ پر جو کچھ کروں، اس کی خبر کسی کو نہ چلے؟ یعنی میری ویب ہسٹری، گوگل پر کی گئی سرچنگ وغیرہ محفوظ نہ ہو اور اگر کوئی میرے پی سی تک رسائی حاصل کر بھی لے تو اسے ان چیزوں کا علم نہ ہو؟ (مرزا سعود، بذریعہ ای میل)
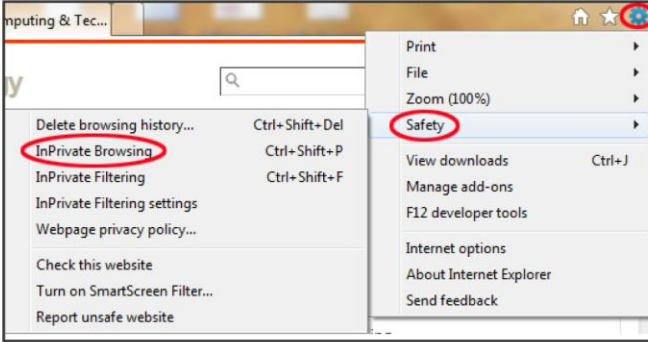
جواب: جی ہاں، ایسا بالکل ممکن ہے۔ موجودہ دور میں پرائیوٹ براؤزنگ کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے کئی ویب براؤزرز نے یہ سہولت پہلے ہی فراہم کردی ہے اور آپ کو الگ سے کسی سافٹ ویئر کو انسٹال کرنے کی ضرورت نہیں۔ ہاٹ اسپاٹ جیسے پراکسی سافٹ ویئر یا وی پی این آپ کو صرف بلاک ویب سائٹس دیکھنے کی سہولت دیتے ہیں، لیکن ان کے استعمال کے نشانات کمپیوٹر پر موجود رہتے ہیں۔

جیسا کہ ہم نے پہلے بتایا، تمام ہی ویب براؤزرز میں اب پرائیوٹ براؤزنگ کی سہولت موجود ہے۔ مائیکروسافٹ نے انٹرنیٹ ایکسپلورر 9 میں یہ سہولت شامل کی تھی اور اس فیچر کو InPrivate Browsing mode کا نام دیا گیا ہے۔ اسے موڈ کو ایکٹی ویٹ کرنا بھی بہت آسان ہے۔ سیٹنگ کے گیئر (gear) آئی کن پر کلک کرکے Safety منتخب کریں اور پھر کھلنے والے سب مینو میں سے InPrivate Browsing پر کلک کریں۔ اس موڈ میں انٹرنیٹ ایکسپلورر صارف کا کوئی پرائیوٹ ڈیٹا محفوظ نہیں کرتا۔ اس موڈ کو ایکٹی ویٹ کرنے کے لئے Ctrl + Shift + P کا کی بورڈ شارٹ کٹ بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ انٹرنیٹ ایکسپلورر 10 میں بھی اسی طریقے سے اِن پرائیوٹ براؤزنگ موڈ فعال کیا جاسکتا ہے۔
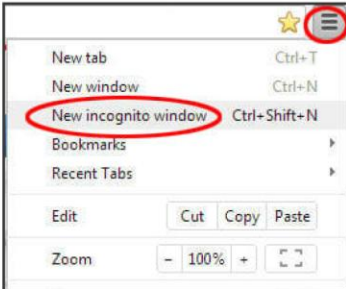
گوگل کروم میں بھی پرائیوٹ براؤزنگ کی سہولت موجود ہے۔ اسے Incognito موڈ کہا جاتا ہے۔ گوگل کروم کے ٹولز مینو میں جہاں نیا ٹیب اور ونڈو کھولنے کے لئے آپشنز موجود ہیں، وہیں New incognito Windows بھی کھولی جاسکتی ہے۔ اس آپشن پر کلک کرنے سے ایک نئی براؤزر ونڈو کھل جاتی ہے۔ اس کا کی بورڈ شارٹ کٹ Ctrl + Shift + N ہے۔ انٹرنیٹ ایکسپلورر کی طرح یہ بھی صارف کی کوئی معلومات یا ڈیٹا محفوظ نہیں کرتا۔ اس ونڈو کو بند کرتے ہی تمام ڈیٹا فوراً ضائع کردیا جاتا ہے۔

فائرفاکس میں یہ سہولت ورژن 3.6 سے شامل ہے اور فائرفاکس میں پرائیوٹ براؤزنگ ونڈو کھولنے کا شارٹ کٹ بھی انٹرنیٹ ایکسپلورر والا یعنی Ctrl + Shift + P ہے۔ مینو کے ذریعے اسے کھولنے کے لئے ٹولز مینو پر کلک کیجئے اور Start Private Browsing پر کلک کریں۔ دیگر براؤزرز کی طرح ایک نئی براؤزر ونڈو کھل جائے گی۔

یہ بات ذہن میں رکھیں کہ پرائیوٹ براؤزنگ کا مقصد آپ کی براؤزنگ سرگرمیوں کو خفیہ رکھنا ہے نہ کے بلاک ویب سائٹس کو کھولنا۔ پرائیوٹ براؤزنگ کو ایک ہی آئی پی سے ایک ہی سروس (مثلاً فیس بک) کے دو اکاؤنٹس لاگ ان کرنے کے لئے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

سوال: میرے کمپیوٹر کی ریم بہت کم ہے اور وہ کافی سست رفتاری سے چلتا ہے۔ میں نے سنا ہے کہ یو ایس بی فلیش ڈرائیو کو بطور ریم استعمال کیا جاسکتا ہے۔ کیا یہ بات درست ہے؟ اگر ہاں تو میں کیسے یو ایس بی کی ذریعے اپنے کمپیوٹر کی رفتار کو بہتر بنا سکتا ہوں؟ (نامعلوم، بذریعہ ایس ایم ایس)

جواب: جدید سافٹ ویئر سہولیات کے معاملے میں تو جدید ہوتے ہی ہیں، لیکن انہیں چلنے کے لئے درکار سی پی یو اور میموری بھی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر مائیکروسافٹ آفس 2000 کو آپ پینٹیئم ون کمپیوٹر پر بھی چلا لیتے ہیں لیکن آفس 2010 کو پینٹیئم ون کمپیوٹر پر چلانے کا سوچنا ہی محال ہے۔ فوٹوشاپ اور دیگر گرافکس سافٹ ویئر تو میموری کے دشمن ہیں۔ انہیں درست طریقے سے چلتے رہنے کے لئے میموری کی ایک بڑی مقدار درکار ہوتی ہے۔ چونکہ ہر کمپیوٹر میں نصب ریم دوسرے کمپیوٹر میں موجود ریم کی گنجائش سے کم زیادہ ہوسکتی ہے، اس لئے مائیکروسافٹ ونڈوز اور دیگر آپریٹنگ سسٹم اس مسئلے کو پیج فائل (Page File) یا مجازی ریم سے حل کرتے ہیں۔ یہ ایک مخصوص فائل ہوتی ہے جو کہ آپریٹنگ سسٹم ہارڈ ڈسک میں بنا دیتا ہے اور اسے بطور ریم استعمال کرتا ہے۔ یہ ورچوئل ریم ہارڈ ڈسک کی گنجائش پر منحصر ہوتی ہے۔ اگر ہارڈ ڈسک میں گنجائش نہ ہو تو ورچوئل ریم بھی کم ہوگی۔ اس ورچوئل فائل کی افادیت اس وقت کم ہوجاتی ہے جب ہارڈ ڈسک سے بیک وقت ڈیٹا بھی پڑھا جارہا ہو اور ورچوئل ریم بھی استعمال کی جارہی ہے۔ دونوں کام ایک ساتھ ہونے کی وجہ سے ورچوئل ریم (پیج فائل) میں موجود ڈیٹا آپریٹنگ سسٹم سست رفتاری سے پڑھتا ہے۔ اس کے مقابلے میں اصل ریم کی رفتار ہارڈ ڈسک سے کئی گنا تک زیادہ ہوتی ہے۔ یو ایس بی فلیش ڈرائیو کو بطور ورچوئل ریم بخوبی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ایسا کرنے کا فائدہ یہ ہے کہ جدید فلیش ڈرائیوز ہارڈ ڈسک کے مقابلے میں تیز رفتار ہوتی ہیں اور ہارڈ ڈسک سے ڈیٹا پڑھنے کے دوران کام کی رفتار سست نہیں پڑتی۔
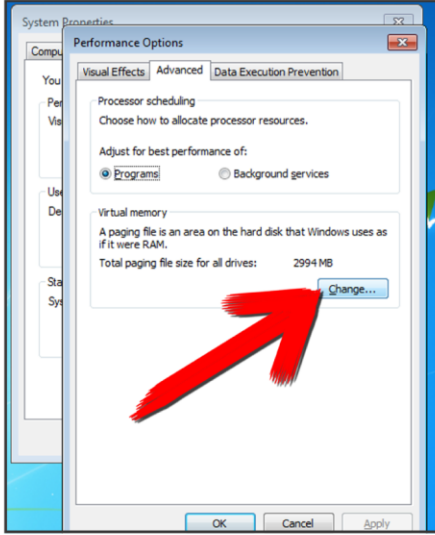
ہم یہاں ونڈوز سیون کو سامنے رکھتے ہوئے یو ایس بی فلیش ڈرائیو کو بطور ورچوئل میموری استعمال کرنے کا طریقہ بتائیں گے۔ سب سے پہلے اس بات کی یقین دہانی کرلیں کہ فلیش ڈرائیو میں اچھی خاصی خالی جگہ (کیپسٹی) موجود ہے۔ یہ چند گیگا بائٹس تک ضرور ہونی چاہئے۔ بہتر ہے کہ یو ایس بی میں موجود تمام ڈیٹا ڈیلیٹ کردیں۔ یو ایس بی فلیش ڈرائیو کمپیوٹر سے کنکٹ کرکے مائی کمپیوٹر پر رائٹ کلک کرکے پراپرٹیز کا انتخاب کریں۔ کھلنے والی ایپلٹ ونڈو میں سے Advanced کے ٹیب پر کلک کریں۔ یہاں Performance کے تحت موجود Settings کے بٹن پر کلک کریں۔ نئی کھلنے والی ونڈو میں بھی Advanced کے ٹیب پر کلک کرکے وہاں موجود Change کا بٹن دبائیں۔ یہاں آپ کو اپنی فلیش ڈرائیو بھی نظر آئے گی۔ آپ فلیش ڈرائیو پر کلک کرکے Custom Size کے ریڈیو بٹن پر کلک کریں اور Intial Size میں 1024 اور Maximum Size میں یو ایس بی فلیش ڈرائیو کی گنجائش کو مدنظر رکھتے ہوئے ورچوئل ریم کی مقدار لکھ دیں۔ چاہیں تو یہاں بھی 1024 ہی لکھ دیں۔ باقی کوئی تبدیلی نہ کریں
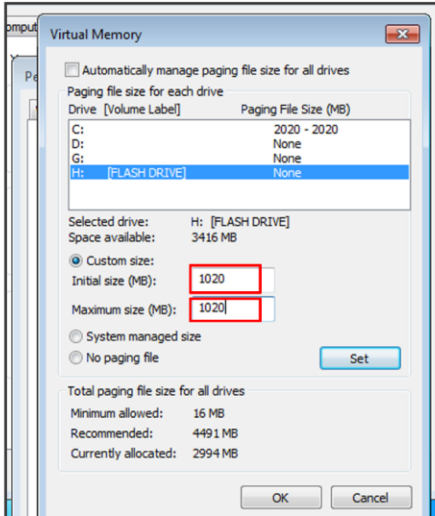
اب OK کا بٹن دبائیں۔ آپ کو بتایا جائے گا کہ ان تبدیلیوں کو کارگر ہونے کے لئے کمپیوٹر ری اسٹارٹ کرنا ضروری ہے۔ کمپیوٹر ری اسٹارٹ کردیجئے۔ اس بات کا خاص طور پر خیال رکھیں کہ جب ونڈوز چل رہی ہو تو اس یو ایس بی فلیش ڈرائیو کر ہرگز ہرگز کمپیوٹر سے الگ نہ کریں ورنہ ونڈوز کریش ہوجائے گی۔

پاکستان بھر میں کمپیوٹنگ کے ڈسٹری بیوٹرز

شہر	ڈسٹری بیوٹر
کراچی	گلستان نیوز ایجنسی، فریئر مارکیٹ
لاہور	گلزار نیوز ایجنسی، اخبار مارکیٹ
فیصل آباد	ملک افتخار برادرز نیوز ایجنسی، عرفات بزنس سینٹر
ٹوبہ ٹیک سنگھ	جنگ نیوز ایجنسی، نزد ریلوے کراسنگ، کمالیہ روڈ
ملتان	اشفاق نیوز ایجنسی، صمد پلازہ، نواں شہر چوک
راولپنڈی	اشرف نیوز ایجنسی، کمیٹی چوک، اقبال روڈ
پشاور	زر باغ خان نیوز ایجنٹ، چوک یادگار
حیدرآباد	مہران نیوز ایجنسی
کوئٹہ	انصاری بکسٹال، موتی رام روڈ، کارنر پرنس روڈ
بھکر	عامر نیوز ایجنسی، ریلوے اسٹیشن چوک

* **آزاد کشمیر:** اعظم نیوز ایجنسی، میاں محمد روڈ، میر پور
* **احمد پور ایسٹ:** اسلامی کتب خانہ، نزد گرلز ہائی اسکول، ڈسٹرکٹ بہاول پور
* **احمد پور شرقیہ:** اسلامی کتب خانہ ضلع بہاولپور
* **اٹک سٹی:** علمی بک ڈپو، شیخ فرحان، مدنی چوک، اٹک شہر
* **اوکاڑہ:** رحمت بک اسٹال، نزد ریلوے پل
* **بنوں:** امیر جان نیوز ایجنسی، چوک بازار، ضلع بنوں
* **بورے والا:** طاہر نیوز ایجنسی، نزد ہائی سکول، عارف بازار
* **بہاولنگر:** دولت خان نیوز ایجنسی، اردو بازار، بہاولنگر
* **بہاولپور:** دی بک اسٹال، محمدیہ مسجد، محلہ اسلام پورہ، وارڈ نمبر تیرہ، گری گنج بازار
* **پنڈی گھیپ:** پاکستان نیوز ایجنسی، مین بازار
* **تلہ گنگ:** گلوبل کمپیوٹر سینٹر، اولڈ بس اسٹینڈ، ڈسٹرکٹ چکوال
* **تربت:** پاک نیوز ایجنسی، مین روڈ
* **جام شورو:** کامریڈ بک سٹال، ریلوے کراسنگ
* **جھنگ:** شیخ محمد حسین نیوز ایجنٹ، فوارہ چوک، جھنگ صدر
* **جھنگ:** ہمدرد نیوز ایجنسی، رفیقی چوک، شورکوٹ چھاؤنی
* **چشتیاں:** شاہین لائبریری، اُردو بازار، ضلع بہاولنگر
* **چشتیاں:** دولت خان نیوز ایجنسی، اردو بازار
* **چکوال:** حاجی برادرز بک سیلز
* **حجرہ شاہ مقیم:** غوری فوٹو اسٹوڈیو اینڈ نیوز ایجنسی، مین بازار
* **حاصل پور:** محمد وقاص وحید نیوز ایجنسی، ضلع بہاولپور
* **خانپور:** چوہدری بشیر امانت علی اینڈ برادرز، ریلوے روڈ
* **خانیوال:** طاہر اسٹیشنری مارٹ اینڈ نیوز ایجنسی، کچہری بازار
* **ڈیرہ غازی خان:** ناصر نیوز ایجنسی، فریدی بازار، ٹریفک چوک
* **رحیم یار خان:** چوہدری امانت علی اینڈ سنز
* **رحیم یار خان:** چشتی لائبریری، ابوظہبی روڈ، بلمقابل خواجہ فرید کالج
* **سرگودھا:** پاکستان اسٹینڈرڈ بک ڈپو، بلاک نمبر 10، پٹھہ منڈی روڈ
* **سرگودھا:** پاکستان نیوز ایجنسی، نزد گول چوک، پٹھ منڈی روڈ
* **سکھر:** الفتح نیوز ایجنسی، مہران مرکز
* **صادق آباد:** چوہدری نیوز ایجنسی، ریلوے روڈ
* **کھاریاں:** شبیر چوہدری، چوہدری نیوز ایجنسی، گلیانہ روڈ
* **کوٹ ادو:** عابد شاپر فروش، بالمقابل بس اسٹینڈ، کوٹ ادو، ضلع مظفر گڑھ
* **کوٹ ادو:** اجمل نیوز ایجنسی، جی ٹی روڈ، کوٹ ادو، ضلع مظفر گڑھ
* **گجرانوالہ:** رحمان نیوز ایجنسی، امیر پارک، ڈی سی روڈ
* **گجرات:** پاکستان بک سروس، 30، اُردو بازار
* **گجرات:** خالد بک ڈپو، مسلم بازار
* **گجر خان:** الفلاح اسلامک نیوز ایجنسی، سکہ
* **مظفر گڑھ:** محمد عبدالطیف بلوچ، نیشنل نیوز ایجنسی، قنوان چوک
* **میانوالی:** محمدی نیوز ایجنسی، لاری اڈہ
* **نواب شاہ:** سلیمان برادرز، مسجد روڈ
* **واہ کینٹ:** خوشبو ڈائجسٹ سینٹر اینڈ لائبریری، نواب آباد
* **واہ کینٹ:** حبیب اللہ قمر، میلاد چوک
* **وزیر آباد:** نوید نیوز ایجنسی، ریلوے بکسٹال
* **ہارون آباد:** خالد مسعود بزمی، بزمی انٹر پرائزز، نزد بلدیہ آفس

اگر کمپیوٹنگ آپ کے علاقے میں دستیاب نہیں تو برائے مہربانی ہمیں اس نمبر پر مطلع فرمائیں

0342-2507857